# ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"تمہارے ذریعہ سے تمہاری تربیت کے بعد اللہ تعالےٰ تمام دنیا
میں اسلام کو غالب کرے گا۔ خدا تعالےٰ کی محبّت کو قائم کریگا
محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا ہر دل میں گاڑا جائے گا اور
قریہ قریہ میں محمّد۔ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی آواز گونجے گی"

(سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ۱۹۷۹ء کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خطاب کا متن صہ ۹ پر ملاحظہ فرمائیں)

ایڈیٹر
نصیر احمد قمر

نبوّت۔ فتح ۱۳۵۸ ہش
نومبر۔ دسمبر ۱۹۷۹ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بچوں اور بچیوں کا پیارا رسالہ

جسے بڑے بھی پورے ذوق و شوق سے پڑھتے ہیں

# ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ

نبوت، فتح ۱۳۵۸ ہش

نومبر، دسمبر ۱۹۷۹ء

جلد ۲۲ — شمارہ ۶، ۷

ایڈیٹر
نصیر احمد قمر

نائبین
عبد السمیع خان، منیر احمد جاوید

معاونین:- عبد الرشید انور، سلطان احمد مبشر

پبلشر:- مبارک احمد خالد۔ پرنٹر:- سید عبد الحی
کتابت:- محمد یونس طاہر خوشنویس۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت:- دفتر ماہنامہ تشحیذ الاذہان دار الصدر جنوبی ربوہ

## فہرست

○ قَالَ اللّٰہُ تعالیٰ - قال الرسول صلی اللہ علیہ وسلم ص ۲
○ ضروری باتیں ص ۳
○ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا پیغام ص ۵
○ وعدہ اطفال ص ۸
○ خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بر موقعہ سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ۱۹۷۹ء ص ۹
○ "یہ دم ہے غنیمت کوئی کام کر لو" (نظم) ص ۱۴
○ رپورٹ سہ روزہ سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ص ۱۵
○ شخصیت عبد السلام ص ۳۱
○ "یارو ہم نے ربوہ دیکھا" نظم ص ۳۲
○ مستقبل کے ادیب ص ۳۳
○ شگفتہ شگفتہ ص ۳۶
○ خبرنامہ تشحیذ ص ۴۳
○ مجالس کی دوڑ ص ۴۸
○ ناصرات کے صفحات ص ۴۹
○ کشیدہ کاری ص ۵۲
○ شب و روز ص ۵۳
○ آپ کا خط ملا ص ۵۶
○ دماغ لڑاؤ مٹ ص ۵۷
○ جوابات دماغ لڑاؤ ۔۔۔ ص ۵۸
○ نعتیں ص ۵۹
○ تاریخ احمدیت ص ۶۱
○ راستہ تلاش کریں ص ۶۴
○ سچا خوش نصیب ص ۶۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# غیبت

## ایک معاشرتی بُرائی

### قال اللہ تعالیٰ

لَا یَغْتَبْ بَّعْضُکُمْ بَعْضًا ط

(الحجرات)

تم میں سے بعض بعض کی غیبت نہ کیا کریں۔

### قال الرّسول صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا۔ تمہیں علم ہے کہ غیبت کیا ہے؟ صحابہؓ نے عرض کیا اللہ تعالیٰ اور اس کا رسولؐ بہتر جانتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا۔ اپنے بھائی کا اس کی پیٹھ پیچھے اس رنگ میں ذکر کرنا جسے وہ پسند نہیں کرتا۔ غیبت ہے۔ عرض کیا گیا کہ اگر کہی گئی بات سچ ہو اور میرے بھائی میں موجود ہو تو کیا تب بھی اس کا ذکر غیبت ہو گا؟ حضور نے فرمایا ہاں اگر وہ عیب اس میں پایا جاتا ہے جس کا تم نے اس کی پیٹھ پیچھے ذکر کیا ہے۔ تو یہ غیبت ہے۔ اور اگر وہ بات جو تم نے کہی ہے۔ اس میں نہیں پائی جاتی تو یہ اس پر بہتان ہے۔ (مسلم)

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب مجھے معراج کرایا جا رہا تھا۔ تو میں ایک ایسی قوم کے پاس سے گذرا جن کے ناخن تانبے کے تھے۔ اور وہ ان سے اپنے چہرے اور سینے نوچ رہے تھے۔ میں نے جبرائیلؑ سے پوچھا کہ یہ کون لوگ ہیں؟ تو اس نے مجھے بتایا کہ یہ لوگوں کی غیبت کیا کرتے تھے یا ان کا گوشت نوچ نوچ کر کھاتے اور ان کی عزت و آبرو سے کھیلتے تھے۔ (ابوداؤد)

"غیبت سے بکلّی پرہیز کرنا چاہیئے" (حضرت مسیح موعودؑ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ضروری باتیں

## بھائی جان کے قلم سے

پیارے تشحیذی بھائیو اور بہنو!

السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔

خدا کرے کہ تم سب بخیر و عافیت ہو۔ خدا تعالیٰ تمہارے علم میں برکت دے۔ تمہیں ہمیشہ اپنی حفاظت اور اپنی امان میں رکھے۔ ہر خیر تمہیں حاصل ہو اور ہر شر سے تم محفوظ رہو۔ تم ایسے اعمال بجالاؤ جس سے ہمارا پیارا خدا ہم سے خوش ہو جائے۔ (آمین ثم آمین)۔

عزیز بچو! جیسا کہ آپ کو علم ہے کہ ماہ اکتوبر میں مرکز سلسلہ میں خدام و اطفال۔ لجنہ و ناصرات اور انصار اللہ کے سالانہ مرکزی اجتماعات منعقد ہوئے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے سبھی اجتماع بہت کامیاب رہے۔ اطفال الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کی رپورٹ اور اس موقع پر حضور ایدہ اللہ نے بچوں سے جو خطاب فرمایا اس کا مکمل متن اسی شمارہ میں درج ہے آپ حضور ایدہ اللہ کے مبارک کلمات کو غور اور توجہ سے پڑھیں۔ اور حضور کی نصائح پر پوری طرح عمل کرنے کی کوشش کریں۔

اجتماع اطفال کے موقع پر حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے وعدہ اطفال میں کچھ تبدیلی فرمائی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی منظوری کے بعد "وعدۂ اطفال" کو اس تشحیذ میں نمایاں کر کے شائع کیا جا رہا ہے۔ اطفال اسے یاد کریں اور اپنے اجلاسات میں دہرایا کریں۔

اسی طرح اطفال بھائیوں کے لئے صدر مجلس خدام الاحمدیہ مکرم محمود احمد صاحب بنگالی کا پیغام بھی اس شمارہ میں درج ہے۔

---

تشحیذ کے سابق مدیر و پبلشر محترم محمد شفیق صاحب قیصر مرحوم کی وفات پر بعض بہت سے بھائیوں اور بہنوں کی طرف سے تعزیتی خطوط موصول ہوئے ہیں۔ ہم ان سب کے شکر گزار ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محترم قیصر صاحب مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطاء فرمائے اور ان کے اہل خانہ و دیگر عزیزوں کا حافظ و ناصر ہو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah



عزیز بچو! ایک بہت ضروری بات میں اس وقت آپ سے یہ کرنا چاہتا ہوں۔ کہ چندہ وقف جدید جس کی ذمہ داری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے احمدی بچوں پر ڈالی ہے اس کی وصولی میں ابھی کافی کمی ہے۔ اور وقف جدید کا موجودہ سال دسمبر میں ختم ہو رہا ہے گویا اب صرف چند دن باقی ہیں۔ اس لئے میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ اپنے پیارے آقا کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے جلد از جلد اپنے وقف جدید کے وعدوں کو پورا کریں۔ اور چندہ وقف جدید کی سو فیصد وصولی کے لئے عہدیداروں سے مکمل تعاون کریں۔ خدا آپ کے اموال میں بہت بہت برکت ڈالے۔ آمین۔

---

ایک اور ضروری بات یہ ہے کہ آپ کو علم ہو گا کہ اس ماہ (یعنی دسمبر میں ہی) ۲۶، ۲۷، ۲۸ تاریخ کو ربوہ میں ہمارا سالانہ جلسہ منعقد ہو رہا ہے۔ انشاء اللہ۔

یہ جلسہ اپنے اندر بہت سی برکات رکھتا ہے۔ آپ میں سے کئی بچے ایسے ہوں گے جو پہلے بھی ہر سال جلسہ پر آتے ہیں۔ اور وہ انشاء اللہ اس سال بھی جلسہ پہ آئیں گے۔ لیکن اگر آپ اس سے پہلے جلسہ پر نہیں آئے تو اس سال اپنے والدین، بہن بھائیوں عزیزوں کے ساتھ ضرور جلسہ میں شامل ہوں۔

عزیز بچو! ہمارے اس سالانہ جلسہ کی کچھ روایات ہیں۔ یہ عام دنیا کے میلوں کی طرح کوئی میلہ نہیں ہوتا۔ حضور ایدہ اللہ نے گذشتہ دنوں اپنے ایک خطبہ میں فرمایا تھا۔ کہ جلسہ پر آنے والے بچوں کو خاص طور پر یہ بتایا جائے کہ جلسہ پر آکر

- شور نہیں کرنا۔
- آوازے نہیں کسنا۔
- جو راستے مقرر ہیں ان پہ چلنا ہے۔
- نظریں نیچی رکھنی ہیں۔
- زبانوں سے شہد ٹپکانا ہے۔
- چہروں سے غصہ ظاہر نہیں کرنا۔
- خدا کے حضور عاجزی سے جھکے رہنا ہے۔
- اللہ تعالیٰ پر کامل توکل کا سبق سیکھنا ہے۔
- حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جماعت سے جو توقعات وابستہ کی ہیں۔ ان کے مطابق زندگی گذارنا ہے۔

مجھے امید ہے کہ آپ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس جلسہ میں شامل ہوں گے۔ اور ان مبارک ایام میں خاص طور پر حضور ایدہ اللہ کی ان ہدایات اور نصائح پر عمل پیرا ہونگے۔ خدا ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah



# حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا پیغام

## جماعت کے بڑوں اور چھوٹوں کے نام

میرا پیغام ہے جماعت کے بڑوں اور چھوٹوں کی طرف کہ

عاجزانہ راہوں کو اختیار کرتے ہوئے حمد و ثنا کے ترانے گاتے ہوئے آگے سے بڑھتے چلے جاؤ۔ خدا کے فرشتے تمہارے ساتھ ہوں گے۔ خدا کے فرشتے آسمانوں سے تمہاری مدد کو اتریں گے۔ اور تم اپنی زندگی کا مقصد اپنی زندگیوں ہی میں پورا ہوتے دیکھ لو گے۔ انشاء اللہ

٭٭٭٭

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پیارے اطفال بھائیو!

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

امید ہے آپ سب اللہ تعالیٰ کے فضل و رحم سے خیر و عافیت سے ہونگے۔ خدام اور اطفال کا نیا سال یکم نومبر سے شروع ہے۔ نئے سال میں آپ نے بہت سے کام کرنے ہیں۔ ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کی تعلیم و تربیت اور ہماری دینی و دنیوی ترقی و کامیابی کے لئے ہمیں یہ حکم دیا ہے کہ ہم قرآن شریف سیکھنے اور سکھانے کے کام کو باقاعدگی سے شروع کر دیں۔ ہر احمدی بچہ قرآن شریف سیکھ رہا ہو۔

پیارے بچو! ہمارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ بھی حکم دیا ہے کہ کوئی جھوٹ نہ بولے جھوٹ بولنا گناہ ہے۔ اللہ تعالیٰ جھوٹے کو پسند نہیں کرتا۔ پھر حضور نے یہ حکم بھی دیا ہے کہ جب ہم وعدہ کریں تو اسے پورا کریں۔ آپس میں لڑائی جھگڑا نہ کریں۔ اور اگر کسی کے ساتھ کسی کا کوئی لڑائی جھگڑا ہو تو جلد از جلد اسے ختم کرے۔ ہم سب ایک دوسرے کے بھائی ہیں۔ ہمیں برادرانہ طریق سے رہنا چاہیئے۔ آپ جب کسی سے ملیں تو انہیں سلام کریں۔ والدین کا کہنا مانیں۔ اساتذہ کی اطاعت کریں۔ آپ کسی کو دکھ نہ دیں۔ آپ ہر وہ کام کریں جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہو۔ اللہ تعالیٰ اچھی باتوں اور نیک کاموں کو پسند کرتا ہے۔

پیارے بچو! میں آپ کو یہ خوشخبری سناتا ہوں کہ خدام الاحمدیہ نے آپ کے لئے کتب چھپوانا شروع کی ہیں۔ یہ کتب بہت آسان زبان میں لکھی گئی ہیں۔ اور بہت خوبصورت اور عمدہ چھپوائی ہے۔ دیکھنے میں بھی اچھی ہیں اور پڑھیں تو آپ کو مزہ آئے۔ اس سال بھی ہم آپ کے لئے کچھ کتابیں چھپوائیں گے۔ وہ کتابیں اب لکھی جا رہی ہیں۔ آپ شوق سے ان کتب کو پڑھیں۔

آپ کا رسالہ تشحیذ چند ماہ تک بند رہا اس کے لئے ہمیں دکھ ہے۔ بہت سے بچوں نے ہمیں اس کے لئے خط بھی لکھے ہیں۔ اب اللہ تعالیٰ کا بہت فضل ہوا ہے۔ کہ آپ کا رسالہ چھپنا شروع ہو گیا ہے۔ رسالہ کی ترقی کے لئے آپ بھی کوشش کریں۔ آپ اوروں کو اس کا خریدار بنائیں رسالہ کے لئے اچھے اچھے مضامین لکھیں اور بڑوں سے بھی کہیں کہ وہ مضمون لکھ کر دیں۔ آپ رسالہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے بارہ میں مشورہ بھی دے سکتے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ آپ میری ان سب باتوں کو یاد رکھیں گے اور ان پر عمل کریں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ آمین

والسلام

خاکسار

محمود احمد

صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔

## ماہ نومبر دسمبر ۱۹۷۹ء کا شمارہ

بعض مجبوریوں کے باعث ماہ نومبر ۱۹۷۹ء کا رسالہ شائع نہ ہو سکا۔ اس لئے ماہ نومبر۔ دسمبر ۱۹۷۹ء کا رسالہ اکٹھا شائع کیا گیا ہے۔ جو آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ انشاء اللہ آئندہ رسالہ کو ہر ماہ مقررہ تاریخ پر شائع کرنے کی سعی کی جائے گی۔ آپ سے دعا کی درخواست ہے۔

(مینیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان۔ ربوہ)

اپنے عزیزوں اور دوستوں کو تشحیذ سالانہ نمبر تحفہ میں پیش کریں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

مینجر

ماہنامہ "تشحیذ الاذہان" ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# وعدہ اطفال

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آئندہ کے لئے یہ وعدہ منظور فرمایا ہے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

میں وعدہ کرتا ہوں کہ دین اسلام اور جماعت احمدیہ، قوم اور وطن کی خدمت کے لئے ہر دم تیار رہوں گا۔ ہمیشہ سچ بولوں گا۔ کسی کو گالی نہیں دوں گا۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح کی تمام نصیحتوں پر عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔ انشاء اللہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# تمہارا مستقبل دُنیا کے سارے بچوں سے زیادہ روشن ہے

# اسلئے کہ تمہیں خدا نے وعدہ دیا کہ تمہارے ذریعہ سے اسلام غالب آئیگا

اطفال الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر مورخہ ۲۰ اخاء ۱۳۵۸ ہش بمطابق ۲۰ اکتوبر ۱۹۷۹ء کو

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا احمدی بچوں سے خطاب

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

اطفال کے نظام کے لئے ایک بات میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ یہ جھنڈیاں دو فٹ اونچی ہونی چاہئیں تاکہ میرے اور تمہارے درمیان حائل نہ ہو جائیں۔ فرمایا:-

تم جو اطفال احمدیہ، جماعت احمدیہ میں پیدا ہونے والے یا جماعت احمدیہ کی طرف منسوب ہونے والے اطفال (یعنی بچے) جن کو ہماری اصطلاح میں سات سے پندرہ سال کا بچہ کہتے ہیں (یعنی بچے میں، طفل طفل میں بڑا فرق ہے۔ ساری دنیا میں انسان بستے ہیں۔ ساری دنیا کے انسان بچے پیدا کرتے ہیں۔ سارے ملکوں میں اطفال رہتے ہیں۔ اور ساری دنیا کے اطفال کے ایک حصے کی عمر سات سے پندرہ سال ہے۔ دنیا میں بعض ایسے اطفال ہیں کہ جن کو احساس ہے کہ ہمارا مستقبل ہماری آئندہ زندگی اندھیرے میں ہے اور ناکامیوں میں ہے۔ جس طرح افریقہ کے ممالک کے جو بچے تھے (اب تو وہاں کے حالات تبدیل ہو گئے ہیں) پچھلی صدی اور اس سے پچھلی صدی میں وہاں کے بچے ہر وقت ڈرتے رہتے تھے۔ کہ کسی وقت عیسائی سفید فام قومیں ہمیں قید کر کے، غلام بنا کے اپنے ملکوں میں نہ لے جائیں۔ انہوں نے ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں ان بچوں کو بڑوں کے ساتھ، بڑوں کے علاوہ ماں باپ سے چھڑوا کے، اور بعض دفعہ ماں باپ کو بھی ساتھ قید کیا اور امریکہ میں لے گئے۔ اور اتنی خطرناک قسم کی تکلیفیں ان کو پہنچائی گئیں۔ مثلاً سولہ سولہ گھنٹے ان سے کام لیا۔ اب اتنا سا بچہ جو میرے سامنے بیٹھا ہے۔ اس سے کمزور صحت والے بچوں سے سولہ سولہ گھنٹے کام لیتے تھے۔ کھیتوں میں زمینداروں کے غلام، کارخانوں میں کارخانہ داروں کے غلام۔ تو ایک وہ بچے بھی ہیں دنیا میں۔ اب بھی ہیں جن کا کوئی مستقبل نہیں۔ اور وہ اسے جانتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لائیں۔ آپ ان بچوں میں سے نہیں ہیں۔ جن کو یہ خطرہ لاحق ہو کہ ہمیں غلام بنا کے دنیا کی کسی منڈی میں بیچ دیا جائیگا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah



**تم وہ بچے ہو جن کی زندگیوں میں خدا تعالیٰ کی زندہ قدرتوں کے جلوے ظاہر ہوتے ہیں۔**

کہتے ہیں کہ خفیہ طور پر اب بھی غلاموں کی منڈیاں پائی جاتی ہیں۔ (وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَاب) جہاں بچوں کو اغوا کر کے لے جاتے ہیں اور بیچا جاتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جہاں تک مجھے علم ہے کوئی احمدی بچہ اس ظلم کا نشانہ نہیں بنا۔ ایک تو یہ بچے ہوئے نا۔ پھر بعض وہ بچے ہیں جن کا مستقبل یا جن کی آئندہ کی زندگی اتنی اندھیری نہیں۔ تھوڑی سی تعلیم دیتے ہیں۔ مثلاً جب انگریز حاکم ہوا اور اس نے تعلیم دینی شروع کی تو وہ کہتا تھا کہ دسویں جماعت تک تعلیم دے دو۔ اور ان سے کلرک کا کام لو۔ یہ جو حساب کرنا ہے یا چھوٹے موٹے کام ہیں۔ حکومت کے وہ ان سے لیا کرو۔ ہم اونچے لوگ ہیں۔ ہم یہ کام کیوں کریں۔ ہمارے بچے یہ کام کیوں کریں۔ یعنی تھوڑا سا پڑھا بھی دیا اور حقارت کی نظر سے بھی دیکھا، ذلیل بھی کیا، کم تنخواہیں دے کے ان سے کام بھی لیا۔ اور بڑا لمبا عرصہ کام لیا۔ کوئی سو سال دو سو سال دنیا کے بعض بچوں پر۔ بعض قوموں کے بچوں پر، بعض علاقوں کے بچوں پر یہ واقعہ بھی گذرا۔ مگر تم احمدی بچے ہو اور تم وہ بچے نہیں ہو۔ تو خدا کا شکر ادا کرو تم ان بچوں میں شامل نہیں ہو۔

پھر بعض بچے ایسے ہیں کہ جن کو پڑھایا جاتا ہے۔ اور ان کی پڑھائی ہیں، ان کے نصاب میں یہ بھی حصہ شامل ہے۔ کہ خدا نہیں ہے۔ کورس کا یہ حصہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے دور کر دینا ہے دماغ کو۔ عجیب لغو باتیں کر کے زہر بھرتے ہیں بچوں کے دماغوں میں۔ حالانکہ ہم جانتے ہیں اور ہمارے بچے بھی جانتے ہیں کہ اللہ ہے۔ اور اپنے بندوں سے پیار کرتا ہے۔

۱۹۷۴ء میں جب تکلیف میں تھی جماعت۔ اور روزانہ قریباً ۶-۷ گھنٹے مختلف جماعتوں کے جو دوست آتے تھے ان سے میں ملتا تھا۔ ان کی تکلیفیں سنتا تھا میں، ان کو تسلی دلاتا تھا، چہروں کی جو گھبراہٹیں ہیں۔ کوشش کرتا تھا کہ وہ دور ہو جائیں اور وہ مسکرانے لگ جائیں۔ اس میں ایک بات یہ بھی ہے، ان کو کہتا تھا۔ بچے بھی ساتھ آ جاتے تھے تمہاری طرح کے چھوٹے چھوٹے سے۔ میں کہتا تھا بچو! بتاؤ تم میں سے کسی کو سچی خواب آئی؟ تو بہت سارے بچے کھڑے ہو جاتے تھے۔ اور کہتے تھے ہمیں آئی۔ بچے کو خدا تعالیٰ بچے کی زبان میں بات بتاتا ہے۔ ایک بچے کو آئن سٹائن کی تھیوری یا ڈاکٹر سلام نے جس نئی تحقیق پر نوبل پرائز لیا ہے۔ وہ تو خدا نہیں بتائے گا جس کا سر پیر ہی نہ بچے کو پتہ لگے۔ بچے سے تو خدا کا پیار یہ ہے کہ ایسی بات کرے جو اسے سمجھ آ جائے۔ مثلاً ایک بچہ کھڑا ہوتا تھا اور کہتا تھا کہ "ساڈی مہیں نے بچہ دینا سی اور میں خواب وچ دیکھیا کہ کٹی ہوئی ہے۔" اب یہ بچے کی زبان ہے۔ اب جو بچہ بھینس کے پیٹ میں ہے۔ اس کے متعلق کسی کو یہ پتہ نہیں کہ وہ کٹا ہے یا کٹی ہے۔ صرف خدا کو پتہ ہے۔ اور اس خواب کے مطابق کٹا یا کٹی کا ہو جانا بتاتا ہے۔ کہ خواب بتانے والی ذات علام الغیوب ہے جسے پتہ ہے۔ یعنی بھینس کا بچہ جب پیٹ کے اندھیروں میں تھا۔ اس وقت خدا تعالیٰ

Digitized by Khilafat Library Rabwah



کی روشنی سے تو وہ باہر نہیں تھا نا۔ خدا کو پتہ تھا اور خدا نے ایک احمدی بچے سے اس طرح پیار کیا یہ بتانے کے لئے کہ میں اس جماعت سے بہت پیار کرنے والا ہوں۔ تیاری کرو میرے پیار کو حاصل کرنے کے لئے۔ لیکن جو میں اب بتا رہا ہوں وہ ہے اس کے الٹ بات کہ سکولوں میں یہ کوشش کی جاتی ہے (اس موقعہ پر بجلی کی رو بند ہو گئی تھ حضور نے اپنے سامنے بیٹھے ہوئے بچوں کو بتایا یہ سبز چائے کا قہوہ ہے جس کے اندر کوئی مٹھاس نہیں صرف گرمی ہے۔ اور اگر تم میں سے کسی کے منہ میں ڈالی جائے تو کہو گے اوہوں یہ کیا ہے۔ کوئی مزہ ہی نہیں۔ مگر میرے لئے مفید ہے گلے کو گرم رکھتی ہے۔ اس لئے میں نے ایک گھونٹ پی لیا ہے۔ ہم میں سے بہتوں کو عادت ہے سختی برداشت کرنے کی۔ یہ تو کوئی چیز ہی نہیں پھیکا کسیلا قہوہ۔ میں کونین کی گولی منہ میں ڈال کے اچھی طرح چبا کے کھا جاتا ہوں۔ اور ایک دن میں نے ایک دوست کو کہا تم بھی کھاؤ گے۔ کہتا ہاں میں بھی کھاؤں گا۔ میں نے کہا اچھا دونوں کھاتے ہیں۔ میں نے بھی منہ میں ڈالی اور اس نے بھی ڈالی۔ اس کی ساری رگیں پھول گئیں۔ دو دن تک ہنستا تھا تو لوگ سمجھتے تھے رو رہا ہے۔ لیکن مجھ پر کچھ اثر نہ ہوا۔ بڑی کڑواہٹیں برداشت کی ہیں تمہارے لئے بھی۔ میں خدام الاحمدیہ کا صدر بھی رہا ہوں بڑا لمبا عرصہ۔ تمہارے لئے بھی کڑواہٹیں برداشت کیں۔ پھر دوبارہ بجلی کی رَو آ جانے پر فرمایا):۔

تمہارا مستقبل، اے احمدی بچو! کہیں زیادہ روشن، خوشحال اور خوشیوں سے معمور ہے

روس میں اور دوسرے کمیونسٹ ممالک میں تمہاری عمر کے بچوں پر یہ زور لگایا جاتا ہے۔ کہ وہ خدا سے دور ہو جائیں۔ اور اس کا نتیجہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی نعمتوں کی بھاری اکثریت سے وہ محروم ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے نعمتیں دو قسم کی دی ہیں۔ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً۔ قرآن کریم نے کہا ہے کہ ایک ظاہر نعمتیں ہیں۔ اچھی غذا ہے متوازن غذا ہے۔ دودھ ہے جو ہر بچے کو ملنا چاہیئے۔ اور نہیں ملتا۔ بے چاروں کو لحمیات ہیں۔ لوگوں کو پتہ ہی نہیں کہ متوازن غذا کسے کہتے ہیں۔ لیکن قرآن کریم نے اس کا ذکر کیا ہے۔ ایک تو یہ ہے۔ پھر سردی گرمی سے بچنے کے لئے لباس ہے۔ گھر ہے۔ اگر انسان اپنی غلطی سے بیمار ہو جائے۔ تو خدا تعالیٰ نے اسے شفاء دینے کے لئے دوائیں بنائی ہیں۔ خدا تعالیٰ نے دعا کا انتظام جاری کیا ہے۔ دوا کے ساتھ دعا کرو۔ تو جلدی شفاء ہو جاتی ہے۔ ہمارے ڈاکٹر جو افریقہ میں گئے ہیں۔ ان کو اتنی شہرت ملی خدا کے فضل سے کہ ان کے مریض جن کے متعلق یورپ کے ڈاکٹروں نے کہہ دیا تھا کہ لا علاج ہیں۔ اور ان کا آپریشن ہو ہی نہیں سکتا۔ افریقہ میں احمدی ڈاکٹر نے آپریشن کیا۔ اور وہ کامیاب ہوا اور اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ ہمسایہ ممالک جہاں ہمارے ہسپتال نہیں۔ وہاں کے بڑے بڑے امیر لوگوں نے ہمارے ہسپتالوں میں (جہاں ہسپتال ہیں وہاں آ کے) علاج کروانا شروع کر دیا۔ تو یہ ممالک جو بچے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے ذہن سے خدا کی یاد مٹانے کی کوشش کرتے ہیں وہ بھی بچے پہ ظلم کر رہے ہیں۔ کہ خدا تعالیٰ کی یہ نعمت کہ وہ بیمار ہو تو دعا سے اس کی تکلیف جلدی دور ہو جائے۔ اس سے اسے محروم کر دیا۔ اور جب دنیا کا سہارا کوئی نہ ہو (اللہ کے منکر)۔ یا تو سہارا ہو خدا کی جگہ، وہ تو طاقت ہی نہیں، تو جب دنیا کے سارے سہارے ٹوٹ جاتے ہیں۔ اور کسی جگہ روشنی نظر نہیں آتی۔ اس وقت خدا آتا ہے اور کہتا ہے۔ میں تیرا خدا ہوں۔ تجھے گھبراہٹ کی کیا ضرورت ہے۔ پھر یہ تو اس دنیا کی ہوئی نا بات۔ پھر انسان نے مرنا ہے، اس کی روح زندہ رہے گی۔ اور یہ دنیا جو ہے یہ تیس[۳۰] سال، چالیس[۴۰] سال، پچاس[۵۰] سال (اگر بچپن ہی نہ بھی کوئی مرے لمبی عمر پائے) ۶۰ سال، ۷۰ سال کا کوئی اکا دکا سو[۱۰۰] ایک سو دس[۱۱۰]، ایک سو بیس[۱۲۰] سال تک۔ اکثر سو سال کے اندر اندر مر جاتے ہیں۔ لیکن روح زندہ ہے اور وہ جنت میں جائے گی۔ نہ ختم ہونے والی زندگی۔ اور خدا تعالیٰ کے خاص فضل اور رحمت سے یہ جنت کی نعمتیں ہیں۔ اللہ کی رضا کی جنتوں میں جو اسے ملیں گی

> تمہارے ذریعہ سے تمہاری تربیت کے بعد اللہ تعالیٰ تمام دنیا میں اسلام کو غالب کرے گا۔ خدا تعالیٰ کی محبت کو قائم کرے گا۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا ہر دل میں گاڑا جائے گا۔ اور قریہ قریہ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز گونجے گی۔

تو یہ ممالک جو ہیں بچوں کو خدا تعالیٰ کی اتنی عظیم اور نہ ختم ہونے والی نعمتوں سے محروم کر رہے ہیں۔ یہ بھی بچے ہیں دنیا میں۔ تو شکر کرو خدا کا اور الحمد پڑھو کہ تم وہ بچے نہیں ہو جن کے دماغوں سے خدا تعالیٰ کا نام مٹایا جا رہا ہے۔ بلکہ تم وہ بچے ہو جن کی زندگیوں میں خدا تعالیٰ کی زندہ قدرتوں کے جلوے ظاہر ہوتے ہیں اور تم خود بھی گواہ ہو۔ اس کے اور تمہارے بڑے بھی گواہ ہیں کہ خدا تعالیٰ غیب کی باتیں جانتا ہے۔ یہ سو سالہ زندگی بھی اگر ہو تو کیا زندگی ہے۔ اس کے بعد جہنم میں چلا جائے۔ خدا کی خفگی اور اس کا قہر نازل ہو رہا ہو۔ اور ایک طرف جنتی ہیں جن کے متعلق کہا گیا ہے۔ کہ وہ صرف نیکی ہی کی خواہشیں کریں گے۔ اور ہر خواہش ان کی پوری ہو جائے گی۔ اس دنیا میں تو کوئی نیک سے نیک آدمی بھی نہیں جس کی ہر خواہش پوری ہو۔ ہو ہی نہیں سکتی۔ لیکن وہ ایسی زندگی ہے۔ اتنی بڑی نعمتوں سے ان بچوں کو محروم کیا جا رہا ہے۔ جن کے دماغ سے خدا کا نام مٹایا جا رہا ہے۔ اور کہتے ہیں ہم بڑا احسان کر رہے ہیں۔ اپنے دادا کا نام یاد رکھنے کے لئے تو نام بتایا جاتا ہے۔ لیکن ہستی باری تعالیٰ کے متعلق یہ کہہ دیا کہ اگر خدا ہے تو خود بخود ہی ان کو پتہ لگ جائے گا۔ پھر دادا کا نام کیوں یاد کرواتے ہو آپ ہی پتہ لگ جائے گا۔ خود بخود پتہ نہیں لگا کرتا۔ جو حقیقتیں ہیں اس دنیا میں ان کا اظہار کیا جاتا ہے۔ ان کا علم دیا جاتا ہے، پڑھایا جاتا ہے۔ تب پتہ لگتا ہے۔ دیکھو یہ بجلی ہے۔ یہ کتنی بڑی حقیقت،

Digitized by Khilafat Library Rabwah

> تم سب سے زیادہ خوش نصیب بچے ہو آج کی دنیا میں۔ دنیا کا کوئی خطہ، کوئی قوم، کوئی مذہب کوئی ازم ایسا نہیں جس کے بچے تم سے زیادہ خوش قسمت ہوں

ہے۔ ایک دنیا کو اس نے روشن کیا۔ اور یہ بجلی آواز بھی دور دور تک پہنچا رہی ہے۔ اور روشنی بھی رات کو کرتی ہے۔ کتنا فائدہ پہنچایا ہے دنیا کو۔ اب کوئی پاگل ہی ہوگا جو کہے کہ بجلی تو ہے، اس کے اوپر تحقیق کرنے کی۔ اس کا علم دینے کی۔ اس کا علم سیکھنے کی کیا ضرورت ہے۔ بجلی ہے آپ ہی پتہ لگ جائے گا انسان کو۔ سارے دنیا کہیں گے یہ پاگل ہو گیا ہے۔ اسی طرح جو کہتا ہے کہ خدا کا نام بتانے کی کیا ضرورت ہے بچے کو خود بخود ہی پتہ لگ جائے گا وہ بھی سوجھ بوجھ سے کام نہیں لے رہا۔ اور ایسے ممالک میں بسنے والے بچوں کا مستقبل بھی روشن نہیں۔ ایسے بچوں کے مقابلہ میں تمہارا مستقبل، اے احمدی بچو! کہیں زیادہ روشن، خوشحال اور خوشیوں سے معمور ہے۔

پھر سرمایہ دار ممالک ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ بس کسی مذہب کی طرف منسوب ہو جانا کافی ہے وہ دین اور مذہب کے حقیقی ثمرات سے محروم ہیں ان کی ساری کوششیں دنیا کے لئے ہیں۔ مگر جہاد اور مجاہدہ کی روح سے محروم۔ اسلام نے بھی بہت زور دیا ہے کوشش اور سعی پر اور فرمایا ہے۔ لَیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی۔ مگر خدا کہتا ہے میری نعمتیں دنیوی بھی دینی بھی۔ بے شمار ہیں۔ لیکن جتنی کوشش کرو گے اتنا پاؤ گے لَیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی۔ مگر ساتھ یہ بھی فرمایا دنیا کے لئے کوشش بھی دین کی خاطر ہونی چاہیئے۔

بہرحال بچے بچے میں بہت فرق ہے۔ تمہارا مستقبل دنیا کے سارے بچوں سے زیادہ روشن ہے۔ اس لئے کہ تمہیں خدا نے وعدہ دیا کہ تمہارے ذریعہ سے اسلام غالب آئے گا۔ جب تم بڑے ہو گے۔ دینِ اسلام سیکھو گے دعائیں کرو گے، زندہ خدا سے تمہارا زندہ تعلق پیدا ہو جائے گا، خدا کی راہ میں تم قربانیاں کرنے والے ہو گے۔ تمہارے دل میں نوعِ انسانی کا درد ہو گا۔ جو خدا سے دور ہیں۔ ان کے لئے تمہارے دل تڑپیں گے۔ تمہارے دل میں یہ خواہش پیدا ہو گی کہ یہ بھی خدا کو پہچانیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیار کے حلقے کے اندر داخل ہو جائیں، تمہارے ذریعہ سے تمہاری تربیت کے بعد اللہ تعالےٰ تمام دنیا میں اسلام کو غالب کرے گا۔ خدا تعالےٰ کی محبت کو قائم کرے گا۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا ہر دل میں گاڑا جائے گا اور قریہ قریہ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز گونجے گی۔ وہ وقت آنے والا ہے۔ اور اس وجہ سے تمہارا خدا تم سے بے حد پیار کرے گا۔ اور تمہارا مستقبل یہ ہے۔ ذمہ داری ہے تمہاری بڑی۔ لیکن اتنے عظیم وعدے ہیں دین و دنیا کی ترقیات کے جب تم ان لوگوں کی خدمت کرو گے اور خدا کے قریب لاؤ گے اور اتنی نعمتیں ان کے سامنے رکھ دو گے خدا تعالیٰ کی، تو کتنا وہ بدلہ تمہیں دیں گے۔ پیار کے نتیجہ میں ان کے دلوں میں تمہارا پیار ہو گا اور پھر کس چاہت اور خوشی سے وہ تمہاری باتوں پہ کان دھریں گے اور تمہارے پہلو میں قدم سے قدم ملا کے قربِ الٰہی کی راہوں پر آ گے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہی آگے بڑھتے چلے جائیں گے۔

اللہ تعالیٰ تمہیں اطفال احمدیہ یعنی احمدیت کے اطفال کے مقام کو پہچاننے کی توفیق عطا کرے۔ اور اس بات کو جاننے کی توفیق عطا کرے کہ تم سب سے زیادہ خوش نصیب بچے ہو۔ آج کی دنیا میں دنیا کا کوئی خطہ، کوئی قوم، کوئی مذہب، کوئی ازم ایسا نہیں جس کے بچے تم سے زیادہ خوش قسمت ہوں۔

خدا کرے کہ عملاً بھی تم اسی طرح خوش قسمت بنو جس طرح وعدوں اور بشارتوں کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ نے تمہیں خوش قسمت بنا دیا ہے۔ آمین:

# یہ دم ہے غنیمت کوئی کام کر لو

## "کلامِ محمود" سے چند منتخب اشعار

یہ دم ہے غنیمت کوئی کام کر لو ٭ کہ اس زندگی کا بھروسہ ہی کیا ہے
محمدؐ پہ ہو جان قربان ہماری ٭ کہ وہ کوئے دلدار کا رہنما ہے
خدا کے لیے مردِ میدان بنو تم ٭ کہ اسلام چاروں طرف سے گھرا ہے
تم اب بھی نہ آگے بڑھو تو غضب ہے ٭ کہ دشمن ہے بے کس تمہارا خدا ہے
یہی ہے اسی وقت ہادی کی حاجت ٭ یہی وقت اک رہنما چاہتا ہے
یہ ہے دوسری بات مانو نہ مانو ٭ مگر حق تو یہ ہے کہ وہ آگیا ہے
[redacted] ٭ [redacted]
محبت سے کہتا ہے وہ تم کو ہر دم ٭ اٹھو سونے والو کہ وقت آگیا ہے
مسیحا و مہدیؑ دورانِ آخر ٭ وہ جس کے تھے تم منتظر آگیا ہے
قدم اس کے ہیں شرک کے سر کے اوپر ٭ عَلَم ہر طرف اس کا لہرا رہا ہے
خدا ایک ہے اس کا ثانی نہیں ہے ٭ کوئی اس کا ہمسر بنانا خطا ہے

نہ باقی رہے شرک کا نام تک بھی
خدا سے یہ محمود میری دعا ہے

(کلامِ محمودؓ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# مرکزِ احمدیت میں احمدی بچوں کے تین دن

## مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے ۳۵ویں سالانہ اجتماع کی تفصیلی رُوداد

مُرتّب :۔ سلطان احمد مبشر منتظم اشاعت سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ مرکزیہ

"تمہارا مستقبل دنیا کے سب بچوں سے زیادہ روشن ہے۔ کیونکہ تمہیں خدا نے یہ وعدہ دیا ہے کہ تمہارے ذریعہ سے اسلام غالب آئے گا۔"

یہ خوشخبری سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع پر احمدی بچوں کو دی۔

یہ سالانہ اجتماع جو مقدس مرکز احمدیت ربوہ میں منعقد ہوا۔ اطفال احمدیہ کا پینتیسواں (۳۵) سالانہ اجتماع تھا۔

مہدی علیہ السلام کے درخت وجود کی سرسبز اور ننھی منی کونپلوں نے اس بابرکت اجتماع میں پہلے سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر یہ ثابت کر دیا کہ

"یہ جماعت مرنے کے لئے نہیں۔ زندہ کرنے کے لئے قائم کی گئی ہے۔"

**تاریخیں :۔** حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے ساتھ اس اجتماع کے لئے ۱۹، ۲۰، ۲۱ اخاء ۱۳۵۸ھش بمطابق ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱ اکتوبر ۱۹۷۹ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار کی تاریخیں مقرر فرمائی تھیں۔ حضور کی منظوری کے فوراً بعد یعنی اجتماع سے تین ماہ قبل ہی اجتماع کی انتظامی تیاریاں شروع ہو گئیں۔

**انتظامیہ :۔** محترم صدر صاحب خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی ہدایت پر مکرم مرزا محمد دین صاحب ناز مہتمم اطفال و منتظم اعلیٰ سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ نے ایک انتظامیہ تشکیل دی۔ تاکہ گلستانِ احمدؐ کے نونہالوں کو اجتماع کے ایام میں انتظامی لحاظ سے کسی قسم کی تکلیف نہ ہو۔

یہ انتظامیہ جن افراد پر مشتمل تھی ان کے نام بغرض دعا پیش ہیں :۔

۱۔ نائب منتظم اعلیٰ و منتظم طعام — مکرم جناب نصیر احمد صاحب قمر — نائب مہتمم اطفال

۲۔ منتظم مقام اجتماع

"ایمان والو! اللہ سے ڈرو۔ اور سچوں کے ساتھ رہو۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

| | | |
|---|---|---|
| ۳۔ منتظم اوقات و سٹیج | مکرم عبدالسمیع خان صاحب | سیکرٹری تربیت اطفال الاحمدیہ مرکزیہ |
| ۴۔ ایڈیشنل منتظم اوقات و سٹیج | " لئیق احمد صاحب طاہر | " صحت جسمانی اطفال الاحمدیہ مرکزیہ |
| ۵۔ منتظم علمی مقابلہ جات | " نعمت اللہ صاحب بشارت | " تعلیم " " |
| ۶۔ " روشنی | " نصیر الدین صاحب بھٹی | " مال " " |
| ۷۔ " لاؤڈ سپیکر | " قمر داؤد کھوکھر صاحب | " تجنید " " |
| ۸۔ " بیرون | " صفدر نذیر صاحب جاوید | " وقف جدید " " |
| ۹۔ " نمائش | " عبدالرشید صاحب انور | " ایڈیشنل سیکرٹری اشاعت |
| ۱۰۔ " دفتر | " منیر احمد صاحب جاوید | سیکرٹری عمومی " " |
| ۱۱۔ ایڈیشنل منتظم دفتر | " علیم الدین صاحب قمر | ایڈیشنل سیکرٹری عمومی " " |
| ۱۲۔ " " " | " عبدالغفور صاحب | محرر دفتر " " |
| ۱۳۔ منتظم ورزشی مقابلہ جات | " حافظ برہان محمد صاحب | |
| ۱۴۔ " رہائش | " ملک اللہ بخش صاحب | |
| ۱۵۔ " صفائی | " مسعود احمد صاحب | |
| ۱۶۔ " نظم و ضبط | " طاہر محمود صاحب چوہدری | |
| ۱۷۔ " طبی امداد | " محمد اشرف صاحب عارف | |
| ۱۸۔ " آب رسانی | " انوار احمد صاحب انوار | |
| ۹۔ " اشاعت | خاکسار سلطان احمد مبشر | سیکرٹری اشاعت اطفال الاحمدیہ مرکزیہ |

اس انتظامیہ نے منظوری کے فوراً بعد اپنی پیش کردہ سکیموں کے مطابق کام شروع کر دیا۔ اس سلسلہ میں کئی مرتبہ منتظم صاحب اعلیٰ کی نگرانی میں اجلاس ہوئے جس میں اطفال احمدیت کے لئے اجتماع میں تربیتی علمی اور اخلاقی لائحہ عمل تجویز کیا گیا۔ یہ محض رب کریم کا ہی فضل ہے کہ اجتماع کے دوران میں انتظام کے بارہ میں کسی قسم کی کوئی شکایت پیدا نہیں ہوئی۔

**اطفال کی دیوانہ وار آمد۔** ۱۷ اکتوبر سے ہی اطفال اس عظیم تربیتی اجتماع میں شرکت کرنے کے لئے ایسے آنے شروع ہوئے جیسے شمع کے گرد پروانے دیوانہ وار آنے شروع ہو جاتے ہیں

چنانچہ ۱۹ اکتوبر کی رات تک ۲۷۳۲ اطفال اپنا داخلہ ٹکٹ لے چکے تھے۔

ہمارا ربّ کریم بڑا ہی دیالو ہے

## جائزہ و ہدایات:-

اجتماع اطفال کا افتتاح تو دراصل مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع میں تمام کو مقدس آقا کی تقریر کے بعد ہوتا ہے۔ مگر اس سے پہلے صرف جائزہ انتظام اور اطفال احمدیہ کو ہدایات دینے کی خاطر منتظم صاحب اعلیٰ صبح کے وقت کچھ نصائح فرماتے ہیں۔

چنانچہ اس مرتبہ محترم مرزا محمد الدین صاحب ناز منتظم اعلیٰ سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ مرکزیہ نے اطفال سے پہلے دن یعنی ۱۹ اکتوبر کو خطاب فرمایا۔

خطاب سے قبل ربوہ کے مختلف محلوں کے اطفال بینر اٹھائے، ذکر الٰہی کرتے اور حضرت خاتم الانبیاء محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہوئے مقام اجتماع میں جو دفاتر انصار اللہ کے لان میں بنایا گیا تھا، صبح آٹھ بجے سے ہی آنے شروع ہو گئے تھے۔ بیرونی مجالس سے آنے والے اطفال بھی اس موقع پر شریک تھے۔ تلاوت قرآن مجید سے جو دارالرحمت وسطی ربوہ کے طفل طارق بشیر ناصر نے کی۔ یہ اجلاس ٹھیک گیارہ بجے شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کے بعد اطفال احمدیت نے محترم ناز صاحب کی سرکردگی میں اپنا وعدہ دہرایا۔ بعدہٗ خواجہ منظور احمد صاحب نے نظم پڑھی جس کے بعد صاحب صدر نے جو خطاب کیا اس کا ملخص اپنے الفاظ میں پیش ہے:-

"عزیز بچو! یہ بہت خوشی کی بات ہے کہ ہم آج اس اجتماع کو پُروقار طریق سے منانے کے لئے مرکز میں جمع ہوئے ہیں۔ یہ اجتماع اپنے اندر بہت سی برکات رکھتا ہے اس لئے اس سے کماحقہٗ مستفید ہونے کی کوشش کریں۔ اور جب آپ واپس جائیں تو ان برکات کی نہریں بہا دیں تاکہ جو پیاسے ہیں ان کی پیاس بجھا سکیں۔ آپ جب تک یہاں رہیں نظم و ضبط سے رہیں اور اطاعت کا مظاہرہ کریں۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نونہالان احمد علیہ السلام کو اجتماع کا مقصد بتاتے ہوئے آپ نے کہا:-

"اس اجتماع کی سب سے بڑی غرض یہی ہے کہ آپ حضور ایدہ اللہ کی خواہشات کے مطابق مثالی طفل بنیں۔ اس لئے اپنے وقت کو صحیح مصرف میں لائیں۔ فارغ اوقات میں وقت ضائع نہ کریں۔ بلکہ ذکر الٰہی میں گذاریں۔"

خطاب جاری رکھتے ہوئے آپ نے جماعت احمدیہ کے ان اطفال کو ان کے وعدہ کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے کہا:-

"آپ نے جو وعدہ کیا ہے کہ "اسلام اور احمدیت کی خدمت کے لئے ہر دم تیار رہوں گا۔"

یہ جماعت مرنے کیلئے نہیں زندہ کرنے کیلئے قائم کی گئی ہے۔

تو ہم لوگ آپ سے صرف تین دن اس مقصد کے لئے مانگتے ہیں کہ آپ انہیں صرف اور صرف اجتماع کے لئے وقف کر دیں۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ نے کہا کہ:۔

"بانیٔ اطفال الاحمدیہ حضرت مصلح موعود مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ "ننگے سر پھرنا آوارگی کی علامت ہے۔" اس لئے آپ کو ننگے سر پھرنے سے اجتناب کرنا چاہیئے۔ انہوں نے کہا کہ آپ کوشش کریں کہ آپ کا ظاہر و باطن دونوں ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کے مطابق ہوں۔"

اس کے بعد آپ نے اطفال کو علمی و ورزشی مقابلہ جات کے علاوہ طعام، نمائش اور دوسرے شعبوں کے متعلق ہدایات دیں اور بلاکس کی تقسیم کی وضاحت کی۔

مہتمم صاحب اطفال کی اس تقریر کے بعد اطفال کو کھانا کھانے اور جمعہ وغیرہ کی تیاری کے لئے اجازت دے دی گئی۔ جس کے بعد اطفال نے امام وقت کی امامت میں نماز جمعہ و عصر ادا کی۔

**اجتماع کا افتتاح:۔** نماز جمعہ و عصر کے بعد اطفال دوبارہ مقام اجتماع چلے آئے جہاں سے نظم و ضبط کے ساتھ خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کی طرف رواں دواں ہو گئے۔ جہاں پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے افتتاحی خطاب کے بعد خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ کے سالانہ اجتماعات کا افتتاح ہوا۔

## صدر صاحب خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی تقریر

اجتماع کے دوسرے روز یعنی ۲۰ر اکتوبر بوقت پونے گیارہ بجے محترم مرزا غلام احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے اطفال سے خطاب فرمایا۔ آپ کی آمد کے موقعہ پر نعرے لگائے گئے۔ آپ کے کرسی صدارت پر تشریف رکھنے کے بعد نفیس الرحمٰن صاحب نے تلاوت کی جس کے بعد صدر صاحب نے "وعدۂ اطفال" دہرایا۔ بعد ازاں عزیز آباد کراچی کے ایک طفل نعیم احمد چیمہ نے نظم پڑھی۔ بعدہٗ صدر محترم نے اپنا خطاب شروع فرمایا:۔

اپنی تقریر کے آغاز میں آپ نے حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہٗ کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عہد اور پھر اس عہد کو نبھانے سے متعلق اطفال کو بتایا کہ کیسے حضرت علیؓ نے اپنی جان خطرے میں ڈال کر اپنے عہد کو تادم آخر نبھایا۔

آپ نے فرمایا کہ میں نے آپ سے تین مرتبہ یہ وعدہ کہ "میں ہمیشہ سچ بولوں گا" اس لئے لیا ہے کہ آپ کو یہ احساس ہو کہ آپ نے ہر حال میں سچ بولنا ہے۔ ہر احمدی سچ بولتا ہے اور اس سے جھوٹ کی توقع بھی نہیں کی جا سکتی۔ اسی طرح سے آپ نے وعدہ کیا ہے کہ "خلیفۃ المسیح کے تمام حکموں پر عمل کروں گا"۔ اس لئے آپ کو حضور کی اطاعت کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

آپ نے فرمایا کہ اطفال کو اپنے ماں باپ اور بڑوں کی عزت کرنی چاہیئے۔ اگر آپ کو ان کی بات بُری بھی لگے۔ تو آگے سے نہ بولیں۔ کیونکہ وہ ہمیشہ آپ کے فائدہ کی بات سوچتے ہیں۔ نہ کہ نقصان کی۔

آخر میں آپ نے کہا کہ اگر آپ سے کوئی یہ پوچھے کہ آپ کون ہیں تو آپ کا جواب یہ ہونا چاہیئے کہ میں "احمدی مسلمان بچہ" ہوں۔ مغل، سید، شیخ وغیرہ تو بعد کی بات ہے۔ ایک مثالی احمدی مسلمان بچے کی بہت سی خصوصیات ہیں مثلاً ہر احمدی مسلمان بچہ سچ بولتا ہے۔ بڑوں اور ماں باپ کا کہا مانتا ہے۔ پنجوقتہ نماز پڑھتا ہے۔ اپنے وعدہ کا پاس کرتا ہے۔ سو آپ کو بھی چاہیئے کہ:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۔ سچ بولیں۔
۲۔ ماں باپ اور بڑوں کا کہا مانیں۔
۳۔ پنج وقتہ نماز پڑھیں۔
۴۔ اپنے وعدہ کا پاس کریں۔

تاکہ آپ اپنے آپ کو ایک مثالی احمدی مسلمان طفل کے روپ میں ڈھال سکیں۔

جناب صدر نے ان تین کتابوں ("رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں"۔ "احمدی مسلمان بچوں کے لئے پیارے اسلام کی پیاری باتیں"۔ اور "پیارے مہدی علیہ السلام کی پیاری باتیں۔") کا بھی تعارف کروایا۔ جو مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے نہایت دیدہ زیب طباعت و کتابت پر بچوں کے لئے شائع کی ہیں۔ آپ نے اس کی خریداری کی طرف بھی اطفال کو توجہ دلائی۔

صدر مکرم کا یہ ایمان افروز خطاب ساڑھے گیارہ بجے ختم ہوا۔

## آقا کا اپنے اطفال سے خطاب

دوسرے روز ہی کے لئے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے درخواست کی گئی تھی کہ حضور اطفالِ احمدیہ سے خطاب فرمائیں۔ حضور نے ازراہ شفقت اس درخواست کو شرف قبولیت بخشا چنانچہ ٹھیک سوا بارہ بجے وہ مبارک ساعت آ پہنچی جس کے لئے اطفال بڑی دیر سے بے تاب تھے۔

اگر تم خدا کے ہو جاؤ گے تو یقیناً سمجھو کہ خدا تمہارا ہی ہے۔

اور اس اجتماع کا مرکزی نکتہ وہی بابرکت گھڑی تھی جب کہ ہمارے پیارے، مقدس و مبارک آقا خلیفۃ المسیح الثالث فاتح الدین حضرت مرزا ناصر احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مقام اجتماع میں تشریف لائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صدر صاحب، مہتمم صاحب اطفال، مرکزی سیکرٹریان اور منتظمین اجتماع نے حضور کا آگے بڑھ کر استقبال کیا۔ جب حضور پنڈال میں داخل ہوئے تو چمنستان احمد علیہ السلام کی نوخیز کلیوں نے اپنے آقا کا کھڑے ہو کر پرجوش نعروں سے استقبال کیا۔ فضا نعرۂ تکبیر۔ اللہ اکبر۔ اسلام۔ زندہ باد۔ احمدیت۔ زندہ باد خاتم الانبیاء۔ زندہ باد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث۔ زندہ باد۔ انسانیت۔ زندہ باد۔ کے پُرجوش نعروں سے گونج اٹھی۔

ازاں بعد حضور کے ارشاد مبارک پر حافظ فضل ربی رکن مجلس اطفال الاحمدیہ راولپنڈی شہر نے تلاوت کی جس کے بعد حضور نے "اطفال الاحمدیہ کے وعدہ" میں ترمیم کے ساتھ شمع احمدیت کے ان ننھے منے پروانوں سے وعدہ لیا۔ (یہ وعدہ اسی تشحیذ میں دوسری جگہ درج ہے۔ اطفال اسے یاد کریں اور اپنے اجلاسات میں اسے دہرایا کریں۔)

وعدہ کے بعد دارالبرکات ربوہ کے دو اطفال انتصار نذر اور افتخار نذر نے مل کر حضرت سید میر محمد اسماعیل رضی اللہ عنہ کی نظم "احمدی کی تعریف" (جس کے متعلق حضور نے تمام اطفال کو زبانی یاد کرنے کی ہدایت کی تھی) نہایت خوش الحانی سے پڑھی۔ نظم کے بعد حضور کے ارشاد پر ان اطفال کے ساتھ ساتھ باقی اطفال نے بھی پہلا بند دہرایا۔

بعد ازاں حضور نے اپنا روح پرور خطاب شروع فرمایا۔ یہ خطاب بارہ بج کر پینتالیس منٹ تک جاری رہا۔

## تقاریر علمائے سلسلہ و درس حدیث

پہلے روز نماز مغرب و عشاء کے بعد کا پروگرام علمائے سلسلہ کی تقاریر کے لئے مخصوص تھا۔ اس پروگرام کے لئے مؤرخ احمدیت محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد اور ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد و تعلیم القرآن محترم مولانا فضل الٰہی صاحب انوری سابق مبلغ جرمنی کو تشریف لانے کی زحمت دی گئی تھی۔

اس اجلاس کا آغاز تلاوت سے ہوا جو اسلام آباد کے ایک طفل انس احمد نے کی جس کے بعد مولانا دوست محمد شاہد نے۔ اطفال سے خطاب کیا جس کا عنوان "احمدی بچوں کی ذمہ داریاں" تھا۔

جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔

آپ نے اطفال کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ خوشی محسوس کریں گے کہ دنیا میں سب سے زیادہ تعداد بچوں کی ہے۔ آپ نے اطفالِ احمدیہ کو چاند سے تشبیہ دیتے ہوئے کہا کہ جسطرح رات کو ستارے جگمگاتے ہیں لیکن ان کی کوئی حیثیت چاند کے سامنے نہیں ہوتی۔ اسی طرح دوسرے بچوں اور اطفال احمدیہ میں بہت فرق ہے دوسرے بچے ستارے ہیں اور احمدی مسلمان بچے چاند۔

آپ نے کہا کہ احمدی بچہ زبان سے بھی، چہرے سے بھی، عمل سے بھی اور لباس سے بھی پہچانا جاتا ہے اس کی زبان میٹھی ہوتی ہے، چہرے سے محبت، لباس سے صفائی اور عمل سے محمد رسول اللہؐ کا اسوۂ حسنہ ٹپکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ احمدی بچہ بنی نوع انسان کی مدد کرنے کے لئے پیدا ہوا ہے۔ اسے اپنی پوری زندگی اسلام کے مطابق ڈھالنی چاہیئے۔ اور یہی وہ وجہ تھی جس کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جماعت کا نام مسلمان فرقہ احمدیہ رکھا تھا۔ آپ نے اطفالِ احمدیہ کو ان کی مزید ذمہ داریاں بتاتے ہوئے کہا کہ احمدی مسلمان طفل کی ذمہ داری یہ بھی ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا عشق اس کے دل میں موجزن ہو۔ سب سے بڑی چیز دعا ہے۔ دعا سے ہی زندہ خدا سے تعلق پیدا ہو سکتا ہے۔

آپ نے فرمایا کہ غلبہ اسلام کی مہم کے لئے آپ نے ہی یہ عظیم ذمہ داری سنبھالنی ہے۔ اس لئے اپنی صحت کا بھی خیال رکھیں۔ کیونکہ حضرت مصلح موعودؓ نے اپنی کتاب "منہاج الطالبین" میں یہ پیشگوئی فرمائی ہے کہ آئندہ نسل پر ہم سے ایک ہزار گنا ذمہ داریاں ہوں گی۔

آپ کے اس نصائح سے پُر خطاب کے بعد محترم مولانا فضل الٰہی صاحب انوری نے اپنی تقریر بعنوان "جرمنی کے واقعات" شروع کی۔ آپ نے جرمن احمدی بھائی جناب ہدایت اللہ صاحب ہبش کی قربانی کا بھی ذکر کیا۔ اور کہا کہ وہ ہم سے قربانی میں اور اخلاص میں بہت حد تک بڑھے ہوئے ہیں۔ آپ نے ایک واقعہ بیان فرماتے ہوئے کہا کہ میں ایک مرتبہ ایک دکان کے آگے سے گذر رہا تھا کہ دکان کے اوپر سے ایک عورت اپنے بچے کی گاڑی اتار رہی تھی۔ میں نے اس کی مدد کرنا چاہی۔ مگر میری حیرت کی کوئی انتہا نہ رہی کہ ایک جرمن مجھ سے پہلے بڑھ کر اس کی مدد کر چکا تھا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس کے علاوہ بھی آپ نے اپنے تبلیغی حالات سے اطفال کو آگاہ کیا۔

اس دلچسپ علمی و تربیتی اجلاس کا اختتام دعا سے ہوا۔ جو محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے کروائی۔

۲۲ اکتوبر کو بعد از نماز فجر منیر احمد صاحب جاوید سیکرٹری عمومی نے درس حدیث دیا۔ جس میں انہوں نے اطفال کو "اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ" کو رواج دینے کی طرف توجہ دلائی۔ اور احادیث کی روشنی میں

"السلام علیکم" کہنے کی برکات بیان کیں۔ اور بعض مثالوں سے اس کی اہمیت کو واضح کیا۔

**سلائیڈز:** حضرت مہدی علیہ السلام کے اطفال کو بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کے واقعات سے تصویری طور پر متعارف کروانے کے لئے دوسرے روز رات کو سلائیڈز کا پروگرام منعقد ہوا۔ مبلغ اسلام محترم مولانا محمد اسماعیل صاحب منیر سابق مہتمم اطفال نے سلائیڈز دکھائیں۔ اور باری باری ان کے متعلق اطفال کو بتایا۔ اس پروگرام میں بھی اطفال نے اپنی دلچسپی اور لگن کا اظہار کیا۔ یہ پروگرام ساڑھے نو بجے رات تک جاری رہا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## مرکزی عاملہ اور ناظمین اضلاع کا اجلاس

اجتماع کے دوسرے روز رات آٹھ بجے مجلس اطفال الاحمدیہ کی مرکزی عاملہ اور ناظمین اطفال اضلاع کا اجلاس بصدارت محترم مہتمم اطفال مرزا محمد دین صاحب ناز منعقد ہوا۔ دعا کے بعد محترم ناز صاحب نے باہمی تعارف کروایا اور بوستان مسیح کے نوعمر پھولوں کی بہتر طور پر نگہداشت کرنے کے لئے ہدایات دیں۔ یہ اجلاس ساڑھے دس بجے تک جاری رہا۔

**علمی مقابلہ جات:** ان تین دنوں میں اطفال کا علمی و ادبی ذوق اجاگر کرنے کے لئے اور غلبۂ اسلام کی عالمگیر مہم میں عملی طور پر حصہ لینے کی ریہرسل کی خاطر علمی مقابلہ جات کروائے جاتے ہیں۔ چنانچہ امسال بھی اجتماع اطفال کے موقعہ پر علمی مقابلہ جات کروائے گئے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اطفال نے ان مقابلوں میں نہایت ہی جوش و خروش کا مظاہرہ کرتے ہوئے حصہ لیا۔

پہلے روز یعنی ۱۹ر اکتوبر کی شام کو ابتدائی علمی مقابلے ہوئے جن میں سے فائنل مقابلہ جات کے لئے اطفال کو چنا گیا۔ ہر مقابلے کے ماسوا پیغام رسانی اور مشاہدہ معائنہ کے دو معیار تھے۔ معیار کبیر اور معیار صغیر (معیار کبیر ۱۲ سے ۱۵ سال اور معیار صغیر ۷ سے گیارہ سال تک) ہفتہ ۲۰ر اکتوبر کی صبح سات بجے مشاہدہ معائنہ اور پیغام رسانی جیسے دلچسپ مقابلے ہوئے۔ منصفین کے فیصلہ کے مطابق۔

**مشاہدہ معائنہ میں**
اوّل: زاہد خورشید ربوہ
دوم: ناصر احمد حافظ آباد سوم: محمود احمد ربوہ

**پیغام رسانی میں**
اوّل ٹیم: ساہیوال شہر کپتان محمد محمود
دوم ٹیم: کراچی کپتان محمود احمد سوم ٹیم: چک ۹ پنیار بھلوال " رفیق احمد ناصر

ان مقابلوں کے بعد مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی طرف سے "مقابلہ وظیفہ اطفال" ہوا جس میں،

Digitized by Khilafat Library Rabwah



اوّل:- زاہد خورشید دارالرحمت وسطی ربوہ۔

دوم:- ناصر محمود سیالکوٹ قرار پائے۔

ان اطفال کو مجلس انصار اللہ کے مرکزی سالانہ اجتماع ۱۹۷۹ء کے موقعہ پر انعامات دیئے گئے۔

> حقیقی اور کامل نجات کی راہیں قرآن نے کھولیں۔

اسی دن صبح ۹ بجے تلاوت قرآن مجید نصاب (سورۃ یٰسین) اور حفظ قرآن " (پہلی سترہ آیات - آخری دس سورتیں) کے مقابلے ہوئے۔

مقابلہ حفظ قرآن کریم معیار کبیر میں:-

اوّل:- فضل ربی راولپنڈی

دوم:- رانا ناصر محمود سیالکوٹ

سوم:- رفیع احمد ناصر سانگلہ ہل

مقابلہ حفظ قرآن مجید معیار صغیر میں:-

اوّل:- لئیق احمد دنیاپور ملتان

دوم:- انتصار نذر دارالبرکات ربوہ

سوم:- نعیم احمد حافظ آباد قرار پائے۔

اسی طرح مقابلہ تلاوت قرآن مجید معیار کبیر میں:-

اوّل:- نفیس الرحمٰن ربوہ

دوم:- فرید احمد احسن ربوہ

اور سوم:- محمد اختر خوشاب

مقابلہ تلاوت قرآن مجید معیار صغیر میں:-

اوّل:- مسعود عارف ربوہ

دوم:- محمد محمود ساہیوال

سوم:- نعیم احمد کراچی

دوسرے دن ہی جو علمی مقابلے ہوئے ان کی تفصیل یہ ہے۔

معلومات عامہ:- نظم خوانی۔ حفظ نظم۔ اور مقابلہ تقریر۔

معلومات عامہ معیار کبیر میں:-

اوّل:- فضل ربی راولپنڈی

دوم:- لطیف خاور کراچی

سوم:- شفقت اللہ چک ۵۲ شمالی سرگودھا

معلومات عامہ معیار صغیر میں:-

اوّل:- مرزا سلمان احمد ربوہ

دوم:- ذوالفقار احمد گرمولا ورکاں

Digitized by Khilafat Library Rabwah



سوم :- محمد اشرف　　گرمولا ورگاں

نظم خوانی :- اس کے لئے ترانہ " اطفال از حضرت بانیٔ اطفال الاحمدیہ مصلح موعودؓ مقرر تھا۔

معیار کبیر میں :-
اوّل :- واجد منان　　دارالذکر لاہور۔
دوم :- طارق بشیر ناصر　　دارالرحمت وسطی ربوہ
سوم :- بشیر الدین　　اسلامیہ پارک لاہور

معیار صغیر میں :-
اوّل :- محمد محمود　　ساہیوال
دوم :- حفیظ احمد　　اورنگی ٹاؤن کراچی
سوم :- نعیم احمد حمید　　عزیز آباد کراچی

حفظ نظم :- جس کے لئے " احمدی کی تعریف " از حضرت میر محمد اسماعیلؓ مکمل نظم مقرر کی گئی تھی۔

معیار کبیر :-
اوّل :- سعید احمد　　ڈسکہ
دوم :- عبد الوحید　　گوجرانوالہ
سوم :- ناصر احمد　　جھنگ

معیار صغیر :-
اوّل :- افتخار نذر　　ربوہ
دوم :- محمد محمود　　ساہیوال
سوم :- انتصار نذر　　ربوہ

اطفال احمدیہ کا ملکہ تقریر بڑھانے کے لئے مقابلہ تقریر بھی کروایا گیا۔ اس مقابلہ میں ذیل کے عناوین میں سے کسی ایک موضوع پر ۳ منٹ تقریر کرنا تھی۔

(۱) احمدی مثالی طفل (۲) آنحضرت صلعم کا بچوں سے حسن سلوک (۳) حضرت مسیح موعودؑ کا عشق قرآن (۴) ہمارا وطن۔ (۵) صداقت حضرت مسیح موعودؑ۔ بمطابق فیصلہ منصفین۔

معیار کبیر :-
اوّل :- محمد احمد محمود　　دارالصدر شرقی ربوہ
دوم :- عبد الرافع　　دارالصدر ربوہ
سوم :- محمد افتخار احمد　　فیصل آباد

معیار صغیر :-
اوّل :- محمد محمود　　ساہیوال
دوم :- انتصار نذر　　ربوہ
سوم :- شریف احمد　　مردان

-: تم قرآن کو تدبر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو :-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تیسرے اور آخری روز ۲۱ اکتوبر کو مندرجہ ذیل علمی مقابلوں کا فیصلہ ہوا۔

(۱) مقابلہ مضمون نویسی (۲) اذان

سلطان القلم کے نونہالوں میں قلمی جہاد کا جذبہ اجاگر کرنے کے لئے مقابلہ مضمون نویسی کروایا گیا۔ اس کے لئے مندرجہ ذیل عناوین مقرر تھے۔

(۱) محنت (۲) اعجاز قرآن کریم (۳) قادیان - دارالامان (۴) خلافت ثالثہ کی تین تحریکات (۵) سیرت حضرت ابوبکر صدیق رضؓ

**معیار کبیر:۔**

اوّل:۔ طارق بشیر ناصر ربوہ

دوم:۔ رفیع احمد طاہر سانگلہ ہل

سوم:۔ زاہد خورشید ربوہ و رفیق احمد ناصر چک ۹ پنیار

**معیار صغیر:۔**

اوّل:۔ عرفان شہزاد پیر محل

دوم:۔ طارق جاوید اورنگی ٹاؤن کراچی

سوم:۔ نصیر الدین محمود دارالصدر جنوبی ربوہ

**اذان:۔ معیار کبیر میں:۔**

اوّل:۔ فضل ربی راولپنڈی

دوم:۔ عبدالعلیم ساہیوال

سوم:۔ وسیم احمد ربوہ

**معیار صغیر:۔**

اوّل:۔ نعیم احمد کراچی

دوم:۔ ناصر احمد جھنگ

سوم:۔ حفیظ احمد کراچی

امتحان "بدر اطفال" میں کامیاب ہونے والے اطفال کو علاوہ اسناد کے "پیارے مہدی کی پیاری باتیں" بھی دی گئیں۔ نیز اوّل، دوم اور سوم آنے والے اطفال کو بالترتیب -/۵۰، -/۳۰، -/۲۰ روپے نقد بطور انعام دیئے گئے۔

اوّل:۔ رفیق احمد ناصر چک ۹ پنیار ضلع سیالکوٹ (?) سو سائٹی کراچی — دوم:۔ حارث احمد سوسائٹی کراچی

سوم:۔ فیاض محمود قمر ڈیرہ غازی خاں۔

# ورزشی مقابلہ جات

چونکہ علمی کام کرنے کے لئے صحت کا لحاظ بھی رکھنا ضروری ہے۔ اس لئے یہ کوشش کی جاتی ہے کہ مرکزی سالانہ اجتماع میں بھی ورزشی مقابلے کروائے جائیں۔ اسی کوشش کی تکمیل کے لئے مندرجہ ذیل ورزشی مقابلے ہوئے۔

انفرادی:- دوڑ سو گز، دوڑ دو سو گز، دوڑ تین ٹانگ، لمبی چھلانگ، ثابت قدمی، نشانہ غلیل

اجتماعی:- فٹ بال، کبڈی، میرو ڈبہ، جھنڈا دوڑ۔ ان مقابلوں میں اطفال نے نہایت جوش و خروش سے حصہ لیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## انفرادی

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| (۱) دوڑ سو گز:- | معیار کبیر:- | اول:- | امجد باجوہ | سرگودھا شہر |
| | | دوم:- | خالد رشید باجوہ | دارالصدر شمالی ربوہ |
| | | سوم:- | مبارک احمد | دارالیمن شرقی ربوہ |
| | معیار صغیر:- | اول:- | ہمایوں | سیالکوٹ شہر |
| | | دوم:- | مبارک احمد | راولپنڈی |
| | | سوم:- | محمد سلیمان | دارالصدر شمالی ربوہ |
| (۲) دوڑ دو سو گز:- | معیار کبیر:- | اول:- | خالد رشید باجوہ | ربوہ |
| | | دوم:- | اعجاز احمد راقم | بدوملہی ضلع سیالکوٹ |
| | | سوم:- | عبدالشکور | گرمولا ورکاں ضلع گوجرانوالہ |
| | معیار صغیر:- | اول:- | ہمایوں | سیالکوٹ شہر |
| | | دوم:- | مبارک احمد | راولپنڈی |
| | | سوم:- | عبدالرحمٰن | ٹھٹھہ جوئیہ سرگودھا |
| (۳) دوڑ تین ٹانگ:- | معیار کبیر:- | اول:- | ریاض محمود، طارق اقبال | ڈیرہ غازیخان |
| | | دوم:- | لطیف خاور، اجمل ناصر | عزیز آباد کراچی |
| | | سوم:- | عبدالباسط، عبدالشکور | گرمولا ورکاں |
| (۴) لمبی چھلانگ:- | معیار کبیر:- | اول:- | خالد رشید | ربوہ |
| | | دوم:- | آصف محمود | چک ۹ پنیار سرگودھا |

Digitized by Khilafat Library Rabwah



سوم:۔ خالد محمود — چک ۹۸ شمالی سرگودھا

**معیار صغیر:۔**

اوّل:۔ راحت تنویر — چک ۹ پنیار

دوم:۔ نثار احمد — شیخوپورہ

سوم:۔ عبد الرحمٰن — ٹھٹھہ جوئیہ

**(۵) ثابت قدمی:۔ معیار کبیر:۔**

اوّل:۔ عبد الباسط — گھمولا وڑکاں

دوم:۔ عبد الشکور — 〃

سوم:۔ شاہ رخ — دار الصدر شمالی ربوہ

**معیار صغیر:۔**

اوّل:۔ ناصر ایاز — راولپنڈی شہر

دوم:۔ اسد محمود — چک ۹۸ شمالی سرگودھا

سوم:۔ محمود احمد — دار النصر غربی ربوہ

**(۶) نشانہ غلیل:۔ معیار کبیر:۔**

اوّل:۔ راجہ رشید احمد — دار الصدر شمالی ربوہ

دوم:۔ عبد الشکور — بنگلہ ۱۸ گجرات

سوم:۔ نجم الہدیٰ — کوئٹہ

**معیار صغیر:۔**

اوّل:۔ مبشر احمد — احمد نگر

دوم:۔ مبارک احمد — دار الصدر ربوہ

سوم:۔ امین الرشید — دار البرکات ربوہ

**اجتماعی (۱) کبڈی:۔**

اوّل:۔ محمود بلاک — کپتان — ظفر اقبال

دوم:۔ خالد 〃 — 〃 — عبد الشکور

**(۲) فٹ بال:۔**

اوّل:۔ محمود 〃 — 〃 — عدیل مصطفیٰ

دوم:۔ طارق 〃 — 〃 — اجمل ناصر

**(۳) میروڈبہ:۔**

اوّل:۔ محمود 〃 — 〃 — مسعود احمد

دوم:۔ خالد 〃 — 〃 — اعجاز احمد

**(۴) جھنڈا دوڑ:۔**

اوّل:۔ ناصر 〃 — 〃 — امجد باجوہ

دوم:۔ محمود 〃 — 〃 — مسعود احمد

Digitized by Khilafat Library Rabwah



# تقسیم انعامات

تقسیم انعامات کی تقریب ۲۱ اکتوبر کو ٹھیک سوا بارہ بجے مہتمم صاحب اطفال کی صدارت میں شروع ہوئی۔ تلاوت اور دعا کے بعد اطفال نے دو بچوں کی سرکردگی میں نظم "احمدی کی تعریف" دہرائی۔ نظم کے بعد علمی و ورزشی مقابلہ جات کے انعامات مکرم مہتمم اطفال مرزا محمد دین صاحب ناز پروفیسر جامعہ احمدیہ نے تقسیم فرمائے۔

آخر میں ناز صاحب نے فرمایا کہ عزیز بچو! یہ امر ہمارے لئے خوشی کا موجب ہے کہ ہمارا سالانہ اجتماع بخیروخوبی اختتام کو پہنچ گیا۔ آپ نے ان ایام میں جس نظم و ضبط کا مظاہرہ کیا وہ قابل تحسین ہے۔ یہاں پر آپ نے علمائے سلسلہ صدر صاحب اور سب سے بڑھ کر حضور پُرنور کا پُر معارف اور ایمان افروز خطاب سنا۔ یہ اجتماع کس غرض کے لئے کیا گیا؟ اتنے پیسے کیوں خرچ کئے گئے۔ آپ نے تکالیف کیوں برداشت کیں؟

آپ نے کہا کہ اس کی غرض صرف اسی صورت میں پوری ہو سکتی اور ان تکالیف کا مداوا صرف اسی صورت ہو سکتا ہے۔ جب کہ آپ یہ عزم لے کر یہاں سے جائیں جو نصائح آپ کو کی گئی ہیں۔ ان پر عمل کریں گے۔ خدا کرے کہ آپ میں سے ہر ایک دیا سو چراغ جلانے والا ہو۔ اور پھر ساری روشنیاں چاند کی صورت میں خلیفہ وقت اور جماعت کے سامنے پیش ہوں۔ اور پھر حضور یہ کہیں کہ اب مجھے کسی قسم کا اندھیرا جماعت میں نظر نہیں آتا۔

ناز صاحب کی تقریر کے بعد دعا پر یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

**اختتام:** خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے اختتام کے ساتھ ہی اطفال الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کا بھی اختتام ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اطفال نظم و ضبط کے ساتھ خدام الاحمدیہ کے مقام اجتماع پہنچے۔ جہاں پر اطفال نے باوجود لاؤڈ سپیکر نہ ہونے اور بارش ہونے کے انتہائی صبر و سکون کے ساتھ اپنے پیارے مقدس آقا کی اختتامی تقریر سنی۔ تقریر سے قبل حضور نے مجلس اطفال الاحمدیہ دارالذکر فیصل آباد کو کارکردگی کے لحاظ سے اوّل آنے پر علم انعامی دیا۔ جبکہ مجلس اطفال الاحمدیہ ربوہ مقامی اور مجلس اطفال الاحمدیہ مارٹن روڈ کراچی کو بالترتیب دوم اور سوم آنے پر سندات خوشنودی مرحمت فرمائیں۔

دعا کے بعد یہ اجتماع جو انتہائی برکتوں کا حامل تھا۔ اختتام پذیر ہوا۔

**حاضری:** مکرم منتظم صاحب بیرون کی رپورٹ کے مطابق امسال ۱۸۵ مجالس کے ۲۹۳۶ اطفال نے اس اجتماع میں شرکت کی چار سالہ گوشوارہ پیش خدمت ہے۔

| سال | مجالس بمع ربوہ | کل اطفال بمعہ ربوہ کے اطفال | ربوہ کے اطفال |
| --- | --- | --- | --- |
| ۱۹۷۳ء | ۱۹۶ | ۲۲۲۷ | ۱۴۰۰ |

Digitized by Khilafat Library Rabwah

:- تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن میں ہے :-

۱۹۷۴ء، ۱۹۷۵ء، ۱۹۷۶ء میں اطفال کا اجتماع نہیں ہوا۔

| سال | مجالس بمعہ ربوہ | کل اطفال بمع ربوہ کے اطفال | ربوہ کے اطفال |
|---|---|---|---|
| ۱۹۷۷ء | ۱۵۲ | ۲۵۱۲ | ۱۲۰۷ |
| ۱۹۷۸ء | ۱۹۳ | ۲۷۰۴ | ۱۶۰۰ |
| ۱۹۷۹ء | ۱۸۵ | ۲۹۳۶ | ۱۸۲۲ |

**مقامِ اجتماع:-** امسال بھی مقام اجتماع انصار اللہ کے دفاتر کے لان میں بنایا گیا تھا۔ مقام اجتماع میں خوبصورت قطعات (جن پر آیات قرآنی حضرت مسیح موعودؑ، حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضؓ، حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات درج تھے) لگائے گئے۔ مقام اجتماع کے ساتھ والی سڑک کو جھنڈیوں وغیرہ سے مزین کیا گیا۔ اسی طرح مقام اجتماع میں سٹیج کے ایک طرف زائرین و انصار حضرات کے لئے کرسیاں رکھی گئی تھیں۔

**دفتر:-** شعبہ اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے دفتر کو دفتر سالانہ اجتماع میں تبدیل کر دیا گیا۔ دفتر چوبیس گھنٹے کھلا رکھا گیا۔ منتظمین، معاونین، ناظمین اور اطفال کی جملہ ضروریات "وقتاً فوقتاً" پوری کی جاتی رہیں۔

**بیرون:-** مجالس اطفال کو انتظام میں سہولت کی خاطر چار بلاکس میں تقسیم کر دیا گیا تھا۔

| | | مجالس | نگران |
|---|---|---|---|
| ۱۔ | محمود بلاک | مجالس ربوہ | مکرم خواجہ عبد المومن صاحب ناظم اطفال ربوہ۔ |
| ۲۔ | ناصر " | راولپنڈی، سرگودھا ڈویژنز، آزاد کشمیر " | " خالد محمود مسعود صاحب |
| ۳۔ | خالد " | لاہور و ملتان ڈویژنز " | " نصیر احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ۔ |
| ۴۔ | طارق " | بہاولپور ڈویژن صوبہ ہائے سندھ، بلوچستان و سرحد " | " جمال الدین شمس صاحب مربی سلسلہ |

محمود بلاک کے اطفال کو داخلہ کے ٹکٹ پہلے ہی ناظم صاحب اطفال کی وساطت سے پہنچا دیئے گئے تھے۔ جبکہ بیرونی اطفال کو ساتھ ساتھ ٹکٹ جاری کئے جاتے رہے۔

**رہائش، آب رسانی و صفائی:-** اطفال کے لئے رہائش کا بندوبست ایوان محمود اور دفاتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں کیا گیا تھا۔ اس سال مکرم مہتمم صاحب اطفال کی خصوصی توجہ اور صدر محترم کی شفقت و عنایت سے اطفال کو صفیں بھی فراہم کر دی گئی تھیں۔ تاکہ نیچے فرش پر سونے میں زیادہ تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

-: تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں :-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مقام اجتماع اور رہائش گاہوں کی دوران اجتماع (۶) مرتبہ صفائی کروائی گئی - اسی طرح اطفال کو پانی کی ضروریات پوری کرنے کے لئے گھڑے اور ڈرم جگہ جگہ پانی سے بھر کر رکھ دیئے گئے تھے۔

**طعام:-** اطفال کو پہلے دن صبح اور دوپہر کا اور آخری رات کا کھانا "دارالضیافت" ربوہ میں کھلایا گیا جب کہ ۱۹ اکتوبر کی رات سے لے کر ۲۱ اکتوبر کی دوپہر تک اطفال کو ان کی رہائش گاہوں میں کھانا کھلایا جاتا رہا۔

**روشنی و لاؤڈ سپیکر:-** اس مرتبہ روشنی کا نہایت عمدہ انتظام رہا بخصوصاً رات کے وقت ایوان محمود کے برقی قمقمے ایک دلفریب منظر پیدا کر رہے تھے۔ اسی طرح لاؤڈ سپیکر بھی درست کام کرتا رہا۔ آخری دن لاؤڈ سپیکر کی اجازت منسوخ ہو جانے کی بنا پر لاؤڈ سپیکر نہیں چلایا گیا۔

**طبی امداد:-** اطفال کو ابتدائی طبی سہولت پہنچانے کی خاطر ایک شعبہ "طبی امداد" بھی قائم تھا۔ اس شعبہ نے قریباً نصف صد اطفال کو طبی امداد پہنچائی۔

**نمائش:-** اس سال نمائش لائبریری خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں لگائی گئی تھی۔ نمائش گاہ کو جھنڈیوں، بینروں، چارٹوں، ماڈلوں اور تصاویر سے سجایا گیا تھا۔ رات کے وقت اس کا سماں بہت اچھا ہوتا تھا۔ نمائش میں اطفال نے خصوصی دلچسپی لی۔ نمائش گاہ میں پرانے سکے، ماڈل، چارٹس، تصاویر وغیرہ رکھی گئی تھیں۔ اس نمائش میں کل (۱۶۲) اشیاء رکھی گئیں۔ اس سلسلہ میں ڈیرہ غازی خاں کی مجلس اطفال نے بہت مدد کی۔ فجزاھم اللہ - نمائش میں مندرجہ ذیل چھ اطفال کو خصوصی انعامات دیئے گئے۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱- | مبشر احمد | دارالصدر ربوہ | ۲- | ظفر اللہ | دارالبرکات ربوہ |
| ۳- | نعیم اللہ | احمد نگر | ۴- | نعیم احمد صدیقی | ربوہ |
| ۵- | سعید احمد رانا | ڈسکہ | ۶- | عرفان شہزاد | پیر محل |

**اشاعت:-** اجتماع کی مناسب اشاعت کے لئے "الفضل" سے بار بار اعلانات کروائے گئے۔ اسی طرح ہدایات پروگرام اور نصاب نظم و حفظ نظم چھاپ کر مجالس کو دو تین مرتبہ بھجوائی گئیں۔ اسی طرح اجتماع پر اطفال وغیرہ کو ہدایات، پروگرام اور نصاب حفظ نظم و نظم خوانی دیئے گئے۔

بالآخر خاکسار اپنی اور مہتمم صاحب اطفال کی طرف سے منتظمین، معاونین، علمائے کرام اور ان تمام افراد کا جنہوں نے اجتماع کو کامیاب بنانے میں ہماری کسی نہ کسی رنگ میں مدد فرمائی۔ شکریہ ادا کرنا اپنا فرض سمجھتا ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

خدا کرے کہ ہم عاجزانہ راہوں کو اختیار کرتے ہوئے اور اس کی حمد و ثناء کے ترانے گاتے ہوئے آگے سے آگے بڑھتے چلے جائیں۔ اور اس کے فرشتے ہماری مدد کو اتریں اور ہم اپنی زندگیوں کا مقصد اپنی زندگیوں میں پورا ہوتا دیکھیں۔ آمین اللّٰھم آمین۔

تمہارے ایمان کا مصدّق اور مکذّب قیامت کے دن قرآن ہے

# عظیم عبد السّلام

پیارے بچو! آپ نے اخبارات میں ڈاکٹر عبد السلام صاحب کے بارہ میں پڑھا ہوگا۔ آیئے آپ کو ڈاکٹر صاحب کے بارہ میں کچھ بتائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیت کے نامور فرزند محترم پروفیسر ڈاکٹر عبد السّلام صاحب نے فزکس (طبعیات) میں دنیا کا مشہور نوبل پرائز حاصل کیا۔ یہاں یہ بتاتے جائیں کہ نوبل پرائز دنیا کے مشہور سائنس دان اور ڈائنامیٹ کے موجد الفریڈ نوبل کی یاد میں دیا جاتا ہے اور یہ دنیا کا سب سے بڑا انعام ہے۔ یہ انعام ان افراد کو دیا جاتا ہے جو کسی میدان میں بہت بڑا کارنامہ سرانجام دیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے اپنے برقی پیغام میں انہیں مبارکباد دی۔ علاوہ ازیں دنیا بھر کے سربرآوردہ لوگوں کی طرف سے انہیں مبارکباد کے پیغامات موصول ہوئے۔ "ڈاکٹر صاحب خدا کے فضل سے احمدی مسلمان ہیں۔ اور آپ پہلے مسلمان ہیں جنہیں نوبل پرائز دیا گیا ہے"

آپ ۱۹۲۶ء میں جھنگ میں پیدا ہوئے۔ میٹرک سے ایم اے تک ہر امتحان میں اوّل آتے رہے۔ ایم۔ اے کرنے کے بعد سرکاری وظیفہ پر انگلستان گئے۔ جہاں کیمبرج یونیورسٹی سے انہوں نے ۱۹۴۸ء اور ۱۹۴۹ء میں ریاضی اور فزکس میں ایم ایس سی کی اور اسی یونیورسٹی سے ڈاکٹریٹ کیا۔ ۱۹۵۱ء میں پاکستان واپس آنے پر پروفیسر سلام گورنمنٹ کالج لاہور میں شعبہ ریاضی کے اور اس سے اگلے سال پنجاب یونیورسٹی کے شعبہ ریاضی کے سربراہ بنے۔ اس کے بعد آپ کو امپیریل کالج آف لندن کے شعبہ ریاضی کا سربراہ بنایا گیا۔ ۱۹۵۸ء میں پنجاب یونیورسٹی کی طرف سے آپکو ڈاکٹر آف سائنس کی اعزازی ڈگری دی گئی۔ اسی سال کیمبرج کی فلاسفیکل سوسائٹی نے ان کو ہاپکنز ایوارڈ دیا۔ اور ۱۹۷۹ء میں آپ نے نوبل پرائز حاصل کیا ہے۔ آپ ۱۹۵۸ء سے لیکر ۱۹۷۴ء تک صدر پاکستان کے سائنسی مشیر رہے ہیں۔ آپ انتہائی مخلص اور دعا گو احمدی ہیں۔ نمازیں اور نوافل پابندی کے ساتھ ادا کرتے ہیں۔ آپکو بچپن سے ہی خدا کے حضور دعا کرنے کی عادت ہے۔ اسکے علاوہ آپ حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں بھی دعا کیلئے لکھتے رہتے ہیں۔ جب انہیں نوبل پرائز ملنے کی اطلاع ملی تو آپ سیدھے احمدیہ مسجد فضل لندن گئے جہاں پر آپنے دو نفل شکرانے کے ادا کیے۔ ہم اپنی طرف سے اور آپ سبکی طرف سے محترم ڈاکٹر عبد السلام صاحب کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ ان کی اس نمایاں کامیابی پر ہمیں بجا فخر ہے اور ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ڈاکٹر صاحب کے لئے مزید ترقیوں کا پیش خیمہ بنائے اور آپکے کارنامے دنیا میں اسلام اور مسلمانوں کا مزید بول بالا کرنے کا موجب ہوں۔ آمین۔ احمدی بچو! یہ سب کچھ ڈاکٹر صاحب کو محنت اور دعا اور خدا کے فضل سے ملا ہے۔ آپ بھی محنت اور دعا سے کام لے کر اپنا اور احمدیت کا نام روشن کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah


محترم ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم مرحوم

# یارو ہم نے ربوہ دیکھا

یارو ہم نے ربوہ دیکھا
کوچے اور بازار بھی دیکھے
بھولے بھالے "بچے" دیکھے
بوڑھے اور جوان بھی دیکھے
گورے دیکھے کالے دیکھے
ہر جانب اک مسجد دیکھی
سارے لوگ نمازی دیکھے
سجدوں میں کچھ روتے دیکھے
بندے اللہ والے دیکھے
دیکھی کیسی سُندر بستی
علم کے چرچے گھر گھر دیکھے
جلسے اور اجلاس بھی دیکھے
سب بھائیوں میں الفت دیکھی
ربوہ کے سب دفتر دیکھے
کالج اور اسکول بھی دیکھے
کھیلوں کا بھی دنگل دیکھا
ہاکی اور فٹ بال بھی دیکھے
اور پہاڑی منظر دیکھا
بیچوں بیچ اسٹیشن دیکھا
ریل بھی آتی جاتی دیکھی
ہمنے لنگر خانہ دیکھا
مہمانوں کا آنا دیکھا
سب کا مل کر کھانا دیکھا
"حضرت صاحب" کو بھی دیکھا
پیاری پیاری صورت دیکھی
ان کو دین کا "ناصر" دیکھا
ہم نے دیکھا تم بھی دیکھو
اسلم نے جو ربوہ دیکھا

ربوہ میں اک جلوہ دیکھا
بندے نیکو کار بھی دیکھے
چال چلن کے اچھے دیکھے
پڑھتے سب قرآن بھی دیکھے
حق کے سب متوالے دیکھے
رونق اس میں بے حد دیکھی
دین کے "سچے" غازی دیکھے
مَن کی میل کو دھوتے دیکھے
چاروں سمت اُجالے دیکھے
جس میں ہے توحید پرستی
عالم فاضل اکثر دیکھے
بندے پُر اخلاص بھی دیکھے
الفت میں ایک لذت دیکھی
ان میں بیٹھے "ناظر" دیکھے
اس کے عرض و طول بھی دیکھے
جنگل میں اک منگل دیکھا
کرکٹ والی بال بھی دیکھے
دیکھا اور جی بھر کر دیکھا
اسٹیشن کا پھر فلیشو دیکھا
جاتی اور بل کھاتی دیکھی
اس میں پکتے کھانا دیکھا
آنا واپس جانا دیکھا
منظر ایک سہانا دیکھا
دیکھا نورانی دیکھا
صورت میں اک ندرت دیکھی
اپنے کام میں ماہر دیکھا
جا کر شانِ خدا کی دیکھو
نورِ خدا کا جلوہ دیکھا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# مستقبل کے ادیب

## دُعا

؎ غیر ممکن کو یہ ممکن میں بدل دیتی ہے
اے میرے فلسفیو زورِ دُعا دیکھو تو

جب یہ شعر ہماری نظر کے سامنے سے گزرتا ہے تو ہمارے دل کے ایک گوشہ سے یہ خیال اُٹھتا ہے کہ "دُعا" کس طرح سے ایک نہ ہونے والے کام کو ایک ممکن اور ہونے والے کام میں تبدیل کر دیتی ہے اور اس وقت دعا کا یہی کمال آپ کے سامنے ثابت کرنا مقصود ہے۔ اس ضمن میں سب سے پہلے حضرت عیسیٰؑ کا واقعہ پیش کرتا ہوں۔ اور وہ واقعہ کچھ یوں ہے۔

ایک طرف تو تمام یہودی اکٹھے ہو کر حضرت عیسیٰؑ کو صلیب پر مارنے پر آمادہ ہیں۔ دوسری طرف حضرت عیسیٰؑ خدا کے حضور مجسم دعا ہیں۔ ساری رات دعاؤں میں بسر ہوتی ہے۔ صبح جب پکڑ کر صلیب پر چڑھایا جاتا ہے۔ تو آپؑ خدا سے فریاد کرتے ہیں کہ:-

اے میرے خدا! اے میرے خدا! تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا۔

بھلا خدا اپنے بندے کو کیونکر چھوڑ سکتا ہے جب کہ وہ اسے پکار رہا ہو۔ رحمت خداوندی جوش میں آتی ہے۔ تو خدا سے کی ہوئی دُعا اپنے زور سے حضرت عیسیٰؑ کو صلیب پر سے زندہ بچا لیتی ہے۔

یہ دعا ہی کا اثر ہے جس سے مسلمانوں کو کفار پر فتح دی اور انہیں ساری دنیا میں پھیلا دیا۔

جنگ بدر کا موقعہ آتا ہے اور مسلمانوں کی بے سر و سامانی کا یہ عالم ہے کہ ان کے لڑائی کے ہتھیار بھی پورے نہیں۔ دوسری طرف کفار کا لشکر جرار مسلمانوں کو تباہ و برباد کر دینے کے خواب دیکھ رہا ہے۔ اس عالم میں سرورِ کائنات نبی پاکؐ خدا کے حضور سجدہ ریز ہوتے ہیں۔ آپؐ کی دُعا عرش الٰہی کو ہلا کر رکھ دیتی ہے۔ آپؐ کے ہاتھ سے پھینکی ہوئی کنکریاں تیز آندھی میں تبدیل ہو جاتی ہیں جس سے کفار کے قدم اکھڑ

Digitized by Khilafat Library Rabwah



جاتے ہیں۔

بھائیو اور بہنو! دعا وہ آسمانی حربہ ہے۔ جو انبیاء کو عطاء کیا جاتا ہے۔ دُعا نے ظلمت کے پردوں کو چاک کر کے نور کو ہر طرف پھیلا دیا۔ مردوں کو زندہ کیا۔ اندھوں کو آنکھیں اور بہروں کو کان بخشے۔ یہ دُعا ہی تو تھی جس نے جلتی آگ کو ابراہیمؑ پر ٹھنڈا کر دیا۔ یونسؑ کو تین دن اور تین رات مچھلی کے پیٹ میں زندہ رکھا۔ اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو کامیاب و کامران کیا۔

پس اے شمع احمدیت کے پروانو! اس وقت دعائیں اور بہت دعائیں کرنے کا وقت ہے۔ تا ساری دنیا میں اسلام جلد از جلد غالب آجائے۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم سب مل کر اتنی دعائیں کریں کہ ہماری سجدہ گاہیں ہمارے آنسوؤں سے تر ہو جائیں۔ ہماری آہیں عرش الٰہی کو ہلا کر رکھ دیں۔ تا وہ خدا جو زندہ خدا ہے ہماری دعاؤں کو سنے اور اسلام و احمدیت کو ساری دنیا پر غالب کر دے اور فرزندانِ اسلام کو اپنی پناہ میں لے لے۔ یہ سب کچھ دعا ہی کے ذریعے ہو سکتا ہے۔ کیونکہ:۔

؎ غیر ممکن کو یہ ممکن میں بدل دیتی ہے
اے میرے فلسفیو۔ زورِ دعا دیکھو تو

(عبداللہ شاہ ندیم ۔ ربوہ)

تشحیذ الاذہان ایسا رسالہ ہے جسے بچوں کے علاوہ بڑے بھی شوق سے پڑھتے ہیں۔

کوئی بھی تمہاری ضرورت نہیں جو قرآن میں نہیں پائی جاتی۔

# ہم نے دعوت اڑائی

آج تمام گھر میں بڑے زور و شور سے تیاریاں ہو رہی ہیں اور چھوٹے سے لے کر بڑے تک سب اپنے آپ میں مگن نظر آتے ہیں اور یوں لگتا ہے کہ کسی خاص تقریب میں جا رہے ہیں سب لوگ۔ صاحب! جب کبھی بھی ہم کسی تقریب کا نام سنتے ہیں تو خوف کی ایک گرم سی لہر ہمارے جسموں سے گزر جاتی ہے لیجیئے ہم آپ کو زیادہ تعجب میں نہیں ڈالیں گے۔

جناب والا! اس دن ہم سب گھر والوں کی دعوت ہمارے چچا کے ہاں تھی۔ اور ہم چھوٹے تو ضرورت سے زیادہ ہی چست نکلے جو دو گھنٹے پہلے ہی تیار ہو گئے۔ اور ہاں ہم ذرا سا تعارف آپکو اپنے چچا محترم سے بھی کروا دیں۔ دوستو! ہمارے چچا کا نام ڈاکٹر محمد اسلام ہے۔ جو ماشاء اللہ پی۔ ایچ۔ ڈی اور وغیرہ وغیرہ ہیں۔ اور مزے کی بات یہ ہے کہ پورے شہر میں مشہور ہیں۔ ہاں یہ بتانا تو بھول ہی گئے۔ کہ ہمارے چچا جان ذرا زیادہ ہی عجیب قسم کے انسان ہیں۔ ویسے تو ڈاکٹر ہیں اور شکل سے بھی صاحب علم لگتے ہیں۔ مگر اپنی عادتوں کی وجہ سے کچھ کچھ چڑچڑے اور خاموش طبع ہیں۔ تو دوستو! میں انہیں کی اس

دعوت کا ذکر کر رہا ہوں۔

شام پانچ بجے ہمارے چچا جان نے ہمیں دعوت پر بُلا رکھا تھا۔ اور ہم لوگ یعنی ابھی تو ہم چھوٹوں میں شمار ہوتے ہیں۔ دو گھنٹے پہلے ہی تیار ہو کر اِدھر اُدھر بے چینی کے عالم میں پھرنے لگے۔ مگر کسی پل بھی چین نہیں آتا تھا۔ بار بار گلاب جامنوں، کیلوں، سیبوں اور وغیرہ وغیرہ کے خیالوں سے منہ میں بار بار پانی بھر آتا تھا۔ خیر دوستو! خدا خدا کر کے ساڑھے چار ہوئے۔

تو ہم لوگ گاڑی میں بیٹھ کر اچھرہ کی طرف چل دیئے جو کہ ہمارے گھر سے تقریباً سات میل کے فاصلے پر تھا۔

خیر ہم لوگ دعوت کا سوچتے سوچتے اس وقت ہوش میں آئے۔ جب ہماری گاڑی ایک جھٹکے کے ساتھ چچا جان کے گھر کے سامنے رکی۔ اور ہم جھٹ سے باہر کو لپکے۔ پیٹ تو صبح ہی سے خالی تھے۔ اور دعوت ہی جانے کی خوشی میں ناشتہ بھی ٹھیک طرح نہ کیا۔ ہم جیسے ہی گاڑی سے باہر لپکے سامنے چچا محترم کو موجود پایا۔ وہ ایک ہلکی سی مسکراہٹ لے کر ہمارے سروں پر شفقت سے ہاتھ پھیرنے لگے۔ اور پھر لوگ آہستہ آہستہ ان کے گھر میں داخل ہو گئے۔ سامنے تنگ سی گیلری سے بمع ایک مرغ ایک میاں مٹھو اور ایک شتر مرغ ہمارا استقبال کیا۔ ہم لوگ ابھی صحن میں داخل ہی ہوئے تھے کہ محترمہ بجلی صاحبہ ہم سے روٹھ گئیں۔ شاید انہیں ہماری موجودگی پسند نہ آئی تھی۔ چچا جان نے ہمیں موم بتی کی روشنی میں بٹھا دیا۔ ابھی تھوڑی ہی دیر گذری تھی کہ گرمی نے اپنا رنگ

یاد رکھو کہ ساری خوبیاں وحدت میں ہیں جس کا کوئی رئیس نہیں وہ مر چکی

دکھایا۔ اور ہم سب چلّانے لگے۔ اتنے میں چچا جان نے اپنے کمپوڈر کے ساتھ مل کر لو تلمیں۔ برفی، گلاب جامن اور بہت کچھ لا رکھے۔ یعنی ہمارے لئے خاص تواضع کا بندوبست کیا گیا تھا۔ خیر صاحب جب سب چیزیں میز پر چُن دی گئیں۔ تو اتنی دیر میں ہمارے بڑے بھائی جان اور بڑی ہمشیرہ ہمارے چچا کے ساتھ باتوں میں لگ گئے اور ہم لوگ دیدے پھاڑ کر میز پر موجود چیزوں کو دیکھنے کی کوشش کرتے رہے۔ دوستو! اور جب ہم نے دیکھا کہ بڑے سب باتوں میں مصروف ہیں تو ہمارے میز پر موجود چیزوں کی طرف بڑھنے لگے۔ اور پھر کیا تھا! خیاب جس جس کے ہاتھ جو جو چیز لگی اپنے پیٹوں میں اتارتے رہے۔ اور جب دیکھا کہ ہمارے ہاتھوں میں اب کیلوں کی بجائے چھلکے آ رہے ہیں تو فوراً سب بچوں نے اپنے ہاتھ کھینچ لیے۔

بس پھر کیا تھا جلدی جلدی میز پوشوں اور کرسیوں کے غلافوں کے ساتھ اپنے ہاتھ منہ صاف کرنے کے بعد آرام سے بیٹھ کر پہیلیاں بوجھنے لگے۔ جیسے ہم نے کچھ کیا ہی نہ ہو۔ تھوڑی دیر بعد ہمشیرہ اور بھائی جان نے باتیں ختم کر کے ہماری جانب دیکھا۔ کچھ اندھیرے کی وجہ سے ہم بھائی جان کا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اچھے آدمی کی مثال ایک عطر فروش کی طرح ہے اور بُرے ساتھی کی مثال لوہار کی بھٹی کی طرح۔

جلال والا چہرہ نہ دیکھ سکے۔ لیکن اچانک موم بتی کی مدہم سی روشنی میں سُرخ سُرخ آنکھیں ہمیں گھورتی ہوئی نظر آئیں۔ اور ہم نے کچھ زیادہ کھا لینے کی وجہ سے اور کچھ خوشی میں اندھیرے سے خوب خوب فائدہ اٹھایا۔ بھائی جان کی آنکھوں کی سرخی کا مطلب نہ سمجھ سکے۔ کچھ دیر اور بیٹھنے کے بعد اپنے گھر جانے کی تیاریاں کرنے لگے۔ اور پھر تقریباً نصف گھنٹہ بعد ہم لوگ گھر کے سامنے موجود تھے۔ اور دروازے سے گزر جلدی سے اپنے کمرے میں اپنے اپنے بستروں پر دراز ہو گئے۔

(حنیف احمد شیخ لاہور کینٹ)

---

# ایماندار بوڑھا

کسی گاؤں میں ایک بوڑھا آدمی اپنے بیٹے کے ساتھ زندگی بسر کرتا تھا۔ اسے اپنے بیٹے سے بہت محبت تھی۔ ایک دن وہ روٹی لینے کے لئے کسی ہوٹل میں گیا۔ روٹی خرید کر اس نے اس کے دو حصے کیے۔ ایک ٹکڑا اپنے بیٹے کو دیا۔ اور دوسرا تو دکھانے لگا۔ ابھی کھا ہی رہا تھا کہ بچے نے چلّا کر کہا۔ ابا جان یہ میری روٹی میں اشرفی کہاں سے آگئی۔ باپ دیکھ کر حیران رہ گیا۔ اور پھر بیٹے سے کہنے لگا شاید آٹا گوندھتے وقت اشرفی آٹے میں گر گئی ہو اور وہ اس کو نکالنا بھول گیا ہو۔ کیونکہ یہ اشرفی ہماری نہیں ہے۔ اس لئے اس اشرفی پر ہمارا کوئی حق نہیں۔ ہمیں چاہیئے کہ یہ اشرفی واپس کر دیں۔ اگر ہم نے اسے رکھ لیا تو خدا تعالے ناراض ہوگا۔ اور پھر شاید ہمیں معاف بھی نہ کرے۔ یہ کہنے کے بعد بوڑھا آدمی ہوٹل پہنچا۔ اور ہوٹل والے کو اشرفی واپس کرتے ہوئے بولا۔ بھائی میں نے جو ابھی تم سے روٹی خریدی تھی اس میں سے یہ اشرفی نکلی ہے۔ یہ یقیناً تمہاری ہی ہوگی۔ لہٰذا اسے واپس کرنے آیا ہوں۔ ہوٹل والا بوڑھے آدمی کی ایمانداری پر بہت خوش ہوا اور بوڑھے آدمی سے کہنے لگا کہ اے میرے بزرگ اس اشرفی پر تمہارا ہی حق ہے۔ کیونکہ آج صبح ایک امیر آدمی ہوٹل میں آیا تھا۔ وہ مجھے ایک اشرفی دیتے ہوئے کہنے لگا کہ یہ روٹی کسی غریب آدمی کو دے دینا۔ لیکن آج صبح سے میرے ہوٹل پر تمہارے سوا کوئی بھی غریب آدمی نہیں آیا۔ اس لئے میں نے یہ روٹی تمہیں دے دی۔ اب اس میں سے اشرفی نکل آئی ہے۔ تو یہ تمہاری ہی ہے۔ اسے تم ہی رکھو۔ بوڑھا آدمی یہ سن کر بے حد خوش ہوا۔ بیٹے نے خوش ہو کر باپ کی گردن میں باہیں ڈالدیں اور کہنے لگا۔ ابا جان! آج آپ نے مجھے ایمانداری کا بہت اچھا سبق دیا ہے۔ بہنو اور بھائیو! ہمیں بھی چاہیئے کہ ہم ہمیشہ اور ہر کام میں

"خوش مزاجی انسان کے ٹوٹے دل کی دوا ہے"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایمان داری سے کام لیں۔ تا ہمارا خدا ہم سے ہمیشہ راضی رہے۔

(جاوید اقبال دارالرحمت غربی ربوہ)

## خدا ظالم کو معاف نہیں کرتا

ایک ہندو امیر کو کشتی رانی کا بڑا شوق تھا۔ اتفاقاً ایک دن وہ دریا میں گر گیا۔ ابھی غرق ہونے کے قریب تھا کہ ایک غلام نے دریا میں چھلانگ لگا دی اور اسے غرق ہونے سے بچالیا۔ اور کنارے پر لا رکھا۔ لیکن وہ بیہوش ہو چکا تھا۔

جب اسے کچھ افاقہ ہوا۔ تو اس نے اس شخص کو طلب کیا جس نے اسے بچایا تھا۔ چنانچہ غلام کو اس کے پاس لایا گیا۔ جب امیر نے غلام کو دیکھا تو اسے سخت غصہ آیا۔ اس نے غلام سے کہا "تو نے کیسے جرأت کی کہ اپنے ناپاک ہاتھوں سے اپنے پاک صاف آقا کو چھوئے؟" اس پر غلام نے کہا کہ "اے میرے آقا میں نے یہ جرأت صرف اس لئے کی تا اپنے آقا کو غرق ہونے سے بچا لوں۔" امیر نے کہا۔ "اے پلید اور حقیر انسان! تو نے میرے جسم کو چھو کر پلید کر دیا ہے۔ اب تیری سزا پھانسی سے کم نہیں ہو سکتی۔" اور اس طرح اس غریب کو پھانسی پہ لٹکوا دیا۔ کچھ عرصہ بعد ایک دن امیر کشتی چلاتا ہوا دریا کے وسط میں پہنچا۔ وہاں اس نے اپنی کشتی سے دوسری کشتی میں جانا چاہا۔ لیکن اسی کوشش میں دونوں کشتیوں کے درمیان جا گرا۔ اس نے بہت چیخ و پکار کی۔ لیکن کسی نے بھی اس کی طرف توجہ نہ دی۔ بلکہ لوگوں نے ایک آواز کو سنا جو کہہ رہی تھی۔ تو غرق ہو! تو غرق ہو! اور موت کے پیالے کو چکھ! کیونکہ تو نے ایک بے گناہ شخص کے خون سے اپنے ہاتھوں کو رنگین کیا۔ اس کے بعد وہ امیر غرق ہو گیا۔ اور کسی نے بھی اس کے بچانے کی کوشش نہیں کی۔ سچ ہے کہ خدا کی لاٹھی بے آواز ہے۔ اور وہ ظالم کو جلد پکڑ لیتا ہے اور اسے اس کے ظلم کی سزا دیتا ہے۔ ہمیں ایک دوسرے پر ظلم کرنے سے بچنا چاہیئے

(عبدالحلیم احمد۔ دارالنصر غربی ربوہ)

## عدل وانصاف

ایران کا ساسانی خاندان دنیا کے تمام شاہی خاندانوں میں سب سے زیادہ مشہور ہے۔ اس خاندان کی ابتداء ۲۲۶ء میں ہوئی اور اس کا خاتمہ ۶۵۱ء میں عربوں کے ہاتھوں ہوا۔ یوں تو اس خاندان میں بڑے بڑے بادشاہ گزرے ہیں۔ لیکن ان سب میں مشہور بادشاہ خسرو اوّل تھا جو تاریخ میں نوشیروان کے نام سے مشہور تھا اس بادشاہ کے متعلق بے شمار حکایتیں بیان کی گئی ہیں انہی میں سے ایک یہاں بیان کی جا رہی ہے۔

تمہیں اس دن پر رونا چاہیئے جو تم نے نیکی کے بغیر گزار دیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جب نوشیرواں تخت نشین ہوا تو اس نے تمام وزیروں اور افسروں کو اکٹھا کیا اور انہیں تاکید کی کہ لوگوں کے ساتھ ایمانداری اور مہربانی کا برتاؤ کریں۔ لیکن انہوں نے بادشاہ کی نصیحت کی مطلق پرواہ نہ کی اور من مانی کارروائیاں کرتے رہے۔ ان میں سب سے زیادہ ظالم اور جابر ایک سپہ سالار تھا جس کا قوت اور دولت میں کوئی ثانی نہ تھا۔ اور نوشیرواں نے اسے آذر بائی جان کا حاکم مقرر کر رکھا تھا۔ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ اس نے ارادہ کیا کہ وہ شہر کے قریب ایک شاندار محل تعمیر کرائے۔ لیکن جس جگہ پر وہ محل بنانا چاہتا تھا۔ اس کے ساتھ کسی بڑھیا کی جھونپڑی تھی۔ جو کہ محل کی خوبصورتی میں حائل ہو رہی تھی۔ لیکن چونکہ وہ بیچنا نہیں چاہتی تھی۔ اس لئے اس ظالم حاکم نے اس سے وہ جگہ اور جھونپڑی زبردستی چھین لی۔ بڑھیا بہت روئی چلائی اور اپنی زمین کی قیمت مانگنے لگی۔ لیکن حاکم نے اس کی ایک نہ سنی آخر تنگ آکر بڑھیا نے بادشاہ کی طرف رجوع کیا۔ چونکہ حاجب و دربان اس کو دربار میں جانے نہیں دیتے تھے۔ لہٰذا وہ نوشیرواں سے اس وقت ملی۔ جبکہ وہ جنگل میں شکار کھیل رہا تھا۔ اور اپنی دردبھری داستان سنائی۔ بادشاہ نے اس کی فریاد سن کر وعدہ کیا کہ وہ اس معاملے میں پورا پورا انصاف کرائے گا۔ کچھ عرصہ کے لئے وہ اس بڑھیا کو پاس کے گاؤں میں چھوڑ گیا۔ اور شکار سے واپسی پر اسے اپنے ساتھ محل میں لے آیا۔ اور اسے کچھ عرصہ وہاں رکھا۔ اس دوران اس اپنے ایک معتبر نوکر کو آذربائیجان بھیجا اور لوگوں کو دکھانے کو یہ کام اس کے سپرد کیا کہ وہ وہاں جاکر باغوں اور مکانوں کا حال معلوم کرے اور یہ بھی معلوم کرے کہ فصلوں کی حالت کیسی ہے۔ اور کسی قسم کی آسمانی آفت نے انہیں تباہ تو نہیں کیا۔ اس کے علاوہ وہ چراگاہوں کا حال معلوم کرے کہ وہ کس حالت میں ہیں۔ لیکن وہ حقیقت میں جس بات کو خفیہ طور پر معلوم کرنے کے لئے بھیجا گیا تھا۔ وہ یہ تھی کہ آیا اس بڑھیا کا قصہ سچا ہے یا نہیں؟ ملازم نے وہاں جاکر خفیہ طور پر تحقیق کی تو معلوم ہوا کہ یہ واقعہ بالکل صحیح ہے۔ اس نے ساری تفصیل بادشاہ کو لکھ دی۔ بادشاہ نے اپنے درباریوں سے سوال کیا:-

نوشیرواں:- آذربائیجان کے حاکم کے پاس زر و نقد کس قدر ہے؟

درباری:- جناب اس کے پاس بیس لاکھ دینار ایسے ہیں جن کی اسے کچھ حاجت نہیں۔

نوشیرواں:- مال و اسباب کس قدر ہے؟

درباری:- پانچ لاکھ دینار کا سامان چاندی کا ہے، اور چھ لاکھ دینار کی قیمت کے برابر جواہرات ہیں۔

نوشیرواں:- زمین اور جاگیر کتنی ہے؟

درباری:- خراسان، عراق، فارس اور آذربائیجان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کا کوئی ضلع اور شہر ایسا نہیں جہاں اس کے مکان اور عمارتیں نہ ہوں۔

نوشیروان:- اس کے پاس جانور کتنے ہیں؟

درباری:- اس کے پاس تین ہزار گھوڑے اور خچر دو لاکھ بھیڑیں ہیں۔

نوشیروان:- قیمتاً خریدے ہوئے غلام اور لونڈیاں کتنے ہیں؟

درباری:- ستر سو ترک یونانی اور حبشی غلام اور چودہ سو لونڈیاں۔

یہ سن کر بادشاہ نے درباریوں سے کہا کہ ایسے امیر کی کیا سزا ہونی چاہیئے؟ جو اتنے زر و مال کے ہوتے ہوئے بھی ایک غریب بڑھیا سے اس کی جھونپڑی چھین لے۔ اور کوئی معاوضہ نہ دے۔ سب نے یک زبان ہو کر کہا کہ جہاں پناہ! ایسے ظالم کو نہایت سخت سزا دینی چاہیئے۔ اس پر بادشاہ نے حکم دیا کہ مجرم کی کھال کھینچی جائے اور اس کا گوشت کتوں کو کھلایا جاوے۔ اور اس کی کھال میں بھوسہ بھر کر شاہی محل کے دروازے پر لٹکایا جائے اور سات دن تک منادی کرائی جائے کہ جو شخص کسی پر ظلم کرے گا اس کو ایسی ہی سزا دی جائے گی۔

بچو! بادشاہ نے انصاف کرتے ہوئے مجرم کو ایسی سزا دی جو دوسروں کے لئے باعث عبرت ہو۔ اس لئے تم بھی بڑے ہو کر عدل و انصاف کو قائم کرنا۔ خدا تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

(ایس۔ ایم۔ ناصر۔ بدوملہی)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سبکدوش

ہونے والے صدر

# صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب

کے اعزاز میں مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے

## الوداعی تقریب:-

مورخہ ۸ر نومبر ۱۹۷۹ء بروز جمعرات مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سبکدوش ہونے والے صدر محترم مرزا غلام احمد صاحب کے اعزاز میں الوداعی پارٹی دی گئی۔ محترم مرزا محمد الدین صاحب ناز۔ سابق مہتمم اطفال نے آپ کی خدمت میں ایڈریس پیش کرتے ہوئے آپ کی ان عظیم خدمات کو سراہا جو آپ نے خدام الاحمدیہ کے لئے انجام دی ہیں نیز ان کی طرف سے شفقت اور رہنمائی کا شکریہ ادا کیا۔ محترم میاں صاحب نے ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے اطفال الاحمدیہ کی مرکزی عاملہ کو دو تین امور کی طرف توجہ دلائی اور شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے ہر قسم کا تعاون کیا۔ دعا پر یہ تقریب ختم ہوئی۔

صاحبزادہ مرزا غلام احمد سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بڑے فرزند حضرت مرزا سلطان احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے پوتے اور حضرت مرزا عزیز احمد صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ کے بیٹے ہیں۔ آپ ۱۹۳۹ء میں قادیان میں پیدا ہوئے۔ ایم۔ اے تک تعلیم حاصل کی۔ ۱۹۷۵ء میں آپ کو صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ مقرر کیا گیا۔ اس ذمہ واری کو آپ نے ۱۹۷۹ء تک بڑی تندہی سے نبھایا۔ آئندہ دو سال کے لئے حضور ایدہ اللہ نے مکرم محمود احمد صاحب کو مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا نیا صدر مقرر فرمایا ہے۔ محترم صاحبزادہ صاحب بیچ جنوری

ہر شے کا حسن ہوتا ہے اور نیکی کا حسن یہ ہے کہ فوراً کی جائے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے مجلس انصار اللہ کے ممبر ہو رہے ہیں۔

محترم صاحبزادہ صاحب کے دور میں خدام الاحمدیہ نے بہت ترقی کی۔ مثلاً اطفال کے لئے چھوٹی چھوٹی کتب کا سلسلہ شروع کیا گیا۔ سرائے خدمت کی تعمیر کروائی گئی اسی طرح ایوان محمود وغیرہ کی مرمت آپ کے ہی دور میں ہوئی۔ "تشحیذ الاذہان" اور "خالد" کی اشاعت قریباً دگنی ہوگئی۔ سالانہ اجتماع میں تقریباً ۱۰۰۰ مجالس خدام الاحمدیہ نے شرکت کی۔

اس وقت مرزا غلام احمد صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پرائیویٹ سیکرٹری کی حیثیت سے بھی اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ آپ کو مقبول خدمتِ دین کی زیادہ سے زیادہ توفیق دیتا چلا جائے۔ اور لمبی کام کرنے والی عمر عطا فرمائے آمین۔

## قائدین کرام و ناظمین اطفال

آپ کی خدمت میں فارم فہرست تجنید اطفال بھجوائے جا چکے ہیں۔ براہ مہربانی جلد از جلد فہرست تجنید مکمل کر کے دفتر مرکزیہ کو ارسال فرمادیں۔

(سیکرٹری تجنید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

## ماہنامہ تشحیذ الاذہان کے خریداروں کیلئے اطلاع

خدا تعالیٰ کے فضل سے ماہنامہ تشحیذ الاذہان ماہ اکتوبر ۱۹۷۹ء سے نئے پبلشر کی منظوری ملنے کے بعد شائع ہونا شروع ہو گیا ہے۔ الحمد للہ

ماہ اکتوبر ۱۹۷۹ء کا تشحیذ الاذہان ۲۹ اکتوبر کو سپرد ڈاک کیا گیا۔ جن خریداروں کو نہ ملا ہو وہ خط لکھ کر دوبارہ منگوالیں۔ یا جلسہ سالانہ پر دفتر سے دستی حاصل کر لیں۔

ہم نے ماہنامہ تشحیذ الاذہان (ماہ مئی، جون جولائی، اگست، ستمبر ۱۹۷۹ء) پانچ ماہ کے رسائل نہ چھپنے کی وجہ سے ہر خریدار کے حساب میں اتنی مدت زائد کر دی ہے۔ یعنی اگر کسی کی مدت مئی ۱۹۷۹ء میں ختم تھی تو اب اکتوبر ۱۹۷۹ء میں ختم ہوگی۔ اور اگر جون ۱۹۷۹ء میں تھی تو نومبر ۱۹۷۹ء میں۔ اور اگر جولائی ۱۹۷۹ء میں تھی تو دسمبر ۱۹۷۹ء میں اور اگر اگست ۱۹۷۹ء میں ختم بھی تھی تو جنوری ۱۹۸۰ء میں اور اگر ستمبر ۱۹۷۹ء میں تھی تو فروری ۱۹۸۰ء میں ختم ہوگی۔ اسی طرح باقی خریداروں کی مدت خریداری میں اضافہ کیا گیا ہے۔

(مینیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

ماہ جنوری ۱۹۸۰ء کا شمارہ سالنامہ ہوگا جو جلسہ سالانہ کے موقعہ پر شائع ہو جائیگا۔ انشاء اللہ

# شگفتہ شگفتہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۱) ایک دفعہ حضور انور حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے ایک مخلص نے عرض کیا کہ مجھے ایک ہی نصیحت ایسی دے دیں جس سے میری دین و دنیا سنور جائے اور میں ٹوٹا پانے والوں میں سے نہ ہوں۔

فرمایا:۔ "خدا سے ڈر اور سب کچھ کر"

(۲)

ایک شخص سے کسی نے کہہ دیا تم جھوٹ بولتے ہو اس پر وہ بہت ہی طیش میں آگیا۔ اور سخت سست کہنے لگا۔ اس کی آواز حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے گوش مبارک تک بھی پہنچ گئی۔ فرمانے لگے کیا اس شخص نے اپنی عمر بھر میں کبھی جھوٹ نہیں بولا جو یہ اس قدر غیظ و غضب میں آرہا ہے۔ اتنی مدت خدا تعالےٰ نے ستاری سے کام لیا۔ اگر ایک بار کسی کی زبان سے جھوٹا کہلوا دیا تو اسے اپنی اصلاح کر لینی چاہیئے تھی۔ اور خدا کے حضور شرمسار ہونا تھا نہ یہ کہ شور ڈال دیا۔

(۳)

ایک مشہور پہلوان کشتی کے فن میں بہت ماہر تھا۔ وہ تین سو ساٹھ داؤ جانتا تھا۔ اور ہر روز نئے نئے پیچ کے ساتھ کشتی لڑا کرتا تھا۔ شاگردوں میں سے ایک پٹھے پر اس کی نظرِ عنایت تھی۔ یہاں تک کہ پہلوان نے اس کو تین سو انسٹھ داؤ تک سکھا دیئے تھے صرف ایک ہی داؤ ایسا رہ گیا تھا جس کے بتانے میں وہ ہمیشہ ٹال مٹول کیا کرتا اور حیلے بہانے سے کام لیتا۔ جب نوجوان شاگرد پہلوانی کے فن میں یہاں تک طاق ہو گیا کہ اس کے ساتھ کسی کو زور آزمائی کرنے کی جرأت نہ رہی تو اس نے ایک دن بادشاہ سے عرض کی۔ "جہاں پناہ! اور تو اور استاد کو بھی اب مجھ پر صرف استادی ہی کی فضیلت رہ گئی ہے ورنہ حقیقت میں نہ تو وہ قوت میں میرے برابر ہے نہ داؤ پیچ میں"۔ بادشاہ کو نوجوان کا یہ بڑا بول برا معلوم ہوا اور اس نے دونوں کو ایک دنگل میں کشتی دکھانے کا حکم دے دیا۔ ایک میدان میں کشتی کا انتظام کیا گیا۔ اور استاد و شاگرد کی کشتی دیکھنے کو درباری اہل کار، دیوان اور دور و نزدیک کے تمام پہلوان جمع ہو گئے۔ نوجوان پہلوان دنگل میں مست ہاتھی کی طرح اس شان سے داخل ہوا کہ پتھر کی دیوار ہو تو اسے بھی دم بھر میں گرا دے۔ استاد بھی سمجھتا تھا کہ جوان کی قوت مجھ سے بدرجہا زیادہ ہے اس لیئے اس نے کشتی شروع ہونے پر اسی ایک باقی ماندہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah



"کسی کے ایمان کا اندازہ اس کے کئے ہوئے وعدہ سے لگاؤ"

داؤ سے زور آزمائی شروع کی جو اب تک نوجوان کو نہ سکھایا تھا۔ کیونکہ جوان اس کا توڑ نہ جانتا تھا۔ اس لئے "فوراً" گھبرا گیا۔ اور استاد نے اسے دونوں ہاتھوں سے سر کے اوپر اٹھا کر آناً فاناً میں زمین پہ چت گرا دیا۔ حاضرین نے خوش ہو کر تالیاں بجائیں۔ اور واہ واہ کا شور برپا ہو گیا۔ بادشاہ نے استاد کو انعام و خلعت دیا اور شاگرد سے بولا۔ "نالائق! تو نے اپنے استاد سے مقابلہ کر کے ناحق منہ کی کھائی۔" جوان نے عرض کی کہ "قبلہ عالم! استاد نے مجھ پر زور و قوت کی بدولت فتح نہیں پائی بلکہ وہ اسی ایک داؤ سے جیتا ہے جو وہ مجھ سے ہمیشہ چھپائے رکھتا تھا۔" استاد نے کہا۔ "بے شک میں نے وہ داؤ اسی دن کے لئے رکھ چھوڑا تھا۔ کیونکہ داناؤں کا قول ہے دوستوں کو اتنی قوت نہ دو کہ جب چاہیں دشمنی کر سکیں۔" (رفیع احمد طاہر، قمر شہزاد۔ سانگلہ ہل)

(۴)

عباسی خلیفہ منصور بن سفاح ایک ظالم اور سنگ دل آدمی تھا۔ اس کی رعایا کے لوگ اس سے بہت ڈرتے تھے۔ منصور کو بار مکھیوں کی کثرت نے بہت تنگ کیا۔ مکھیوں کے جھنڈ کے جھنڈ اس پر حملہ آور ہوتے تھے اور ان سے چھٹکارے کی کوئی تدبیر کارگر نہیں ہوتی تھی اس پر منصور بڑا پریشان ہوا۔ اور مقابل بن سلیمان کو طلب کیا اور پوچھا کہ "مکھی جیسا حقیر، ذلیل اور مکروہ کیڑا دنیا میں کیوں پیدا ہوا ہے؟" اس پر مقابل بن سلیمان نے برجستہ جواب دیا۔ "میری ناقص فہم کے مطابق مکھی اس لئے پیدا کی گئی ہے۔ کہ وہ ظالموں اور جابروں کی تذلیل کرے۔ اور ان کے سر سے نخوت و تکبر کا سودا نکال دے۔" (نعیم احمد طاہر۔ ربوہ)

## کوئٹہ

۲۰ جولائی بروز جمعہ مجلس خدام الاحمدیہ کے تحت اطفال کی ایک پکنک کوئٹہ سے نو میل دور ایک صحت افزا، سرسبز مقام "ہڑک" میں منائی گئی۔ اس پکنک میں ۲۵ اطفال شریک ہوئے۔ "ہڑک" میں اطفال نے مچھلی گھر بھی دیکھا۔ پکنک میں مضمون نویسی کا مقابلہ بعنوان "کسی پکنک کا آنکھوں دیکھا حال" ہوا جس میں تیرہ ۱۳ اطفال نے حصہ لیا۔ بعد ازاں دوڑ کے مقابلہ میں سولہ ۱۶ اطفال شریک ہوئے۔

اوّل، دوم اور سوم آنے والوں کو انعامات دیئے گئے۔

(مجلس اطفال الاحمدیہ کوئٹہ)

بچوں کا محبوب رسالہ "تشحیذ الاذہان" بچے بڑے بھی شوق سے پڑھتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

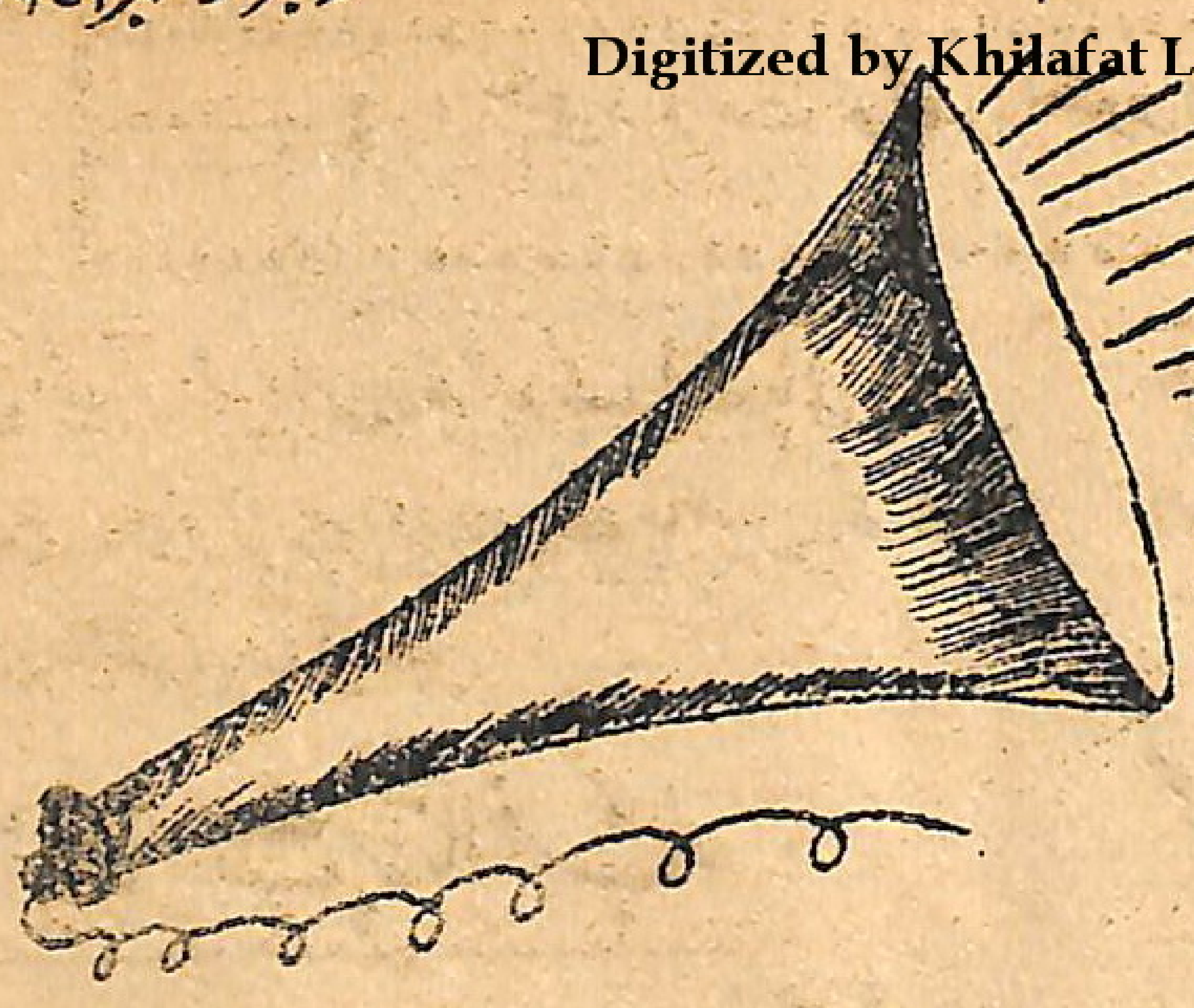

# تشحیذ خبرنامہ

## دنیا کے مشہور ہیرے

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱:۔ | کلینن | ۳۱۰۶ | قیراط |
| ۲:۔ | آرلو | ۱۹۴ ۳/۴ | " |
| ۳:۔ | [illegible] | ۹۶۹ | " |
| ۴:۔ | نظام | ۴۵۷ ۱/۲ | " |
| ۵:۔ | ستارہ جنوبی افریقہ | ۲۵۰ ۱/۲ | " |
| ۶:۔ | ریجنٹ | ۱۳۶ ۷/۸ | " |
| ۷:۔ | کوہ نور | ۱۰۶ ۱/۱۶ | " |
| ۸:۔ | فلورنٹائن | ۱۳۳ ۱/۴ | " |
| ۹:۔ | ہوپ | ۴۵ ۳/۵ | " |

(مرسلہ:۔ عبدالغفور طیب ربوہ)

## نائیلون

نائیلون امریکہ اور برطانیہ نے مل کر ایجاد کیا۔ اس لئے Nylon کے لفظ میں امریکہ کے شہر (New York) نیو یارک سے NY (نائی) اور lon (لون) لندن سے لیا گیا ہے۔ اور ان کو ملا کر (Nylon) نائیلون لفظ بنایا گیا۔

(مرسلہ:۔ ملک وقار حسین۔ ربوہ)

## نابینا شخص

ایک نابینا شخص جازف ہارڈو جو نیو یارک کا باشندہ تھا۔ نے پانچ میل کی دوڑ جیتی۔ نابینا جوزف کو راستہ بتانے کے لیے ایک سائیکل سوار ساتھ ساتھ تھا۔

مرسلہ: شکیل احمد
دارالبرکات۔ ربوہ

## نیاگرہ آبشار

یہ دریائے نیاگرہ کے وسط میں جزیرہ گوٹ پر واقع ہے۔ یہ دنیا کی سب سے زیادہ ٹرآشوب (شور، آواز پیدا کرنے والی) آبشار خیال کی جاتی ہے۔ اس کے مغربی حصہ کو کینیڈین اور مشرقی حصہ کو امریکن کہتے ہیں۔

اس کی بلندی ۱۶۵ فٹ ہے۔ ایک منٹ

**۲ اچھی صحبت کو کھونا خود اپنے آپ کو کھونا ہے**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں ایک کروڑ پچاس لاکھ کیوبک فٹ پانی اس بلندی سے گرتا ہے اور اس سے چالیس لاکھ کلوواٹ بجلی حاصل کی جاتی ہے۔

## دنیا کا سب سے پرانا اخبار

دنیا کا سب سے پرانا اخبار "پیکنگ گزٹ" ایک ہزار سال سے شائع ہو رہا ہے۔ اس کے پانچ سو سے زائد ایڈیٹر پھانسی پا چکے ہیں۔ مگر اس کی اشاعت ایک روز کے لئے بھی بند نہیں ہوئی۔

(مرسلہ:۔ مبارک احمد ندیم۔ راولپنڈی)

## ایمپائر اسٹیٹ بلڈنگ

۱۔ دنیا کی تقریباً سب سے اونچی عمارت ہے
۲۔ اس کی بلندی ۱۲۹۲ فٹ ہے۔
۳۔ اس کی ۱۰۲ منزلیں ہیں۔
۴۔ اس کی ۱۸۶۰ سیڑھیاں ہیں۔
۵۔ اس میں بجلی اور ٹیلی فون کی تاروں کی لمبائی ۳۲۰۰ میل ہے۔
۶۔ اس کی ۹۲ لفٹیں ہیں۔

(مرسلہ:۔ شیخ منیر احمد منور۔ شیخوپورہ)

## عجیب شہر

نیویارک میں ایک شخص کے پاس ایک

ایسا قدرتی پتھر ہے جس کی شکل عورت جیسی ہے اس کے گال گلابی اور بال سرخ ہیں۔

(مرسلہ:۔ خاور ممتاز باجوہ ٹوڈرگ روڈ)

## گہرا ترین مقام

دنیا کا سب سے گہرا مقام ماریانا ٹرینچ ہے۔ یہ بحرالکاہل میں واقع ہے۔ یہ مقام ۳۵،۲۰۴ فٹ یا ساڑھے چھ میل سے بھی زیادہ گہرا ہے۔ یعنی اتنا گہرا مقام ہے کہ یہاں دنیا کی بلند ترین چوٹی ماؤنٹ ایورسٹ بھی غرق ہو جائے گی۔

(مرسلہ:۔ خاور ممتاز باجوہ ٹوڈرگ روڈ)

## جرمنی کا بادشاہ

جرمنی کا ایک بادشاہ تھا۔ اس کے چار محل تھے۔ ہر محل میں چار کمرے تھے ہر کمرے میں چار مسہریاں تھیں۔ اس کی چار بیویاں تھیں۔ اس کے چار بچے تھے۔ اس کا لباس چار رنگوں میں تیار ہوا۔ اس کے تاج میں چار ہیرے تھے۔ اس کی میان میں چار تلواریں تھیں۔ وہ زندگی کے آخری دنوں میں چار دن بیمار رہا۔ جب وہ مرا اس کے پاس چار حکیم بیٹھے ہوئے تھے۔ اور وہ چار بجکر چار منٹ پر فوت ہوا۔ اس کا ترکہ چار لاکھ چار سو روپے تھا۔

(مرسلہ:۔ محمود یونس۔ لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عوام سے سبق سیکھو
اور پھر انہیں سکھاؤ

# چار دل رکھنے والی مچھلی

آپ کو مشکل سے اس حقیقت کا یقین آئے گا۔ کہ دنیا میں ایک ایسی مچھلی پائی جاتی ہے۔ جس کے چار دل ہوتے ہیں۔ صرف ایک نتھنا ہوتا ہے۔ جبڑے بالکل نہیں ہوتے اور نہ ہی معدہ۔ یہ مچھلی کچھ کھائے بغیر مہینوں زندہ رہ سکتی ہے۔ اور اپنے جسم میں ایسی گرہیں اور گانٹھیں باندھتی ہے۔ کہ دیکھ کر حیرت ہوتی ہے۔ سائنس دان اس مچھلی کو ہیگ فش (HEG FISH) کہتے ہیں۔

اس مچھلی کا جسم ربڑ جیسا ہوتا ہے۔ اور اس مچھلی کے تیل کی سخت بُو آتی ہے۔ انسان اسے کھانا پسند نہیں کرتا۔ نہ ہی کوئی دوسرا بحری جانور اسے اپنی غذا بناتا ہے۔

ہیگ فش اندھی ہوتی ہے۔ اس کے سیاہ سر پر آنکھوں جیسے دو سفید دھبے ہوتے ہیں۔ لیکن انہیں بینائی سے کوئی واسطہ نہیں ہوتا۔ البتہ جب ان پر روشنی پڑتی ہے۔ تو مچھلی کو اتنا احساس ضرور ہو جاتا ہے۔ کہ تاریکی قدرے چھٹ گئی ہے۔ اس مچھلی کے جسم کے بعض دوسرے حصے بھی روشنی اور تاریکی کے درمیان امتیاز کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس کی سونگھنے اور چھونے کی قوت دونوں بڑی تیز ہوتی ہیں۔ منہ کے سامنے چند چھوٹے ریشے ہوتے ہیں۔ جن کی مدد سے وہ راستہ تلاش کرتی ہے۔ اور اپنے شکار کی موجودگی کا پتہ لگاتی ہے اس کی خوراک میں مردہ یا نیم مردہ مچھلیاں شامل ہوتی ہیں۔ جو ڈوب کر تہہ نشین ہو جاتی ہیں۔ اسی لئے ہیگ فش سمندروں کی تہہ میں پائی جاتی ہے۔

یہ سست مخلوق اپنا زیادہ تر وقت سمندر کی تہہ میں کیچڑ میں سر ڈالے گذارتی ہے اور جب بھوک لگتی ہے تو سانپ کی طرح لہراتی ہوئی تیزی سے ادھر ادھر حرکت کرتی ہے۔ جب اسے بھوک لگتی ہے تو وہ کتے کی طرح سونگھتے ہوئے نکلتی ہے جیسے ہی شکار سامنے آتا ہے اس پر لوٹ پڑتی ہے

ہیگ فش کے جبڑے نہیں ہوتے البتہ زبان پر تیز دانت قطار در قطار جڑے ہوتے ہیں۔ یعنی وہ شکار کا گوشت اپنی زبان کے ذریعے نوچ کر کھاتی ہے۔ اس مچھلی کے چار دل ہوتے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اس کا نظام تنفس قدرت نے کچھ ایسا بنایا ہے کہ اس کے جسم میں آکسیجن اتنی کم مقدار میں داخل ہوتی ہے کہ وہ چار دلوں کے بغیر زندہ ہی نہیں رہ سکتی

یہ مچھلی اپنے دشمنوں سے کس طرح بچاؤ کرتی ہے۔ یہ طریق بہت عجیب ہے۔ اس اندھی مخلوق کو قدرت نے نرالا ہتھیار دیا ہے۔ خطرے کے وقت فوراً وہ اپنے جسم پر ایک چکنا مادہ پھیلا لیتی ہے۔ اس کے جسم کے نچلے حصے پر باریک سوراخوں کی دو قطاریں ہوتی ہیں جن سے وہ دودھیا رنگ کا یہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مادہ خارج ہوتا ہے۔ اور مچھلی کے پورے جسم کو اتنا چکنا بنا دیتا ہے کہ وہ کسی کی گرفت میں نہیں آسکتی۔ خطرہ دور ہو جانے پر ہگ فش اس چکنے مادے سے جلد ہی نجات حاصل کر لیتی ہے ورنہ اس کا دم گھٹ جائے۔

اس کی کم و بیش دو درجن اقسام دریافت کی گئی ہیں۔ یہ صرف سمندروں میں پائی جاتی ہیں۔

ماخوذ از The Animal World ۱۹۷۶ء

(مرسلہ: صلاح احمد۔ ربوہ)

## پرانے زمانے کے جانور

آپ سب نے چڑیا گھر کی سیر کی ہوگی اور طرح طرح کے جانور دیکھے ہوں گے۔ کیوں نہ آج ہم آپ کو ان جانوروں کے بارے میں کچھ بتائیں جو اب دنیا میں موجود نہیں ہیں۔

● پرانی دنیا کے جانوروں میں "ڈینوسار" ایک بہت بڑا جانور تھا۔ آج کی دنیا کے سب سے بڑے جانور "ہاتھی" سے بھی بڑا یہ جانور حیرت انگیز قوت کا مالک تھا۔ سب سے بڑے ڈینوسار کا نام "برنٹوسارس" رکھا گیا ہے۔ یعنی گرجنے والی چھپکلی۔ اس جانور کی ہڈیاں شمالی امریکہ میں ملی ہیں۔ سائنس دانوں نے اس کا ۷۰ فٹ لمبا ڈھانچہ دیکھا تو حیران رہ گئے۔ سائنسی اندازوں کے مطابق اس ڈینوسار کی دم غیر معمولی طور پر موٹی اور لمبی ہوگی۔ جسم کا ڈیل ڈول ہیبت ناک اور پیر درختوں کے تنے کی مانند سخت اور مضبوط تھے۔

البتہ اس کا منہ باقی جسم کی نسبت کافی چھوٹا تھا۔ اس کی گردن بھی لمبی اور موٹی تھی۔ سائنس دان کہتے ہیں کہ اس جانور کو اپنی غذائی ضروریات کے لئے ہر وقت کھانا پڑتا ہوگا۔ وہ سبزی خور جانور تھا۔ اس کا وزن ۶۰ ہزار پونڈ سے کسی طرح بھی کم نہ تھا۔ اور جسامت میں سات بڑے ہاتھیوں کے برابر تھا۔ خیال ہے کہ یہ آج سے ساڑھے بارہ کروڑ سال پرانا ہے۔

● آرکیوپیٹرکس (Archaeopteryx) کرۂ ارض پر اس وقت بھی موجود تھے جب ابھی انسان کا قدم دنیا پر نہیں پڑا تھا۔ یہ دراصل پرندے تھے مگر آج کے پرندوں سے خاصے مختلف تھے۔ ان کے پنکھوں (اڑنے والے پر) پر بھی پنجے تھے جن سے یہ ہاتھوں کا کام لیتے تھے۔ چونچ کے بجائے ان کے جبڑے اور دانت تھے۔ سائنسدانوں کے مطابق یہ پرندے مچھلیاں کھاتے تھے۔ ان کی جسامت کوے کے برابر تھی اور ان کی دم چھپکلی کی طرح کی ہوتی تھی۔ سائنس دانوں کو اس پرندے کا ایک ڈھانچہ بویریا میں ملا۔ کچھ سائنس دانوں کا خیال تھا کہ یہ بھی ڈینوسار کے خاندان سے ہیں۔ مگر ان کے جسم پر پروں کی موجودگی سے یہی ثابت ہوا کہ یہ پرندے تھے۔ خیال ہے کہ یہ آج سے ۱۸ کروڑ سال پہلے پیدا ہوئے اور ۱۴ کروڑ سال پہلے فنا ہو گئے۔ ان کے مختلف ڈھانچے میوزیم برلن اور برٹش میوزیم میں موجود ہیں۔

● آسپ (Asp) یعنی مصری ناگ۔ ملکہ قلوپطرہ کے زمانے کا سانپ تھا۔ گو یہ دیگر جانوروں کی نسبت بہت

Digitized by Khilafat Library Rabwah



جدید ہے۔ یہاں اس کا ذکر اس لئے کیا جا رہا ہے کہ یہ سانپ بہت ہی حیرت انگیز خصوصیت رکھتا ہے۔ کہ اس سانپ کی گردن دبا کر اسے لاٹھی کی مانند سخت کرنا ممکن ہے۔ آسپ بہت زہریلا سانپ ہے اس کا ڈسا پانی نہیں مانگتا۔ یہ اکثر ۶ فٹ لمبا ہوتا ہے۔

● ایک اور قدیم جانور کا نام "موروپس" (MORO-PUS) بھی تھا ان کی اونچائی ۱۰ فٹ سے بھی زائد ہوتی تھی۔ یہ آج کل کے گھوڑے سے بہت مشابہ تھے۔ لیکن کھروں کی بجائے ان کے درندوں جیسے تیز ناخن تھے۔ یہ بھی آج سے کروڑوں سال قبل شمالی مغربی امریکہ میں موجود تھے۔

● قدیم جانوروں میں سے سلوتھ (SLOTH) کا ذکر بھی دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔ سلوتھ لمبے لمبے بالوں والا ایک عجیب الخلقت جانور تھا۔ جو پچھلی ٹانگوں پر چلتا تھا۔ اور اگلے پنجوں سے درختوں کی شاخیں توڑتا اور زمین کھودتا تھا۔ یہ گوشت خور جانور نہیں تھا بلکہ چرندوں میں شمار ہوتا تھا۔ یہ اکثر غاروں میں رہا کرتے تھے۔ یہ آج سے ۷۲ ہزار سال قبل دنیا میں موجود تھے۔

آج اگر قدیم جانور موجود ہوتے تو فطرت کا حسن دوبالا ہو جاتا۔ مگر کچھ کرۂ ارض کی موسمیاتی تبدیلیاں جانوروں کی ہلاکت کا سبب بنیں۔ اور باقی کام انسان نے پورا کر دیا۔ اب ضروری ہے کہ جو جانور موجود ہیں۔ ان کی حفاظت کی جائے اور ان کو بے دریغ نہ مارا جائے۔ اسلام کی تعلیم بھی یہی ہے کہ خدا کی مخلوق پر رحم کرنا چاہیئے۔ یاد رکھیئے کہ جانور فطرت کا بیش بہا عطیہ ہیں۔ اور ہمیں ان کی قدر کرنا چاہیئے۔

مرسلہ: محمد اشرف نوشاہی۔ کراچی

# نتیجہ مرکزی سالانہ مقابلہ مضمون نویسی

احمدی اطفال و ناصرات کا علمی، ادبی اور اخلاقی معیار بلند کرنے کے لئے ہر سال اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے مقابلہ مضمون نویسی کروایا جاتا ہے۔ امسال "سیرت حضرت ابوبکر صدیقؓ" کے عنوان پر مضمون لکھوایا گیا تھا۔ اس مرتبہ اس مقابلہ کے لئے ہمیں ۱۵۱ مضامین موصول ہوئے منصفین کے فیصلہ کے مطابق:-

اوّل:- عزیزہ قانتہ بشریٰ بنت مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد ربوہ۔

دوم:- عزیزہ طاہرہ حبیب بنت مرزا حبیب احمد صاحب ایڈووکیٹ حافظ آباد۔

سوم:- عزیز محمد اسلم نوشاہی۔ عزیز آباد کراچی۔

دعا ہے خدا تعالیٰ یہ اعزاز مزید اعلیٰ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین۔

(سیکرٹری اشاعت اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# مجالس کی دوڑ

سلطان احمد مبشر۔ سیکرٹری اشاعت
مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ

مجلس خدام الاحمدیہ کوئٹہ کی زیر نگرانی مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی کی ایک تعلیمی کلاس کا انعقاد کیا گیا۔ اس کلاس میں اطفال کو درج ذیل امور یاد کروائے گئے۔

۱۔ سورۃ البقرہ کی ابتدائی سترہ آیات۔
۲۔ نماز باترجمہ۔
۳۔ حضرت میر محمد اسماعیل رضؓ کی نظم "احمدی بچے کی تعریف"

اس کلاس میں اطفال کو مرکزی امتحانات کی تیاری بھی کروائی گئی۔

اطفال کی اوسط حاضری تیس ۳۰ رہی جو اس کلاس میں ذوق و شوق سے شامل ہوتے رہے یہ کلاس روزانہ ۴۵ منٹ تک جاری رہتی تھی۔

اطفال کو کلاس کے دوران اور اختتام پر امتحان کے بعد (جو اطفال سے زبانی لئے جاتے رہے) انعامات تقسیم کئے گئے۔ تقسیم انعامات اور اطفال کی اختتامی کارروائی کی صدارت مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل تحریک جدید نے فرمائی۔ یہ کلاس مورخہ ۲۵ مئی سے

# اسلامیہ پارک لاہور

مورخہ ۷ ستمبر ۱۹۷۹ء کو بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ اسلامیہ پارک میں جلسہ یوم والدین مکرم جناب چوہدری محمد اسحٰق صاحب صدر حلقہ پرانی انار کلی کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت، عہد اور نظم کے بعد مجلس کے تین اطفال نے مختلف موضوعات پر تقاریر کیں پھر قائد مجلس نے حاضرین سے خطاب فرمایا جس کے بعد مکرم مولانا بشیر الدین احمد صاحب مربی سلسلہ نے تربیتِ اولاد کے موضوع پر آدھ گھنٹہ کی تقریر فرمائی۔ آپ نے والدین اور بچوں کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ آخر میں صاحب صدر نے بچوں میں انعامات تقسیم کئے اور مختصر خطاب فرمایا جس کے بعد تین بچوں نے احمدی بچوں کا ترانہ نہایت خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ اس جلسہ میں ۲۲ اطفال اور ۶۱ والدین۔ خدام نے شرکت کی۔ دعا کے ساتھ جلسہ ختم ہوا۔

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر
ماہنامہ تشحیذ الاذہان کا
سالنامہ خریدنا نہ بھولئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ناصرات کے صفحات

## آئیے سلائی سیکھیں

لڑکیوں کے لئے سینا پرونا سیکھنا بہت ضروری ہے۔ کیونکہ لباس ہماری بنیادی ضرورتوں میں سے ہے اس لئے لباس تیار کرنے کے لئے سینا پرونا سیکھنا ضروری ہے۔ سینا پرونا سیکھنے سے گھر میں استعمال کی جانے والی کئی چیزیں مثلاً رومال، ایپرن، گدے، تکیے، ٹیکوزی وغیرہ گھر پر تیار کئے جا سکتے ہیں۔ سینا پرونا آتا ہو تو کپڑوں کی مرمت کا کام کافی آسانی سے کیا جا سکتا ہے۔ فوری ضرورت پڑنے پر مثلاً بٹن ٹانکنے، پھٹا کپڑا سینے وغیرہ کے لئے بھی سینا پرونا آنا چاہیئے۔

تو آئیے سب سے پہلے سوئی میں دھاگہ ڈالنا سیکھیں۔

(۱) تقریباً ۷، ڈیسی میٹر لمبا دھاگہ لیجیئے۔ زیادہ لمبا دھاگہ مت لیں۔ کیونکہ اس سے سیتے وقت دھاگے میں بل پڑ جائیں گے۔ اور گرہ لگ جائے گی۔

(۲) سوئی کو بائیں ہاتھ میں اس طرح پکڑیں کہ اس کا سوراخ نظر آتا رہے۔

(۳) دھاگے کے سرے کو دائیں ہاتھ کی دو انگلیوں سے مروڑ کر باریک کریں۔ اور سوئی میں پرو دیں۔

(۴) سوئی میں پروئے ہوئے دھاگے کا ایک سرا لمبا ہو اور دوسرا چھوٹا۔

(۵) لمبے حصے کے سرے کو بائیں ہاتھ کی دو انگلیوں میں مروڑ کر گول گرہ لگا دیجئے۔ گرہ بالکل چھوٹی اور دھاگے کے آخری سرے پر ہو۔

سلائی شروع کرتے وقت اور ختم کرتے وقت ہمیں مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا چاہیئے۔

(۱) سوئی میں دھاگہ ڈالنے کے بعد کپڑے کے الٹے رُخ ٹانکا لگائیے تاکہ گرہ الٹی طرف رہ جائے اس کے بعد ایک دو چھوٹے چھوٹے ٹانکے لگائیے۔ تاکہ سکون کا سرا مضبوط ہو جائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۲) اب مناسب ٹانکے دائیں سے بائیں لگاتے چلے جائیے۔ یہاں تک کہ سلائی کی لائن ختم ہو جائے

(۳) جب سلائی ختم ہو جائے تو پھر الٹے رخ تین چار مرتبہ ایک ہی جگہ پر چھوٹے چھوٹے ٹانکے ایک دوسرے کے اوپر لگائیے۔ تاکہ سلائی پکی ہو جائے اب قینچی سے دھاگہ کاٹ دیں۔

سلائی کے لئے ہمیں مندرجہ ذیل سامان کی ضرورت پڑتی ہے

(۱) قینچی:۔ یہ کپڑا کاٹنے کے کام آتی ہے۔ قینچی عمدہ، پختہ اور تیز ہونی چاہئیے۔

(۲) سوئیاں:۔ یہ باریک اور موٹی کئی قسم کی ہوتی ہیں۔ عموماً یہ بارہ نمبر تک ہوتی ہیں۔ زیادہ نمبر کی سوئی پتلی اور کم نمبر کی موٹی ہوتی ہے۔ سوئیاں تیز نوک کی اور بغیر زنگ لگی ہونی چاہئیں۔

(۳) پن:۔ یہ کٹے ہوئے کپڑے کو صحیح پوزیشن میں رکھنے کے لئے استعمال ہوتی ہیں۔

(۴) پن کشن:۔ یہ پنوں کو محفوظ اور اچھی حالت میں رکھنے کے لئے ہوتا ہے۔

(۵) انگشتانہ:۔ یہ انگلی کو سوئی کی نوک سے بچانے کے لئے پہنتے ہیں۔

(۶) ناپنے کا فیتہ:۔ یہ عموماً ڈیڑھ میٹر لمبا ہوتا ہے۔ کپڑا ناپنے کے کام آتا ہے۔

لیجئے اب آپ سلائی اور اس میں استعمال ہونے والی چیزوں کے بارے میں پڑھ چکے۔ اب اس کے مطابق سلائی کرنا شروع کر دیں۔ انشاء اللہ آپ جلد ہی سیکھ جائیں گی۔

(نسیم صدیقی۔ کوٹ عبدالمالک)

## انڈا نیلا ہونے کی وجہ

چائے اور ابلا ہوا انڈا ہماری روزمرہ زندگی کی غذائی ضرورت ہے۔ لیکن بسا اوقات انڈا کاٹنے پر اس کی زردی نیلی سی دکھائی دیتی ہے۔ یہ نیلی سی جھلی ابلے ہوئے انڈے میں اس طرح بنتی ہے۔ کہ حرارت ملتے ہی زردی میں سے فاسفورس اور سفیدی میں سے ہائیڈروجن کی کچھ مقدار مل کر ہائیڈروجن سلفائیڈ کا مرکب بن جاتا ہے۔ اگر انڈے کو ابالنے کے بعد سرد پانی میں چند منٹ کے لئے نہ ڈالا جائے تو یہ مرکب زردی کے اوپر سیاہ یا نیلی تہہ کی صورت میں جم جاتا ہے۔ اس لیے اگر ابالتے وقت دو چٹکی نمک ڈال کر سرد پانی میں انڈا نکالا جائے تو کبھی یہ رنگ۔ انڈے کی زردی کے گرد نہیں جمے گا

(قدسیہ نور۔ حجرہ شاہ مقیم)

## گلاب جامن بنائیے:۔

اشیاء:۔ آسٹر ملک:۔ ایک کپ

میدہ:۔ آدھا کپ

بیکنگ پاؤڈر:۔ ایک چھوٹا چمچ

انڈا:۔ ایک عدد

گھی:۔ چھوٹے دو چمچ

Digitized by Khilafat Library Rabwah



ترکیب:۔ پہلے میدہ، آسٹر ملک اور بیکنگ پاؤڈر کو اچھی طرح ملالیں۔ پھر انڈا اور گھی ڈال کر اچھی طرح گوندھ لیں اور اس کے بعد اس کی چھوٹی چھوٹی گولیاں بنالیں۔ اور ان کو تل لیں۔ پھر ان کو گرم اور ابلتی ہوئی چاشن میں ڈال دیں۔ جتنی دیر تک گولیاں سرخ نہ ہوں نہ نکالیں۔ چاشن بنانے کے لئے ڈیڑھ کپ چینی اور تین کپ پانی ڈال کر اچھی طرح پکالیں۔ چاشن زیادہ گاڑھی نہیں ہونی چاہیئے۔ لیجئے لذیذ گلاب جامن تیار ہیں۔

(دردانہ قمر، امۃ المتین نزہت تنگا دیم)

## ترش کباب

اشیاء:۔ بکرے کی ران کی ایک انچ لمبی آدھ انچ موٹی بوٹیاں:۔ ایک کلو

سرکہ:۔ چار بڑے چمچ

لیموں کا رس:۔ آدھی پیالی

پیاز:۔ ایک گٹھی

ٹماٹر:۔ آدھ پاؤ

گھی:۔ ایک پاؤ

گرم مصالحہ، کالی مرچ اور نمک حسب خواہش

ترکیب:۔ لیموں کے رس میں گرم مصالحہ، نمک، پیاز وغیرہ اچھی طرح پیس کر ملالیں۔ گوشت کی بوٹیاں سرکے میں ڈبو کر اس مصالحے میں اچھی طرح ڈال دیں یعنی ان پر مصالحہ اچھی طرح لتھڑ جائے۔ اب برتن کو ریفریجریٹر یا کسی ٹھنڈی جگہ پر چھ گھنٹے تک رکھیں۔

پھر فرائنگ پین میں تل کر گول کٹے ہوئے ٹماٹروں کے درمیان رکھ کر پودینے کی چٹنی اور کچی سبزیوں کے ساتھ پیش کریں۔ بچے ہوئے ترش مصالحے کو آپ چٹنی میں ڈال سکتی ہیں۔ کہیئے! پسند آئے ترش کباب؟

(قدسیہ نور۔ حجرہ شاہ مقیم)

## انڈے کا بادل:۔

کبھی کبھار ڈاکٹر کسی مریض کو گھی یعنی چکنائی کھانے سے منع کرتے ہیں۔ یا اگر کبھی شومئی قسمت سے آپ کو زوروں کی بھوک لگی ہے۔ لیکن آپ کے پاس گھی نہیں ہے تو آپ "انڈے کا بادل" بنا کر کھائیں۔

ایک چکنے فرائنگ پین میں ایک پیالی پانی ابال لیں۔ انڈا ایک پیالی میں توڑ کر خوب پھینٹ لیں چٹکی بھر نمک بھی ڈالیں۔ پھر اس پھینٹے ہوئے آمیزے کو آہستہ سے پانی میں ڈال کر دھیمی آنچ پہ پھولنے دیں۔ پانی پھینک کر کالی مرچ اور نمک ڈال کر کھالیں۔ مریض کو کالی مرچ ڈالے بغیر دیں۔ اس طرح تیار کئے ہوئے انڈے کو پوچڈ ایگ (Poached Eggs) کہتے ہیں۔ انڈے کا یہ بادل بہت زود ہضم ہوتا ہے۔

(قدسیہ نور۔ حجرہ شاہ مقیم)

ماہنامہ "تشحیذ الاذہان" میں اپنے کاروباری اشتہار دے کر اسے کامیاب کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah



تسنیم قریشی
[illegible]

# کشیدہ کاری

تکیے کے غلاف کے لئے مختلف تین پھول
اپنے پسندیدہ رنگوں سے بنائیے

از:

Digitized by Khilafat Library Rabwah



# شب و روز

(نصیر احمد شاہد جامعہ احمدیہ ربوہ)

زمین و آسمان اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور وہ تمام اشیاء جو ان دونوں میں موجود ہیں ان کا خالق اللہ تعالیٰ ہے۔ ہمارے پیارے خدا نے یہ سب کچھ ہماری خدمت اور ہماری ہی بھلائی کے لئے بنایا ہے۔ اور انسان کو خدا تعالیٰ نے اسی لئے پیدا کیا ہے تا وہ خدا تعالیٰ ہی کی دی ہوئی طاقتوں سے کام لیتے ہوئے اور اس کی نعمتوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے رب کی رضا اور خوشی اور محبت اور پیار کو حاصل کرے اور تاکہ وہ خدا تعالیٰ کی بتائی ہوئی راہوں کو اختیار کرے۔ اس کی مخلوق سے بھی ہمدردی اور محبت اور پیار سے پیش آئے۔

لیکن دنیا میں بہت سے ایسے انسان بھی ہیں۔ جو اس مقصد کو بھولے ہوئے ہیں۔ بعض ایسے ہیں جن کے دن رات صرف اپنی بھلائی کے لئے گذرتے ہیں۔ وہ دوسروں سے ہمدردی کرنا نہیں جانتے۔ اور بعض ایسے خود غرض ہوتے ہیں کہ وہ دوسروں کو نقصان پہنچانے سے بھی گریز نہیں کرتے۔ بعض لوگ فساد۔ لڑائی جھگڑے اور ایک دوسرے سے گالی گلوچ میں ہی دن رات گذار دیتے ہیں۔ وہ ہمیشہ لوگوں سے دھوکہ، فریب اور جھوٹ کا معاملہ کرتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ایسے لوگ راہ راست سے بھٹکے ہوئے ہوتے ہیں۔ وہ اپنی پیدائش کی غرض کو بھول چکے ہوتے ہیں۔ اور ایسے لوگوں کی زندگی ہرگز کامیاب زندگی نہیں ہوتی۔ کیونکہ وہ اپنی زندگی کے مقصد کو فراموش کر دیتے ہیں۔

لیکن کامیاب زندگی گزارنے کے لئے ہمیں کیا کرنا ہوگا؟ کامیاب لوگ کس طرح اپنے دن رات گذارتے ہیں؟ یہ سوال ہے جو ہمارے دل میں پیدا ہوتا ہے؟

اس سوال کے جواب کے لئے جب ہم تاریخ عالم پر نظر ڈالتے ہیں۔ تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ اس دنیا میں سب سے کامیاب زندگی ہمارے پیارے آقا۔ نبیوں کے سردار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی پاک اور مقدس زندگی کو تمام لوگوں کے لئے ایک بہترین نمونہ قرار دیا ہے۔

آؤ ہم دیکھیں کہ ہمارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دن رات کیسے گذرتے تھے۔ آپ کون کون سے اعمال بجا لاتے تھے۔ تا ہم بھی ویسے ہی کام کرکے ایک با مقصد اور کامیاب زندگی گذارنے والے ہوں چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر فعل، ہر کام اپنے رب کی رضا حاصل کرنے کے لئے ہوتا تھا۔ آپ عبادات کرتے یا مخلوق خدا سے ہمدردی اور حسن سلوک سے پیش آتے تو اس لئے کہ تا خدا تعالیٰ

Digitized by Khilafat Library Rabwah



آپ سے خوش ہو۔ اور یہی انسان کی پیدائش کا مقصد ہے۔ آپؐ باقاعدہ رات کے آخری حصّہ میں تہجّد کی نماز کے لئے ضرور اٹھتے۔ آپ جب بھی رات کو نیند سے بیدار ہوتے۔ یہ دعا کرتے کہ "تمام تعریفیں اس خدا کے لئے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد ہمیں زندہ کیا، اور اسی کی طرف ہمیں مرنے کے بعد زندہ ہو کر جانا ہے۔

اس کے بعد آپ وضو کرتے۔ وضو کرتے ہوئے بھی آپ تشہد پڑھتے اور یہ دعا کرتے:۔

"اے اللہ مجھے توبہ کرنے والوں میں سے بنادے اور مجھے پاک لوگوں میں سے بنادے"

اس کے بعد آپؐ نماز کے لئے کھڑے ہو جاتے اور نماز کی نیّت کرتے ہوئے یہ دعا مانگتے:۔

"میں اپنی توجہ کو خالص توحید پر قائم ہوتے ہوئے اس خدا کی طرف پھیرتا ہوں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں"

پھر آپ اللہ اکبر کہہ کر نماز تہجد شروع کر دیتے اور بہت دیر تک نماز میں مصروف رہتے اور خدا کے حضور دعائیں کرتے۔

پھر فجر کی نماز سے پہلے کچھ دیر کے لئے آپ آرام فرماتے۔ جب آپؐ کے مؤذن حضرت بلالؓ آپؐ کو نماز کی اطلاع دیتے تو آپؐ اٹھ کر نماز فجر کی سنتیں ادا کرنے کے بعد مسجد کی طرف تشریف لے جاتے۔

آپؐ کا طریق یہ تھا کہ اگر گھر سے نکلتے یا داخل ہوتے یا راستہ میں کسی کے پاس سے گزرتے یا ملتے تو السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ ضرور کہتے۔ آپؐ نے سب مسلمانوں کو تعلیم دی کہ آپس میں سلام کو رواج دو۔ جب مسجد میں داخل ہوتے تو مسجد میں داخل ہونے کی دعا پڑھتے۔ پھر حاضرین کو السلام علیکم کہتے۔ نماز کے بعد کبھی صحابہ کو نصائح فرماتے اور مختلف نیکی کی باتیں بتلاتے۔ مسجد سے نکلتے وقت آپ ہمیشہ اپنا بایاں پاؤں پہلے باہر رکھتے۔ اور داخل ہوتے وقت دایاں پاؤں پہلے مسجد کے اندر رکھتے۔ ہر نماز کے وقت آپؐ کا یہی طریق ہوتا تھا۔ جب آپؐ گھر میں ہوتے تو گھر کے کام کاج میں گھر والوں کا ہاتھ بٹاتے۔ اپنے کپڑوں کو خود ہی پیوند لگا لیتے۔ ڈول وغیرہ مرمّت کر لیتے۔ سودا سلف لا کر دیتے۔ اپنی بیویوں کے ساتھ بہت اچھا سلوک فرماتے۔ گھر میں جو خادم ہوتے ان سے بھی بہت محبت اور پیار سے پیش آتے۔ اگر ان سے کبھی غلطی ہو جاتی تو انہیں ڈانٹ نہ پلاتے۔ نہ ناراض ہوتے۔ ملاقات کے لئے آنے والوں سے ملاقاتیں فرماتے۔ ہر ایک کی بات کو غور کے ساتھ اور توجہ سے سنتے۔ آپؐ مسکراتے ہوئے سب کا استقبال کرتے تھے۔ اگر کوئی سائل دروازہ پر بھیک مانگنے آتا تو اسے کچھ نہ کچھ ضرور دیتے۔ آپؐ بہت سخی انسان تھے۔

آپکی زندگی بہت سادہ تھی۔ جو کچھ کھانے کو مل جاتا کھا لیتے۔ کبھی کھانے میں نقص نہ نکالتے۔ طبیعت میں نفاست اور صفائی حد درجہ تھی۔ خراب چیزیں استعمال نہ فرماتے۔ جب کھانا آتا تو اسے بسم اللہ پڑھ کر شروع فرماتے۔ اور دوسروں کو اس کی تعلیم دیتے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور فرماتے کہ "بسم اللہ پڑھ کر اپنے دائیں ہاتھ سے اور اپنے سامنے سے کھاؤ" جب کھانا کھا چکتے تو اللہ تعالیٰ کا شکر کرتے ہوئے یہ دعا پڑھتے۔ کہ

"تمام تعریفیں اس خدا کی ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور ہمیں مسلمانوں میں سے بنایا۔"

راستے میں کھڑے ہو جانا یا بازار میں اونچی آواز سے بولنا آپ کو بالکل پسند نہ تھا۔

اگر کوئی بیمار ہوتا تو آپ اس کی عیادت کرنے کے لئے جاتے۔ کوئی فوت ہو جاتا تو اس کے جنازہ میں شامل ہوتے۔ اس کے عزیز و اقارب سے تعزیت فرماتے۔ غریبوں کی مدد فرماتے۔ اپنے رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرتے۔ راستے میں کوئی تکلیف دہ چیز مثلاً کانٹے یا پتھر وغیرہ دیکھتے تو اسے دور کر دیتے۔ آپؐ پڑوسیوں کا بہت خیال رکھتے۔ نیا لباس پہنتے تو خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے یہ دعا فرماتے:۔

"اے اللہ تعالیٰ تیرے لئے ہی سب تعریف ہے۔ تو نے اپنے فضل سے مجھے یہ لباس پہنایا ہے۔ میں تجھ سے اس کی بھلائی مانگتا ہوں اور اس چیز کی بھلائی بھی جس کے لئے یہ بنایا گیا ہے۔ اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے اس کے شر سے اور اس چیز کے شر سے جس کے لئے یہ بنایا گیا ہے"۔ قضائے حاجت کے لئے بیت الخلاء میں جاتے تو دعا کرتے:۔

"اے خدا میں ہر قسم کے گند اور نجاستوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔"

واپس آتے تو فرماتے غُفْرَانَكَ کہ تیری ہی بخشش کا طلب گار ہوں۔

الغرض آپ کا سارا دن دعاؤں اور مخلوقِ الٰہی کی بھلائی اور خدمت میں گزرتا۔ اور زندگی کے ہر لمحہ میں خدا تعالیٰ کی حمد کرتے اور مغفرت چاہتے۔ آپؐ کی زبان ہر وقت خدا تعالیٰ کی تسبیح و تحمید سے تر رہتی تھی۔ رات کو آپؐ اکثر عشاء کی نماز پڑھ کر جلدی سو جاتے۔ اور صحابہ کو بھی رات دیر تک باتیں کرنے سے منع فرماتے۔ تاکہ وہ رات کے آخری حصہ میں نماز تہجد کے لئے آسانی سے بیدار ہو سکیں۔ آپؐ کا دستور تھا کہ جب آپؐ بستر پر جاتے تو آپ ہمیشہ دائیں پہلو پر لیٹتے اور اپنے دائیں رخسار پر دائیاں ہاتھ رکھ لیتے۔ اور سو جاتے۔ سونے کے لئے بستر پر لیٹتے تو مختلف قرآنی آیات کی تلاوت فرماتے۔ اور دعائیں کرتے ہوئے نیند کی آغوش میں چلے جاتے۔ آپؐ کے دن رات بہت مصروف گزرتے تھے۔ اس وقت تو آپؐ کی انتہائی مصروف زندگی میں سے چند باتوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم آپؐ کی پاک اور مقدس زندگی کا تفصیلی مطالعہ کریں اور پھر اپنی زندگیوں کو آپؐ کے اسوہ اور نمونہ کے مطابق ڈھالیں۔ تا ہم بھی ایک کامیاب زندگی گزارنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطاء فرمائے۔ آمین۔

اگر آپ چاہتے ہیں کہ جلسہ سالانہ پر اپنے کسی عزیز کو تحفہ دیں، تو براہ کرم اسے تشحیذ کا سالنامہ پیش کیجئے انشاء اللہ ایک یادگار تحفہ ثابت ہوگا۔

# آپ کا خط ملا

۲۶ نومبر تک جن قارئین کی طرف سے ہمیں خطوط موصول ہوئے۔ ان کے اسماء درج ذیل ہیں۔ اپنے خط کا فوری جواب حاصل کرنے کیلئے جوابی لفافہ بھیجئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مقصود احمد طاہر، فہیم احمد شاہد۔ بشریٰ رحیم، طاہرہ حبیب احمد، مبارکہ پروین (حافظ آباد)، نشاط حسن، محمودہ شریف، راجہ منیر احمد، خواجہ محمد اقبال، ملک حبیب الرحمٰن، محمود ظہور، سید ظہیر احمد، طارق احمد بٹ، عبدالحمید (کراچی)، عبدالحمید جاوید (ٹنڈو غلام علی)، بشیر الدین بھٹی (ناصر آباد فارم)، محمد رشید (چنیوٹ)، ارشاد بانو (تیوکی)، مشہود احمد، شمیم، محمد رشید احمد، مس بشریٰ (لاہور)، خالد محمود شیراز، امۃ الشفیق قیصر، مرزا حمید احمد، فرحت رانا (کنری)، سرفراز احمد، شیخ منیر احمد منور، عبدالرب غیرت، شفقت سعید (شیخوپورہ)، طاہر محمود (قصور)، رانا محمود احمد نون (مظفر گڑھ)، عبدالعزیز، مہرین محمود (سرگودھا)، اعجاز احمد باجوہ (چک ۳۲ / ۱۸ ب)، ارشد علی (شہزادہ)، حافظ غلام سرور (چک ۶۹ ر ب گھسیٹ پورہ)، ارشد جاوید (ساہیوال)، نصیر احمد خان (مبارک آباد فارم)، توصیف احمد احسن (گوجرہ)، امجد نذیر (پھلوکی)، نبیلہ محمود احمد (گرمولا ورکاں)، سمیرہ آشتی، نصیر احمد طارق (انگلستان)، محمود بشیر (فیصل آباد)، وحید احمد قمر (جہلم)، رفیع احمد طاہر، شہزاد قمر (سانگلہ ہل)، مبشر احمد غیور (نارنگ منڈی)، شیخ حنیف احمد قریشی (سکھیکی)، مسرت مبارکہ (سیالکوٹ)، طارق محمود سدھو (ملتان)، نصیر احمد ثاقب (بشیر آباد)، ناصر محمود (للیانی)، عبدالسلام عارف (نور نگر فارم)، نعیم احمد طاہر (اسلام آباد)، احمد سعید (چک ۲۵ ب)، محمد جمیل (ترگڑی)، فوزیہ رحمانی (سانگھڑ)، محمد امجد باجوہ (سرگودھا)، مبشر احمد شاد (کروڈی)، فریدہ کوثر (گھٹیالیاں)، فرحت عالیہ (سمہ سٹہ)، مبشر عبدالغفور، شیخ کلیم اللہ (عید آباد)، سید حنیف احمد شاہ (معین الدین پور)، افتخار احمد (شیخ پور)، عقیل قمر (اچھے کلاں)، محمود احمد (ٹنڈو محمد خان)، انوار احمد قمر (دیپی)، رشید احمد اختر (منڈی بہاؤالدین)، مقصود احمد باجوہ، شیخ محمد احمد عامر، مدثر احمد اعوان، فریدہ سلام، صبیحہ یاسمین قریشی، زاہدہ سلام، مبشرہ سلطانہ، شگفتہ آنسہ، بشریٰ سعید، ثناء اللہ جدیتیہ، ناصر باجوہ، رفیق الرحمٰن (ربوہ)، خواجہ عبدالمومن (ربوہ)، عبدالرحیم راٹھور (ربوہ)، عبدالمنان ناہید (راولپنڈی)۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# دماغ لڑاؤ

مرتبہ:۔ وسیم احمد ظفر۔ ربوہ

۱۔ اللہ تعالیٰ کے "ذ، ر" سے شروع ہونے والے اسماء لکھیں۔

۲۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی "ج، ح" سے شروع ہونے والی کتب کے نام لکھیں۔

۳۔ پیغمبروں کے نام تلاش کریں۔

(i) اکرم کا داماد میرا دوست ہے۔

(ii) طاہر یہ آلو طاق میں رکھ دو۔

(iii) کاش عیب والی چیزیں کوئی نہ بنائے۔

(iiii) اس کتاب پہ ریویو نسیم لکھے گا۔

۴۔ میں ایک پرندہ ہوں۔ بتائیے تو بھلا کون سا؟

میرے نام کا پہلا حرف عمران میں ہے۔ کریم میں نہیں۔

میرے نام کا دوسرا حرف قادیان میں ہے لاہور میں نہیں۔

میرے نام کا تیسرا حرف آدم میں ہے نوح میں نہیں۔

میرے نام کا چوتھا حرف بادام میں ہے میوہ میں نہیں۔

۵۔ عبارت پڑھیئے۔

شخچلیکبہتسیچلیتھی

۶۔ وہ کون سا چار حرفی مہینہ ہے جس کا دوسرا حرف کاٹنے سے کھانے میں استعمال ہونے والی ایک نہایت ضروری چیز کا نام بن جاتا ہے۔

۷۔ ایک بادشاہ کے سات لڑکے تھے۔ ایک دن سب سے چھوٹے لڑکے کو ایک ہار ملا جو قیمتی ہیروں سے بنا ہوا تھا۔ وہ اس کے ہیرے گننے لگا۔ اچانک اس کا ایک بھائی آگیا۔ اس نے کہا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آؤ ہم اس ہار کے ہیرے آپس میں بانٹ لیں۔ جب انہوں نے ہیرے بانٹے تو ایک بچ گیا۔ اتنے میں تیسرا بھائی آ گیا۔ تب تینوں بانٹنے لگے۔ تو پھر بھی ایک ہیرا بچ گیا۔ حتیٰ کہ اسی طرح چھٹے بھائی تک ایک ایک ہیرا بچتا گیا۔ لیکن جب ساتواں بھائی آیا اور انہوں نے ہیرے بانٹے تو پورے آ گئے۔ بتائیے ہار میں کل کتنے ہیرے تھے۔

۶۔ وہ کون سا چار حرفی جانور ہے جس کا آخری حرف کاٹنے سے ایک کھانے والی چیز کا نام بن جاتا ہے؟

# جوابات دماغ لڑاؤ

۱۔ خالق (بنانے والا) خبیر (خبر رکھنے والا) خافض (پست کرنے والا)۔

۲۔ توضیح مرام، تحفہ بغداد، تحفہ قیصریہ، تریاق القلوب تحفہ غزنویہ، تحفہ گولڑویہ، تحفۃ الندوہ، تجلیات الٰہیہ تذکرۃ الشہادتین۔

۳۔ محمود کے پاس ۲۵/- روپے، خالد کے پاس ۳۵/- روپے

۴۔ کتاب۔

۵۔ زیور۔

۶۔ ایک تیلی کے تین بیٹے تھے۔

۷۔ (i) جَو (ii) گندم (iii) چاول (iv) مکئی۔

۸۔ موم بتی

۹۔ میجر عزیز بھٹی شہید۔

۱۰۔ سندھی زبان۔

۱۱۔ ۲۷ مئی ۱۹۰۸ء

۱۲۔ ملکہ نور جہاں نے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# نعمتیں

سیدہ نصرت جہاں۔ کراچی

رضوانہ :- انس بھائی مجھے سورۃ فاتحہ کی اس آیت کا مطلب تو بتائیں۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ

انس :- لو بھئی سنو۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے بندے کو ایک بابرکت دعا سکھلائی ہے۔ یہ حال اور مستقبل کی دعا ہے۔ یعنی یہ کہ اے اللہ تعالیٰ! ہمیں سیدھا راستہ دکھا۔ ان لوگوں کا رستہ جن پہ تو نے اپنی نعمتیں نازل کیں۔

رضوانہ :- شکریہ بھائی جان! کئی دنوں سے اس کا مطلب سمجھ میں نہیں آرہا تھا۔ لیکن بھائی جان! یہ "نعمتیں" آخر کیا چیز ہوتی ہیں۔ ان کو کون لوگ حاصل کرتے ہیں؟

انس :- بھئی یہ نعمتیں اللہ تعالیٰ کی ہر شخص پر بے شمار اور بے انتہا ہوتی ہیں۔ یہ ماں باپ، بہن بھائی رشتہ دار، رزق، صحت و تندرستی، علم یہ تمام اور بیش بہا چیزیں نعمتوں میں شامل ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ نعمتوں میں رسول، پیغمبر، نبی، صدیق، شہید، صالح اور بادشاہت وغیرہ شامل ہے یہ اللہ کی بڑی نعمار ہیں۔ ایک قسم نعمتوں کی ظاہری ہے، ایک باطنی۔ یہ پھل فروٹ جو تم کھاتی ہو یہ تمام نعمتوں میں شامل ہیں۔

رضوانہ :- ہاں بھائی جان کتنا مزہ آتا ہے یہ پھل کھاتے وقت۔ کیا ہم بھی یہ نعمتیں حاصل کر سکتے ہیں؟

انس :- ہاں بھئی کیوں نہیں؟ دیکھو نا یہ پھل اللہ تعالیٰ نے کس قدر لذیذ اور طاقت والے پیدا کئے تاکہ انسان ان کو کھائے اور خوش ہو۔ لیکن انسان کو چاہیئے کہ ان کو کھا کے بھول نہ جائے بلکہ اس کے بنانے والے کو یاد کرے۔ کیونکہ انسان بے حد ناشکرا اور بے قدرا واقع ہوا ہے۔ انسان ماں باپ بہن بھائی، رشتہ دار، رزق، صحت و تندرستی اور پھل وغیرہ حاصل کر کے بھول جاتا ہے۔

رضوانہ :- ہاں بھائی جان آپ نے ٹھیک بتایا۔ ہم لوگ بالکل اسی طرح کرتے ہیں۔ لیکن یہ اللہ تعالیٰ کو کس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نے بتادیا؟

انس :- بھئی اللہ تعالیٰ بصیر یعنی دیکھنے والا ہے۔ "عالم الغیب" ہے۔ غیب کے معاملہ اور دلوں کی چھپی باتوں کو اللہ اچھی طرح جانتا ہے۔

تو رضوانہ اب تم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی ناشکری اور بے قدری ہرگز نہ کرنا۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کرو۔ کیونکہ اللہ شکر کرنے والوں سے بہت خوش ہوتا ہے۔ اور اللہ نے شکر کرنے والے کو مزید نعمتیں دینے کا وعدہ کیا ہے۔

رضوانہ :- اچھا بھائی جان اب میں ضرور خدا کا شکر ادا کیا کروں گی۔

امجد :- انس بھائی دیکھیں آج رضوانہ نے اپنی سہیلی اور اس کے بھائی کو تنگ کیا اور لڑکر اسے گھر سے باہر نکال دیا۔

انس :- بھئی رضوانہ یہ انتہائی غلط بات ہے۔ تم اپنی سہیلی سے اور اس کے بھائی سے جاکر معافی مانگنا اور صلح کر لینا۔ اور انہیں اپنے گھر بلانے کی دعوت دینا۔ دیکھو ان نعمتوں کا انسان کے ایمان اور نیک اعمال سے بہت گہرا تعلق ہے۔ اگر انسان کے اعمال نیک، اچھے اور عمدہ نہ ہوں گے۔ تو اللہ تعالیٰ خوش بھی نہ ہوں گے۔ اور نعمتیں بھی نہ دیں گے۔

دیکھو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ "متقی جنتوں میں رہیں گے" لہٰذا اگر تم گناہ بالکل نہ کرو گی۔ اعمال صحیح رکھو گی۔ اللہ پر ایمان رکھو گی۔ تو اللہ تعالیٰ تمہیں نعمتیں عطاء فرمائے گا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا :-

"ایک وہ لوگ ہیں، جو ایمان اور عمل صالح میں آگے نکل جائیں گے۔ وہی خدا کے مقرب ہوں گے۔ وہی نعمت والی جنت میں رہیں گے۔"

اور چونکہ انسان بے حد سست واقع ہوا ہے۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ نے اسے متنبہ کرتے کہا کہ ایمان اور اعمال صالحہ کے بغیر انسان گھاٹے میں ہے۔

رضوانہ :- اچھا بھائی جان اب تو میں ایسا نہیں کروں گی۔

انس :- اچھا بھئی امجد تم! اور رضوانہ تم بھی۔ صراط مستقیم پہ چلنے کی کوشش کرو۔ اور ایمان اور اعمال صالحہ سے اللہ کی نعمتوں کو حاصل کرو۔ ایسی نعمتیں جو ہمیشہ رہنے والی ہوں

رضوانہ :- شکریہ بھائی جان آج آپ نے بہت بابرکت باتیں بتائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۹۷۴ء کی مسلمان
کے لئے آسان ور منتصص

تاریخ احمدیت

# خلیفۃ المسیح الثانی حضرت المصلح الموعودؓ کی وفات

۸ر نومبر ـــــ ۱۹۶۵ء

(سلطان احمد مبشر)

آج سے ٹھیک چودہ سال پہلے حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ ۸ر نبوت ۱۳۴۴ ہش / نومبر ۱۹۶۵ء کو رات دو بجے وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

آپ کا نام مرزا بشیر الدین محمود احمد تھا۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہونہار بیٹے تھے۔

آپ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خدا سے علم پا کر ایک پیشگوئی فرمائی تھی جو "پیشگوئی مصلح موعود" کے نام سے مشہور ہے۔ اس کے چند الفاظ یہاں درج ہیں۔

"وہ صاحب شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا ......... وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا۔ اور دل کا حلیم اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا ........ اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا۔ اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اٹھایا جائے گا۔"

چنانچہ ان پیشگوئیوں کے مطابق آپ ۱۲ر جنوری ۱۸۸۹ء بروز ہفتہ حضرت ام المومنین سیدہ نصرت جہاں بیگمؓ کے بطن سے پیدا ہوئے آپ شروع سے ہی نہایت ذہین و فہیم تھے۔ حضرت مصلح موعود نے چھ سال کی عمر میں قرآن مجید پڑھنا شروع کیا۔ دو سال بعد ۱۸۹۷ء کو آپ کی "آمین" ہوئی۔ حضرت مسیح موعودؑ نے "محمود کی آمین" کے نام سے ایک نظم لکھی جو درثمین میں موجود ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah



۱۹۰۶ء میں آپ نے رسالہ "تشحیذ الاذہان" جاری فرمایا۔

۱۹۰۸ء میں حضرت مسیح موعودؑ کی وفات پر آپ نے نہ صرف صبر کا بے نظیر نمونہ دکھایا۔ بلکہ سب سے پہلا کام یہ کیا کہ حضرتؑ کے سرہانے کھڑے ہو کر یہ عہد کیا کہ:۔

"اگر سارے لوگ بھی آپ کو چھوڑ دیں گے اور میں اکیلا رہ جاؤں گا۔ تو میں اکیلا ہی ساری دنیا کا مقابلہ کروں گا۔"

چنانچہ آپؓ نے اس عہد کو اپنی زندگی کے آخری سانس تک نبھایا۔

۱۹۱۲ء میں آپ نے حج کیا۔

۱۴ مارچ ۱۹۱۴ء کو اللہ تعالےٰ نے آپ کو حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضؓ کی وفات پر جماعت کا دوسرا خلیفہ مقرر فرمایا۔ اس وقت آپکی عمر صرف پچیس ۲۵ برس تھی۔

آپ کی زندگی کے ایک لمحے کو بھی بیان کرنے کے لئے کئی صفحات درکار ہیں۔ یہاں پر مختصراً کچھ ذکر کر دینا ہی مقصود ہے۔ تاکہ احمدی بچوں کو حضور کی زندگی کے کچھ واقعات کا مختصر طور پر تعارف ہو جائے۔

آپ نے خلافت کے زمانہ میں بہت سے کار ہائے نمایاں سرانجام دیئے۔ طوالت کے خوف سے اس مضمون میں چند اور صرف چند کارنامے بیان کروں گا۔

آپ کا ایک کارنامہ تو قرآن مجید کی تفسیر ہے آپ کے زمانہ "خلافت" میں بیرونی دنیا میں احمدیہ مسلم مشن قائم ہوئے۔ اور اسطرح یہ پیشگوئی کہ۔

"زمین کے کناروں تک شہرت پائیگا۔" پوری ہوئی۔

جنوری ۱۹۱۹ء میں آپ نے صدر انجمن احمدیہ کی نظارتوں کا انتظام جاری فرمایا۔ تاکہ تمام کام صحیح طریق پر سرانجام دیئے جا سکیں۔

۲۵ دسمبر ۱۹۲۲ء کو حضرت خلیفہ ثانی رضؓ نے اپنی ایک حرم سیّدہ امۃ الحئی رضؓ بنت حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضؓ کی تحریک پر احمدی خواتین کی تنظیم "لجنہ اماء اللہ" قائم فرمائی۔ جس کی موجودہ صدر آپ کی ہی ایک حرم سیّدہ مریم صدیقہ ہیں۔ احمدی بچیوں کی تنظیم "ناصرات الاحمدیہ" بھی لجنہ اماء اللہ کے تحت ہے۔

۱۹۲۴ء کے شروع میں انگلستان کے ویمبلے پارک میں ایک مذہبی کانفرنس ہوئی۔ اس کانفرنس میں حضور خود تشریف لے گئے۔ اور ایک مضمون "احمدیت یعنی حقیقی اسلام" لکھا جو حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے پڑھا۔

آپ کی خواہش تھی کہ ایک مدرسہ ہو۔ جہاں احمدی بچے دینی تعلیم حاصل کر کے اسلام کی تبلیغ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کریں۔ اسی خواہش کی تکمیل ۱۵ اپریل ۲۸ ۱۹ء کو "جامعہ احمدیہ" کے قیام کی شکل میں ہوئی۔

۳۴ ۱۹ء میں آپ نے "تحریک جدید" کی بنیاد رکھی۔ جس کے انیس ۱۹ مطالبات تھے۔

حضرت مصلح موعودؓ نے جن اہم تحریکوں کی بنیاد رکھی ان میں سے ایک اہم مجلس خدام الاحمدیہ کا قیام ہے۔ آپ نے یہ تنظیم ۳۸ ۱۹ء میں قائم فرمائی۔ اس تنظیم میں ۱۶ سے ۴۰ سال کے احمدی نوجوان شامل ہوتے ہیں۔ اسی کی زیر نگرانی احمدی بچوں کی تنظیم "اطفال الاحمدیہ" قائم فرمائی جس میں ۷ سے ۱۵ سال تک کے احمدی بچے شامل ہوتے ہیں۔

جولائی ۴۰ ۱۹ء میں ۴۰ سال سے اوپر کے احمدی افراد کے لئے حضرت فضل عمرؓ نے "انصار اللہ" کی تنظیم بنائی۔

۴۴ ۱۹ء میں آپ کو خدا تعالٰی نے بتایا کہ آپ ہی مصلح موعود ہیں۔ چنانچہ جنوری ۴۴ ۱۹ء کو آپؓ نے "مصلح موعود" ہونے کا اعلان کیا۔

آپ نے بہت سی نظمیں لکھیں جو کہ "کلام محمود" کی صورت میں مرتّب ہیں۔ انہیں پڑھنا ایمان میں زیادتی کا موجب ہے۔

حضرت مصلح موعودؓ ۱۰ مارچ ۵۴ ۱۹ء کو عصر کی نماز پڑھا کر جانے کو تھے کہ ایک شخص عبدالحمید نے آپ پر محراب میں ہی چاقو سے حملہ کر دیا۔ آپ کو گردن پر گہرا زخم لگا۔ بظاہر زندہ رہنے کی کوئی امید نظر نہ آتی تھی۔ لیکن خدا تعالٰی نے آپ کو معجزانہ طور پر بچا لیا۔ حملہ کے بعد سے آپ بہت بیمار رہنے لگے اور آپکی صحت بھی گرنے لگی۔ اسی بیماری میں علاج کے لئے ۵۵ ۱۹ء میں یورپ بھی تشریف لے گئے۔ علاج سے کسی حد تک آپ کو فائدہ بھی ہوا۔ مگر خدا کو کچھ اور ہی منظور تھا۔ چنانچہ پیشگوئی۔

"تب وہ اپنے نفسی نقطۂ آسمان کی طرف اٹھایا جائے گا۔"

کے مطابق دنیا کے کناروں تک شہرت پا کر اور قوموں کو برکت بخش کر ۸ نومبر ۶۵ ۱۹ء کو رات دو بجے اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

خدا کرے کہ ہم آپ کی نصائح پر عمل کر کے دین و دنیا کی حسنات حاصل کرنے والے ہوں۔ آمین۔

آپ کی وفات پر آپ کے اولوالعزم فرزند حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کو اللہ تعالٰی نے مسند خلافت پر بٹھایا۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالٰی حضور کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر سے نوازے۔ آمین اللّٰھمّ آمین۔

## چندہ کی تجدید

جلسہ سالانہ سے قبل آپکی خدمت میں ایک خط کے ذریعہ آپ کو آپکی مدّت خریداری تشحیذ سے اطلاع دیجائیگی براہ کرم جلسہ سالانہ پر اپنے رسالہ کا چندہ دیکر چندہ کی تجدید کروا کر ہماری اعانت فرمائیں۔ نیز اس خط پر آپکا خریداری نمبر درج ہے اسے ضرور ہمراہ لادیں۔ (مینیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# راستہ تلاش کریں

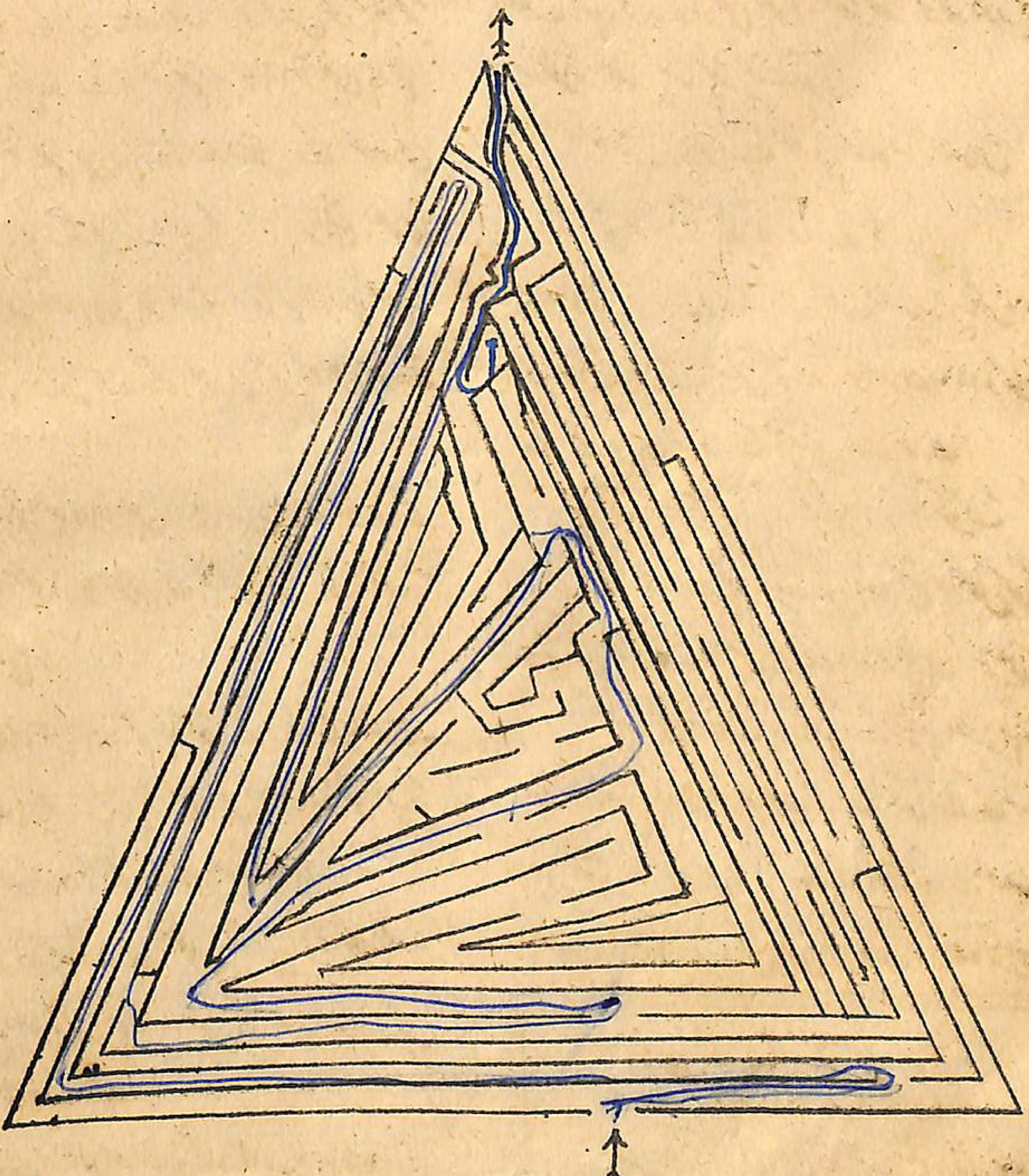

مرسلہ :- سمیرہ آشتی
بریڈفورڈ (انگلینڈ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# سچا خوش نصیب

بے چارہ شاہد ابھی معصومیت کی منزلیں طے کر رہا تھا کہ والد اسے غریب اور بے سہارا ماں کے پاس چھوڑ گیا۔ اور اب فاقہ کش والدہ کی امیدوں کا مسکن شاہد ہی تھا۔ دن رات سخت محنت کشی کے نتیجہ میں اس نے کچھ رقم جمع کر لی۔ شاہد کے باپ نے مرتے وقت شاہد کو ایک خوبصورت بلبل دی تھی۔ وہ اسے جان سے عزیز رکھتا۔ اب ماں کے دل میں خیال پیدا ہوا کہ اس جمع شدہ رقم سے شاہد اخبار کے دفتر میں جا کر اخبار حاصل کرے اور ان کو فروخت کر کے شائد وہ ہمارے پیٹ کی آگ بجھائے۔

چیتھڑوں میں ملبوس شاہد اخبار کے دفتر پہنچا۔ چالیس اخبار خرید لئے اور گلی گلی آوازیں لگانے لگا۔ "اخبار والا" "اخبار والا"۔ لیکن آج شاید لیکن آج شاید کسی کو اخبار پڑھنے میں دلچسپی ہی نہ تھی۔ اب تو آوازیں لگا لگا کر اس کی آواز بھی بیٹھ گئی تھی۔ سارا دن کڑی دھوپ میں گلی کوچوں کی خاک چھانتے ہوئے صرف بیس اخبار بکے۔

شام ہو گئی۔ تاریکی ہر طرف پھیلنے لگی۔ تھکا ماندہ، بھوک سے نڈھال شاہد "اخبار والا" "اخبار والا" کی صدائیں لگاتا رہا۔ لیکن کوئی نہ تھا جسے شاہد کی اخباروں سے دلچسپی پیدا ہوتی اب اسے پیسوں کی بجائے بقیہ نصف اخبار گھر واپس لے جانے تھے۔ یہ نقصان اس کے لئے ناقابل برداشت تھا۔ اپنی ناکامی کا خیال ذہن میں آتے ہی وہ زار و قطار رونے لگا۔

اچانک ایک آواز آئی "شاہد تم نے اخبار نہیں بیچے"۔ شاہد جیسے گنگ ہو گیا۔ نظر اٹھا کر دیکھا تو یہ اس کا اخبار فروش دوست امجد تھا۔ شاہد نے کہا۔ "بھئی! مجھ سے اخبار خریدے گا بھی کون ہے"۔

میں تو اخبار دو گھنٹے قبل بیچ چکا۔ امجد نے بڑے فخر سے ہنستے ہوئے کہا۔

جانتے ہو میں نے اخبار کیسے بیچے؟

"ہاں ہاں جلدی سے بتاؤ" شاہد بولا۔

امجد کی نظروں سے عیاری جھلک رہی تھی "جلدی سے شہر میں جاؤ اور بلند آواز سے پکارنا شروع کر دو "اخبار والا آیا" اور "تازہ خبر لایا" اکیلی

Digitized by Khilafat Library Rabwah



اور بھارت کے درمیان جنگ چھڑ گئی۔ بس
تو پھر سمجھو تمہاری تمام اخباریں ہاتھوں ہاتھ
بک گئیں۔"

"لیکن یار امجد! یہ بات اخباریں میں تو نہیں"۔
شاہد نے کہا۔

امجد نے جواب دیا۔ کون پوچھتا ہے یار۔
جب تک ان کو اس بات کا پتہ چلے۔ وہاں سے
بھاگ نکلنا۔ تمہیں بھی کوئی نہیں پکڑ سکے گا اور
اخباریں بھی بک جائیں گی"۔

شاہد کے لئے یہ ایک نیا امید افزا خیال
تھا۔ وہ سوچ میں پڑ گیا۔ ماں کی تھکی ماندی
منتظر نگاہیں۔ اس کی جان سے بھی پیاری بلبل
اس کی آنکھوں کے سامنے گھوم گئیں۔ لیکن
دوسری طرف اسے بہت بڑا جھوٹ بولنا تھا۔
اس نے سر اوپر اٹھایا اور کہا کہ "لعنت اخبار
بیچنے کے لئے جھوٹ!! ہرگز ہرگز نہیں۔ ایسا کبھی
نہیں ہوگا"۔

اور تھکاوٹ سے لڑکھڑاتے قدموں۔
بقیہ اخباروں کو بغل میں دبائے صدق و خلوص
سے لبریز دل کے ساتھ تھکی ماندی منتظر
والدہ کے پاس پہنچا۔ لیکن پیٹ کی آگ
بجھانے کو کچھ بھی پاس نہ تھا۔ بے چارہ ویسے
ہی سو رہا۔ اس امید کو دل میں جگہ دیتے
ہوئے کہ رات کو فرشتہ آئے گا اور سچ
پر قائم رہنے پر تکیہ کے نیچے انعام رکھ

جائے گا۔ لیکن اگلی صبح شاہد چیتھڑوں میں ہی
ملبوس اٹھا اور تکیے کے نیچے بھی کچھ نہ تھا۔ لیکن
اسے دلی سکون تھا۔ کہ اس نے جھوٹ نہیں بولا۔

اور حرص اور لالچ کو اپنے پاس تک نہیں آنے دیا۔
اگلے روز وہ پھر جب اخبار کے دفتر پہنچا
تو وہاں بہت سے دوسرے لڑکے بھی موجود تھے۔
دیکھتے ہی کہہ اٹھے۔ وہ دیکھو جی! ناکام اخبار
فروش آگیا"۔ پھر ایک اور نے جلتی پر تیل کا کام کیا۔
"ذرا سوچ کر بتاؤ دنیا کا سب سے سچا شخص کون
ہے؟" دوسرا کہنے لگا۔ "بھئی! شاہد کے علاوہ
کون ہو سکتا ہے"! کوئی اس طرف سے آکر شاہد کو
دھکا دے دیتا۔ تو کوئی دوسری طرف سے۔ شاہد
یہ سب کچھ برداشت نہ کر سکا اور زار و قطار رونے
لگا۔ اسی اثناء میں ایک خوش نما کپڑوں میں ملبوس
شخص وہاں سے گزرا۔ اس نے پوچھا۔ "بھئی!
یہ کیا معاملہ ہے؟" ایک نے جواب دیا "جی یہ
شاہد صاحب ہیں۔ بیوہ ماں کا کوئی خیال نہیں۔
اور سچ بولنے پر تلے ہوئے ہیں"۔ اس شخص
نے شاہد کا بازو پکڑا اور ایک طرف لے جاکر سارا معاملہ
دریافت کیا۔ پھر کہنے لگا کہ تم جیسے لڑکے کی تو مجھے مدت
سے تلاش تھی۔ اب تم گلی گلی پھر کر اخبار نہیں بیچو گے۔
میں اس اخبار کا مینجر ہوں اور تم میرے دفتر میں کام کرو گے
اور تمہاری ماں بھی اب آرام سے زندگی گزار سکے گی۔

شاہد خوشی خوشی گھر لوٹا اور یہ خبر ماں کو سنائی تو اس نے کہا
دیکھا بیٹا سچ بولنے کا انعام مل گیا جسے تم تکیے کے نیچے تلاش کرتے تھے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah



# بزم تشحیذ

* ماہ اکتوبر کا تشحیذ ملا بہت ہی پسند آیا۔

(مدثر احمد اعوان - ربوہ)

* جناب محمد شفیق قیصر کی اچانک وفات پر بڑا افسوس ہوا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ انہوں نے دینی کاموں میں ساری زندگی گذار دی خدا تعالیٰ انہیں جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

(مرزا حمید احمد - کنری)

* چند معلوماتی باتیں ارسال ہیں۔ تشحیذ الاذہان میں جگہ دیجیئے گا۔ رسالہ میں قلمی دوستی کا کالم شروع ہونا چاہیئے۔

(مبشر احمد شاد - گوندل)

* مکرم و محترم محمد شفیق صاحب قیصر کی اچانک وفات پر دلی صدمہ ہوا۔ خدا کرے کہ قیصر صاحب جنت الفردوس میں جگہ پائیں (آمین)۔ آپ کو ہمارے اور سب کے پیارے تشحیذ کے ایڈیٹر منتخب ہونے پر دلی مبارکباد۔ خدا اس رسالے کو ترقیات سے نوازے۔

(رفیع احمد طاہر، شہزاد قمر سانگلہ ہل)

* کچھ دن ہوئے تشحیذ الاذہان ملا پڑھ کر بہت خوشی ہوئی۔ کیونکہ یہ رسالہ آدھے سال کے بعد پڑھنے کو ملا۔ جناب قیصر صاحب کی وفات کا بہت ہی افسوس ہوا۔ خدا انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے۔

(فوزیہ رحمٰن - سانگھڑ)

* الحمد للہ کہ تشحیذ الاذہان جس کی اشاعت کئی ماہ سے بند تھی پھر شروع ہوگئی۔ اس شمارے کے سرورق پر احمدیت کے اس بہادر جرنیل کی تصویر تھی جس نے دین کی خدمت کرتے ہوئے دیارِ غیر میں اپنی جان جانِ آفرین کے سپرد کردی۔ خدا ان کے درجات بلند سے بلند تر فرمائے۔ آمین۔

(ش۔ م۔ لاہور)

## دماغ لڑاؤ نمبر ۶ کے جواب بھیجنے والے بچے

سیّد ظہیر احمد۔ سیّد نصیر احمد۔ سیّد بشیر احمد خرم۔ سیّدہ محمودہ ظہور۔ سیّد فرید احمد۔ سیّد شبیر احمد۔ شائستہ ضیاء۔ فرخ شہزاد (کراچی) مبشرہ سلطانہ۔ ربوہ
طارق محمود سدھو۔ ملتان۔ فرید اسلام۔ سمیرا اسلام۔ ربوہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah



ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں
اور
پٹوں نیز کاروں اور جیپوں کے سلنسر بکس اور سلنسر
پائپ کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں

**میاں بھائی آٹو سٹور**

۱۰ منٹگمری روڈ۔ لاہور

انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن۔ چوک چوبرجی لاہور

فون نمبر سیل ڈپو۔ ۳۱۱۲۶۳

---

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
کیلئے

**پاک ٹمبر**

فون نمبر ۶۲۶۱۸
گھر فون نمبر ۵۳۵

۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ۔ لاہور

کو ہمیشہ یاد رکھیں

---

**احمد جنرل سٹور**

مسلم بازار گجرات

کو
خدمت کا موقع دیں

---

ہر قسم کے سامان بجلی کا اعلیٰ مرکز
خوشی کی تقریبات پر عارضی لائٹ کا اعلیٰ انتظام
نیز
گھریلو وائرنگ کیلئے ہماری خدمات
حاصل کریں

**البرق**

بشارت مارکیٹ گول بازار۔ ربوہ

---

آپکی اپنی دکان

**سیٹھی برادرز**

مین بازار جہلم

سٹین لیس سٹیل اینڈ کراکری
کا
واحد مرکز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# پوچھو تو جانیں؟

دو عظیم رہنماؤں کے نام تلاش کریں۔

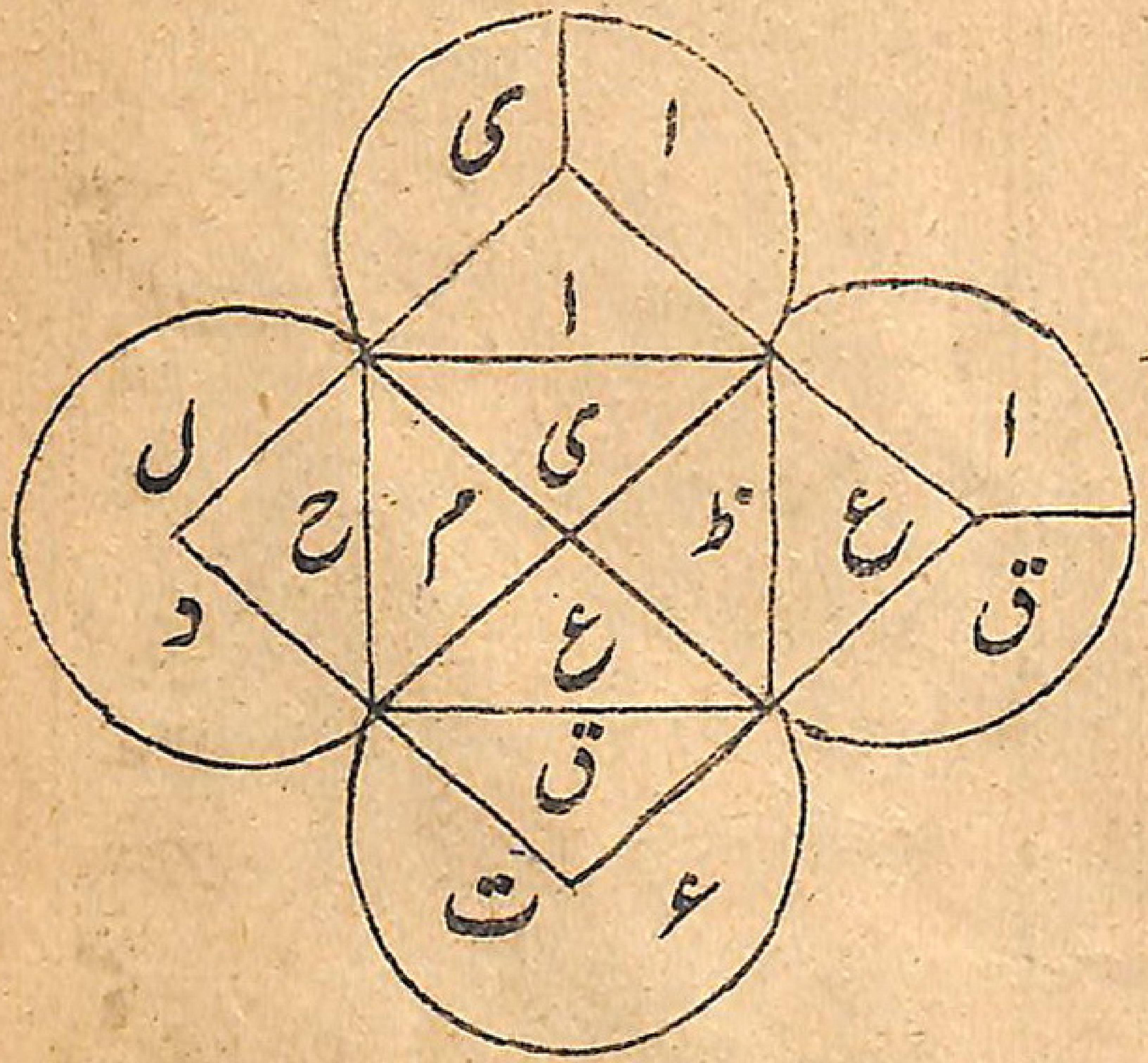

(سید ظہیر احمد)


قذافی سوپ

سورج مارکہ
دھوبی مارکہ

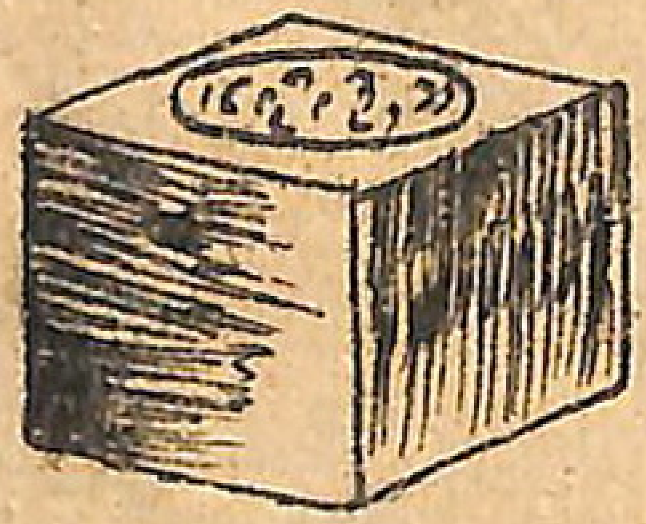

سستے اور اچھے
ہمیشہ استعمال کریں
ایجنسی کیلئے رابطہ قائم کریں

ضیاء کیمیکل سوپ فیکٹری
بیکو روڈ کوٹ لکھپت ۔ لاہور

وزیرآباد کی مشہور کنفیکشنری
کوکونٹ سویٹ ۔ فروٹ انناس
ولائتی ایسنس سے تیار شدہ
تھوک و پرچون حاصل کرنے کے لیے ہماری
خدمات حاصل کریں
فون ۲۲۹

پالولر سویٹس مینوفیکچرز

گلزار احمد مین بازار وزیرآباد

Digitized by Khilafat Library Rabwah




## بچوں کیلئے کتب

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے احمدی بچوں کے لئے نہایت سادہ اور آسان زبان میں مندرجہ ذیل کتب چھپوائی ہوئی ہیں۔
یہ کتب جلسہ سالانہ کے ایام میں ہر بک سٹال سے مل سکیں گی۔ اپنے لئے اپنے عزیزوں کے لئے یہ کتب حاصل فرما کر ممنون فرمائیں۔

۱۔ پیارے اسلام کی پیاری باتیں۔
۲۔ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی باتیں۔
۳۔ پیارے مہدی (علیہ السلام) کی پیاری باتیں۔
۴۔ سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔
۵۔ سوانح حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔
۶۔ سوانح حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔
۷۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی رؤیا، کشوف اور پیشگوئیاں۔

(شعبہ اشاعت۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)



خوشگوار ماحول پر مستعد سروس

ہم اس اعلان میں مسرت محسوس کرتے ہیں۔

ایئر کنڈیشنڈ

## قیصر ہوٹل اینڈ ریسٹورنٹ

MUTTON LEGS مٹن لیگ
CKKN TIKKA چکن تکہ

کے علاوہ دیگر دیسی کھانے بھی اصل دیسی گھی میں تیار کئے جاتے ہیں۔

## قیصر ہوٹل اینڈ ریسٹورنٹ

کچہری روڈ کراچی۔ فون ۲۳۰۲۷۹



ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کیلئے

## الائیڈ سائنٹیفک سٹور

گنپت روڈ۔ لاہور
کو ہمیشہ یاد رکھیں



## قذافی سپر سوپ

چاند مارکہ
امتیاز سوپ

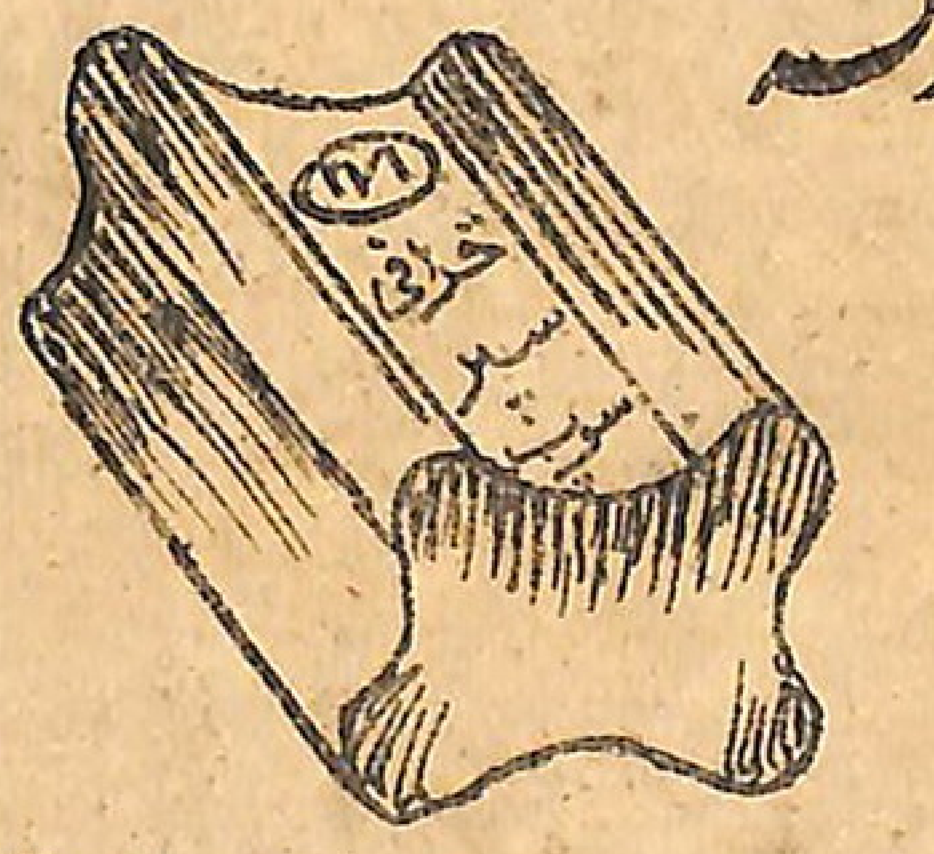


اعلیٰ اور عمدہ ایجنسی کے متعلق رابطہ قائم کریں

## لاہور سوپ فیکٹری

بیکو روڈ۔ کوٹ لکھپت۔ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah


رسالہ خالد

بلند پایہ علمی و تربیتی رسالہ ہے

اور اسی طرح

تشحیذالاذہان

بچوں کا پیارا رسالہ ہے۔ نوجوانوں اور بچوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے ان رسائل کی قلمی معاونت فرمائیں۔

(مینیجر ماہنامہ خالد، تشحیذالاذہان ربوہ)

روزنامہ الفضل ربوہ

ہمارا۔ آپ کا اور سب کا اخبار اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات سے اقتباسات حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے روح پرور خطبات علمائے سلسلہ کے اہم مضامین۔ بیرون ممالک میں جماعت کی تبلیغی مساعی کی تفاصیل شائع ہوتی ہیں۔ آپ خود بھی یہ اخبار پڑھیں اور دوسروں کو بھی مطالعہ کے لئے دیں۔ اس کی توسیع اشاعت آپ کا جماعتی فرض ہے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے اپنے معروف ادارہ

فون ۶۰۲۲۰ ۵۳۴۲۰

رہائش فون ۶۲۹۳۰

فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۷۰۷

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ پر تشریف لائیں

گورنمنٹ کنٹریکٹر

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# چندہ کی تجدید

خدا تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ کے ایام بالکل قریب آ رہے ہیں۔ اور امید ہے آپ جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے تیاری فرما رہے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کا جلسہ سالانہ پر آنا ہر لحاظ سے مبارک فرمائے۔

براہ کرم جلسہ سالانہ کے ایام میں ماہنامہ "تشحیذ الاذہان" کے دفتر میں تشریف لا کر اپنے چندہ کی تجدید کروا لیں۔ جن خریداروں کا چندہ ختم ہے۔ ان کی خدمت میں یاد دہانی کے خط بھیجے جا رہے ہیں۔

مینجر
ماہنامہ تشحیذ الاذہان
ربوہ

## ہر مجلس میں

# ماہنامہ خالد اور ماہنامہ تشحیذ الاذہان

## جانا ضروری ہے

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ اگر ان کی مجلس میں خالد اور تشحیذ نہیں جاتے تو وہ اپنی مجلس کے لئے خالد اور تشحیذ الاذہان جلسہ سالانہ کے ایام میں جاری کروا کر ممنون فرماویں۔

مینجر
ماہنامہ خالد۔ تشحیذ الاذہان
ربوہ

خدا کے فضل اور رحم کیساتھ
آپ کی اپنی ٹریول سروس
المحمود ٹریول سروس
بیرون کوٹ رکن دین قصور
اندرون اور بیرون ملک ہوائی سفر کی ٹکٹوں کی بکنگ کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں

مرچ کنری بیج چارہ، لوسن شفتل، برسیم وغیرہ
کی
خرید و فروخت کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں
انصاف کمپنی
فون نمبر ۲۷۹۲۶
پرانی غلہ منڈی فیصل آباد

آپکی اپنی زیورات کی دکان چوہدری بشیر احمد صراف مین بازار ڈسکہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

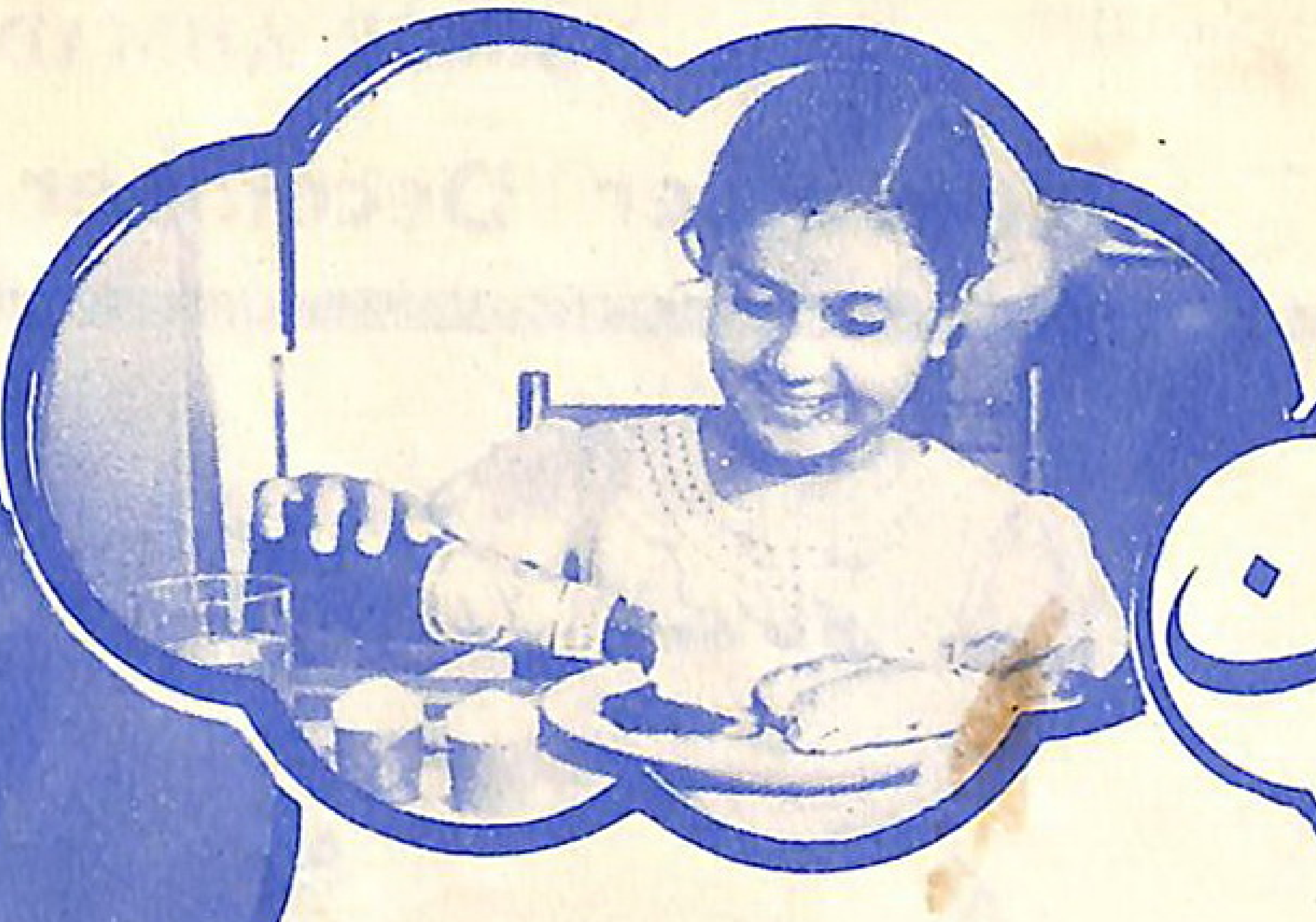

ـیزان

ـب بار نہیں سو بار نہیں
ـں تو کہوں گی لاکھوں بار

شیزان کی ہر چیز ہے سب سے مزے دار

شیزان انٹرنیشنل لمیٹڈ - بند روڈ - لاہور

Monthly TASH-HEEZ-UL-AZHAN Rabwah
Regd. No. L7128
Editor: NASEER AHMAD QAMAR
November December 1979

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

# خوشخبری

## ہمارا نصب العین

## خدمت — دیانت — امانت

احبابِ جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان ہے کہ اپنے مقدس مرکز ربوہ کے پُرامن دینی ماحول میں دوستوں کی سہولت کے پیشِ نظر کوٹھی، مکانات و ہر قسم بلڈنگ وغیرہ اعلیٰ ترین ڈیزائنوں کے مطابق تعمیر کروانے کا انتظام ماہرینِ تعمیرات کی زیرِ نگرانی کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں ہر قسم کی جائیداد بشمول زرعی اراضی وغیرہ کے لین دین کا بندوبست بھی تسلی بخش رنگ میں کیا گیا ہے جس کے لئے مالکانہ حقوق و رجسٹری وغیرہ کروا کر دینا بھی ہماری ذمہ داری ہوگی احباب زرّیں موقع سے مستفید ہو کر شکریہ کا موقع دیں۔

گھر فون نمبر ۴۳۱

آپ کا خادم شریف احمد جاوید بھٹی (پروپرائٹر)

**ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز (رجسٹرڈ) ریلوے روڈ رحمت بازار ربوہ فون ۵۲۱**

صرف ٹائیٹل نصرت آرٹ پریس ربوہ میں چھپا